دنیا بھر کے محنت کشو ایک ہو جاؤ!

MAZDOOR NAMA

ایڈیٹر
قمرالزماں خاں

مزدور نامہ

قیمت 10 روپے

پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کا ترجمان

لوڈشیڈنگ کے اصل ذمہ دار PPP اور کرپٹ حکمران ٹولہ، نجی شعبے میں بجلی کی فراہمی ڈھونگ ہے، خورشید احمد

نجی شعبہ ناکام ہو چکا، دنیا میں شمسی توانائی اور پن بجلی سے سستی بجلی بنائی جا رہی ہے، یہاں دانستہ فرنس آئل پر بجلی گھر مہنگی بجلی بیچنے کے لئے بنائے جاتے ہیں

واپڈا ملک کا حساس اور قیمتی ادارہ ہے جس کو بہتر کرنے کا مطلب مٹھی بھر لوگوں کی جیبیں بھرنا نہیں بلکہ عوام دوست پالیسیوں کی اشد ضرورت ہے

لوٹ مار اور فراڈ کی پالیسی کو ہائیڈرو یونین مسترد کرتی ہے، واپڈا ہائیڈرو یونین لاہور کے لیسکو نجکاری کیخلاف کامیاب احتجاج اور دھرنے سے مقررین کا خطاب

لاہور (رپورٹ: ولید خان) لیسکو کی ممکنہ نجکاری کے خلاف مئی 2015ء کے دوسرے ہفتے میں واپڈا ہائیڈروالیکٹرک یونین نے لیسکو ہیڈ آفس کوئنز روڈ لاہور کے سامنے کامیاب احتجاج اور دھرنا دیا۔ اس دھرنے میں واپڈا یونین کی پنجاب کی تمام مرکزی قیادت بشمول مرکزی جنرل سیکرٹری (بقیہ نمبر 01 صفحہ 6 پر)

لاہور: لیسکو کی ممکنہ نجکاری کیخلاف احتجاجی مظاہرے سے مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

سرمایہ دارانہ بجٹ اکثریت کی بجائے اقلیتی مفادات کا آئینہ دار، سامراجی سرمایہ کاری غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور پسماندگی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بجٹ سروے

بجٹ 2015-16 محنت کش کمائیں، خرچ حکمران، نو لبرل پالیسی نامنظور

پاکستان بھر کے محنت کشوں نے حکومت کی ترجیحات کو مسترد کر دیا، مزدور کی کم از کم تنخواہ اور مراعات کو پارلیمنٹرین، جوڈیشری اور عسکری حکام کے برابر کیا جائے

مزدور پورے سماج کو زندہ رکھنے کا بندوبست کرتے ہیں ان کا علاج معالجہ مفت، تعلیم، گھر اور سفری سہولیات مہیا کی جائیں، ہر شہر میں مزدور کالونیاں تعمیر کی جائیں

غیر پیداواری مدات میں کٹوتیاں کی جائیں، خارجہ اور داخلہ پالیسیاں بدل کر جنگی حالات کا خاتمہ کیا جائے اور دفاع مزدور پر ایک ہزار ارب روپے مختص کئے جائیں

سامراجی اکنامک کاریڈور کی بجائے پاکستان کے محنت کش، مزدور اور کسانوں کے پیدا کردہ وسائل ان پر خرچ کر کے صنعتی اور زرعی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے

99 فیصد محنت کشوں کی بجائے ایک فی صد طبقے اور سامراجی آقاؤں کو خوش کرنیوالے بجٹ کو مسترد کرتے ہیں، بجٹ پر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کا موقف

اسلام آباد، پشاور، لاہور، کراچی، کوئٹہ، مظفر آباد (نمائندگان مزدور نامہ) پاکستان کے وفاقی اور صوبائی بجٹ دستاویزات 2015-16 معاشی پالیسیوں، اہداف، ترجیحات اور منصوبہ بندی پر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کے ملک بھر میں سروے میں مزدوروں نے پاکستانی حکمرانوں کی سرمایہ دارانہ پالیسیوں کو مسترد کرتے ہوئے ان کو اکثریتی طبقے کی بجائے حکمران اور مراعات طبقے کی ضروریات اور مفادات کے تابع قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ اسلام آباد، پنڈی میں راجہ فتح خان، عمران راجہ، چنگیز ملک نے کہا ہے کہ ہر روز قیمتوں میں اضافے اور پالیسیوں کو سامراجی مالکان کی ہدایات پر بدلنے کی پالیسی کی موجودگی میں سالانہ منصوبہ بندی یا بجٹ بے معنی اور فضول ہے، لاہور سے راشد خالد، ڈاکٹر آفتاب، ولید خان نے مطالبہ کیا ہے کہ ملکی ترقی کے لئے سرمایہ دارانہ بنیادوں پر اقدامات سے عام لوگ جو مزدور یا کسان ہیں کی زندگی اور اجیرن ہو جائے گی۔ نج کاری کی بجائے تمام صنعتوں کو قومی تحویل میں لیکر مزدوروں کے جمہوری کنٹرول میں لے کر پیداوار میں چھ سو فی صد تک اضافہ کیا جا سکتا ہے، اسکی متعدد مثالیں 1967-68 کی تحریک میں دو لیکا ٹیکسٹائل ملز سمیت متعدد صنعتیں ہیں جن پر مزدوروں کے قبضے کے بعد پیداوار میں کئی گنا اضافہ ثابت کرتا ہے کہ نجی ملکیت ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ کراچی سے پارس جان، ماجد میمن، تصور قیصرانی نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 02 صفحہ 6 پر)

نجکاری بند، کمپنیاں اور صنعتیں قومی تحویل میں لی جائیں، قمرالزماں

ہفتہ وار اوقات کار چالیس گھنٹے، ٹھیکیداری نظام کی تمام شکلیں ختم کی جائیں، خطاب

صادق آباد (نمائندہ مزدور نامہ) نج کاری بند کی جائے۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں سمیت تمام صنعتوں کو قومی تحویل میں لیکر مزدوروں کے جمہوری کنٹرول میں دیا جائے۔ ہفتہ وار اوقات کار 40 گھنٹے کئے جائیں۔ ٹھیکے داری نظام کی تمام شکلیں ختم کر کے، مستقل کام کی صورت میں مستقل روزگار، رہائش، علاج معالجہ، ٹرانسپورٹ، بچوں کی تعلیم، گریجویٹی، پنشن سمیت تمام طے شدہ سہولیات اور مراعات فراہم کی جائیں۔ یوم مئی کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے PTUDC کے مرکزی جنرل سیکریٹری قمرالزماں خاں، پنجاب پی ڈبلیو ڈی کے ضلعی چیئرمین حبیب چانڈیو، ایمپلائیز یونین سی بی اے فوجی فرٹیلائزر کے صدر راؤ طاہر علی، پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کے ضلعی آرگنائیزر افضل مسعود کاشی، شہزاد، زاہد اقبال، ناصر شاہ، رکشہ یونین کے صدر ندیم بٹ، محمد حنیف، محمد اقبال، رانا زاہد، ریڑھی یونین کے صدر محمد شریف، صوبائی صدر لیبر وکسان ونگ کے صدر رانا سرور اعجاز، لیب ٹیکنیشن پاکستان کے صدر فقیر محمد، جام عبدالصمد ایڈووکیٹ، صدر (بقیہ نمبر 09 صفحہ 6 پر)

پی آئی اے ایمپلائز کے ریفرنڈم میں آئی ایف جی ورکرز یونین کی فتح

پرائیویٹ سیکٹر میں اس ادارے میں آٹھ سال بعد ریفرنڈم ہوا، شیخ مجید کی محنت کشوں کو مبارکباد

کراچی (نذیر عالم) پی آئی اے ایمپلائز کے ریفرنڈم میں آئی ایف جی ورکرز یونین نے 220 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی، جبکہ ہارنے والی یونین یونائیٹڈ ورکرز نے 164 ووٹ حاصل کئے۔ یاد رہے کہ یونائیٹڈ ورکرز یونین سی بی اے کی وہ ادارے ہیں جن میں گزشتہ 8 سالوں سے ریفریڈم نہیں ہوتا چیرمین شیخ مجید نے اس موقع پر کہا کی پرائیوٹ سکٹر میں اس ادارے میں یونین گزشتہ کئی برسوں سے ہے اور اب جبکہ آئی ایف جی ورکرز یونین ریفریڈم جیتی ہے تو میں سب محنت کشوں کو مبارک باد دیتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ انتظامیہ بھی اس یونین کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گی انھوں نے کہا کہ ہماری منزل تو انقلاب ہے لیکن یہ جدوجہد کے مراحل ہیں اور اس میں بھی ہم ہی کامیاب ہونگے اور نج کاری ایک "نج کاری" ہے اس کی ہر سطح پہ مذمت کرتے رہے گے اور اس کے خلاف جدوجہد کرتے رہے گے اور پبلک سکٹر کے اداروں کو یقین دلاتے (بقیہ نمبر 08 صفحہ 6 پر)

گیپکو واپڈا ہائیڈرو یونین کی نجکاری کیخلاف دفاتر کی تالا بندیاں اور احتجاج

گوجرانوالہ (رپورٹ: اویس) گیپکو واپڈا ہائیڈرو یونین نے واپڈا کی نجکاری کے خلاف پورے ریجن میں بروز بدھ 13 مئی کو دفاتر کی تالا بندی کی اور گیپکو ہیڈ کواٹر گوجرانوالہ میں احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا۔ اس دوران ریجن کے 126 سب ڈویژنز کے آفسز میں مکمل تالا بندی کی گئی، گیپکو ہیڈ کواٹر میں منعقد احتجاجی مظاہرہ میں دیگر شہروں ڈسکہ، گجرات، منڈی بہاول دین اور حافظ آباد سے بھی واپڈا ورکرز کی بڑی (بقیہ نمبر 03 صفحہ 6 پر)

اعلان بارہ ہزار، ادائیگی چھ ہزار، رائلٹی اینڈ ایکسائز کے برطرف محنت کشوں کی بھوک ہڑتال

سوشل سکیورٹی اور اولڈ ایج بینیفٹ سے محروم مزدوروں کو حق مانگنے پر برطرف کیا گیا، محنت کش ٹھیکیداروں کے رحم و کرم پر

برطرف ملازمین کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور حکومتی اعلان کے مطابق کم از کم تنخواہ ادا کی جائے، محنت کشوں کا مطالبہ

حب (رپورٹ: یامین لاسی) اعلیٰ حکام کی طرف سے داداری سے مایوس رائلٹی اینڈ ایکسائز کے برطرف کیئے گئے محنت کشوں نے لسبیلہ پریس کلب کے سامنے بھوک ہڑتالی کیمپ لگا لیا۔ محنت کشوں کا کہنا ہے کہ حکومتِ بلوچستان نے کم از کم مقررہ تنخواہ 12000 روپے محنت کشوں کو دینے کی بجائے محنت کشوں کو ٹھیکیداروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ ٹھیکیدار پوری دیدہ دلیری سے محنت کشوں کے حقوق سلب کر رہے (بقیہ نمبر 05 صفحہ 6 پر)

جمال دین والی شوگر ملز میں خونی حادثہ، بوریاں گرنے سے مزدور جاں بحق

صادق آباد (نمائندہ مزدور نامہ) جمال دین والی شوگر ملز میں بوریاں اوپر گرنے سے مزدور جان کی بازی ہار گیا۔ راجن پور کلاں کے نواحی موضع ڈیرہ ڈاہراں کی بستی شرف آباد کا رہائشی نوجوان محمد ظریف جمال دین والی شوگر ملز کے سٹور میں چینی کی بوریاں اٹھانے کا کام کرتا تھا۔ چینی کی بوریاں گرنے سے دب کر موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جاں بحق ہونے والا محمد ظریف اپنے والدین کا اکلوتا سہارا تھا اور چند ماہ بعد شادی ہونے والی تھی۔ نعش گھر پہنچتے ہی کہرام مچ گیا۔ (بقیہ نمبر 04 صفحہ 6 پر)

لاہور: پی ٹی یو ڈی سی کے انٹرنیشنل سیکرٹری ڈاکٹر لال خان یوم مئی کے سلسلہ میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کراچی، یونین کونسلوں کے 3600 ملازمین تنخواہوں سے محروم

ملازمین کی تنخواہ خرد برد کر لی جاتی ہے، تنخواہیں اور الاونسز دیے جائیں، ملازمین

کراچی (امجد بلوچ سے) حکومت پاکستان ملکی ترقی اور معاشی استحکام کا ڈھنڈورا پیٹنے میں اتنی ماہر ہو گئی ہے کہ اعداد و شمار میں ملک میں مال وزر کے ذخائر اور معاشی صورت حال کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے گویا عوام خوشحالی کی سب سے بلند منزل پر پہنچ چکی ہے۔ ملک میں نہ تو بھوک ہے اور نہ ہی مہنگائی۔ نہ بے روزگاری ہے نہ ہی علاج اور تعلیم کی کمی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ کراچی میں یونین کونسلوں کے ملازمین کو یاد ہی نہیں رہا کہ آخری بار انہیں کب تنخواہ ملی تھی۔ کراچی میں کل 178 یونین کونسلیں ہیں جن میں قریب 3600 ملازمین کام کرتے ہیں۔ جن میں سیکرٹری، کمپیوٹر آپریٹر، سینئر کلرک، جونیئر کلرک، نائب قاصد، چوکیدار اور دیگر ملازمین شامل ہیں۔ ان ملازمین کو دس سے پندرہ ہزار روپے تنخواہ دی جاتی ہے۔ لیکن حکومت کی جانب سے ادا کی جانے والی رقم سے پہلے یونین کونسل کے دفتر کے بجلی گیس وغیرہ کے یوٹیلٹی بلز ادا کرنے کے بعد جو رقم بچتی ہے اس سے ملازمین کو تنخواہ دی جاتی ہے۔ لیکن بچنے والی رقم اتنی کم ہوتی ہے کہ متعدد ملازمین تنخواہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس (بقیہ نمبر 06 صفحہ 6 پر)

نئے عہد کا آغاز ہو چکا، مزدور اپنی جدوجہد سے سرمایہ داری کو اکھاڑ پھینکیں گے، لال خان

مزدور طبقہ شدید کٹوتیوں، استحصال، بیروزگاری، صحت اور تعلیم کی عدم دستیابی، سامراجی لوٹ مار اور جنگ و جدل کے خلاف اپنی مزاحمت بڑھا رہا ہے

ہر ادارے میں چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی جدوجہد سوشلسٹ انقلاب کا پیش خیمہ ہے، جس کے بغیر مزدور طبقہ کی آزادی اور خوشحالی ممکن نہیں

لاہور، ریلوے ڈیزل انجن شیڈ میں یوم مئی کی تقریب سے ڈاکٹر لال خان، عنایت گجر، سرفراز خان، سعید بٹ، اکبر میمن، صابر بٹ و دیگر کا خطاب

لاہور (نمائندہ مزدور نامہ) یوم مئی 2015ء بروز جمعہ ریلوے لیبر یونین، ریل اتحاد (ایکشن کمیٹی) کے تعاون سے پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین (PTUDC) لاہور نے ریلوے ڈیزل انجن شیڈ گڑھی شاہو میں لیبر ڈے کی تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کا آغاز صبح 9 بجے ہوا جس میں ریلوے ورکرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلوے لیبر یونین کے مرکزی چیئرمین عنایت گجر، جنرل سیکرٹری سرفراز خان، رہنما سعید بٹ اور رؤف، کراچی سے آئے ہوئے پاکستان سٹیل مل پیپلز ورکرز یونین کے جوائنٹ سیکرٹری اور PTUDC کراچی کے صدر اکبر میمن، PTCL ایمپلائز یونین کے صدر صابر بٹ، آل پنجاب پیرامیڈک الائنس درجہ چہارم کے مرکزی جنرل سیکرٹری یوسف بلا، ایپکا سروسز ہسپتال کے چیئرمین نصرت، جنرل سیکرٹری اعظم خان، رکشہ یونین کے مرکزی قائد شیخ نعیم، واپڈا ہائیڈرو لیبر یونین کے رہنما مقصود ہمدانی، عامر سعدی اور ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے رہنما ولید احمد خان نے خطاب کیا اور PTUDC کے انٹرنیشنل سیکرٹری ڈاکٹر لال خان اس تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مرکزی رہنما اور سرپرستِ اعلیٰ ریلوے لیبر یونین سلامت خان نے ادا کئے۔ مقررین نے یوم مئی کی افادیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پچھلی کئی دہائیوں میں حکمران طبقہ نے مزدوروں کی یادداشتوں سے یوم مئی کی انقلابی سرگرمیوں کو حذف کر دیا ہے۔ آج یہ دن صرف ایک چھٹی کا دن بن کر رہ گیا ہے جبکہ تاریخی طور پر یہ دن شکاگو کے شہدا کی یاد تازہ کرتا ہے جب انہوں نے 1886ء میں آٹھ گھنٹہ یومیہ کام کے حق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ دن جہاں ان شہدا کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا دن ہے وہیں اس حقیقت کا بھی دن ہے کہ مزدوروں کے پہلے سے زیادہ ابتر حالات ہیں۔ آج پچھلے سو سالوں کی حاصلات چھینی جا رہی ہیں جس کی وجہ سے مزدور ہراساں اور (بقیہ نمبر 07 صفحہ 6 پر)

سکھر: محنت کشوں کے عالمی دن کے موقع پر سکھر میں واپڈا ہائیڈرو یونین اور پی ٹی یو ڈی سی کی ریلی کا ایک منظر۔

Help Line ہر حملے، ہر حادثے، ہر مسئلے پر ہم سے رابطہ کریں Help Line

محنت کش ساتھیو! مزدور تحریک انتہائی نامساعد حالات، دشواریوں اور سرمایہ دارانہ حملوں سے دوچار ہے۔ اس کیفیت میں ''مزدور نامہ'' کا اجراء پاکستان بھر میں محنت کشوں کو یکجا کرنا اور انکی تکالیف اور مسائل کو مشترکہ کاوشوں سے حل کرنے کی طرف لے جانا ہے۔ ملک بھر میں ہر فیکٹری، ادارے، دفتر اور محکمے میں مزدوروں سے استحصال اور جبر ہو رہا ہے، نام نہاد مزدور قوانین، کم از کم اجرت، سوشل سیکورٹی، ایمپلائیز اولڈ ایج بینیفٹ، 5 پرسنٹ، اوورٹائم، 8 گھنٹے اوقات کار، یونین سازی، سی بی اے سمیت بہت سے حقوق کو تسلیم ہی نہیں کیا جا رہا۔ سیفٹی قوانین پر عمل درآمد نہ کرنے سے روزمرہ حادثات اور ان میں محنت کشوں کی اموات کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے۔ ہم حتہ المقدور کوشش کریں گے کہ ان حالات میں 'آپ کی آواز بن کر، مسائل اور حملوں کے خلاف ایک موثر مزدور اتحاد کو معرض وجود میں لاسکیں۔ مندرجہ بالا اور دیگر مسائل اور ایشوز پر ہمارے مندرجہ ذیل نمائندگان سے رابطہ کریں، تاکہ اب مزدوروں، کسانوں اور محنت کشوں کی تمام پرتوں کی آواز کو بلند کر کے محنت کش طبقے کو منظم کیا جاسکے۔

مرکزی دفتر: پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین

آفس نمبر A-39 میزانین فلور سلمان ٹاور بالمقابل نادرا آفس ملیر کراچی، فون: 03153030460

email: classfight@gmail.com

☆ کوئٹہ: نذر مینگل، کمرہ نمبر 9 سیکنڈ فلور، یونیورسل کمپلیکس، جناح روڈ، فون: 03448057067

☆ کراچی: ماجد میمن، آفس نمبر A-39 میزانین فلور سلمان ٹاور بالمقابل نادرا آفس ملیر، فون:

☆ حیدر آباد پی ٹی یو ڈی سی آفس، فلیٹ نمبر 21، B بلاک، رابعہ اسکوائر حیدر چوک، فون: 03332771614

☆ میر پور خاص: پرشوتم، طبقاتی جدوجہد آفس پوسٹ آفس کوٹ میرس لاٹھی میر پور خاص، فون: 03013850317

☆ ترنڈہ سوائے خان ۔ مسعود افضل کاشی، دفتر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، لائبریری چوک، فون: 03458021007

☆ کوٹ ادو: علی اکبر مزدور کلب، بمقابل جی پی او، اقبال پارک، فون: 03002241860 ۔ 03336484491

☆ صادق آباد: جام عبدالصمد ایڈووکیٹ، میاں لاء چیمبرز، تحصیل کورٹس، صادق آباد۔ فون: 03009670749

☆ رحیم یار خان: حیدر چغتائی، رئیس کچل، دفتر، پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین 45 ۔ بانو بازار رحیم یار خان، فون: 0345-4761547

☆ بہاولپور: جلیل منگلا، A/444 گلستان کالونی، نزد ایس ٹی این ٹاور ۔ بہاولپور فون: 0300-0769669

☆ ملتان: ندیم پاشا، ریجنل دفتر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، ھیم ہاسٹل، گلی نمبر 1، چونگی نمبر 9، فون: 03138920423-0333-6156680

☆ راولپنڈی: چنگیز ملک، آفس نمبر سولہ اے تھرڈ فلور تاج محل پلازہ، سکستھ روڈ، فون: 0333-5358516

☆ فیصل آباد: بابو ولیم روز، پی ایم سی کالونی، الائیڈ اسپتال، فون: 03107734024

☆ اٹک: پرویز ملک، کمرہ نمبر گیارہ بلاک ایف جمعہ خان پلازہ ٹی، فون: 0300-9751472

☆ بنوں: بخت نیاز سکندری ایڈووکیٹ، دفتر PTUDC رشید ہوٹل تحصیل بازار، فون: 0334881158-0312-5782481

☆ ڈیرہ اسماعیل خاں: علی وزیر ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ کورٹس بار، فون: 03468994695

☆ بٹ خیلہ: غفران احد ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ بار مالاکنڈ۔ پختون خواہ، فون: 0344-9897418

☆ راولا کوٹ (آزاد کشمیر): جلیم ساجد، دفتر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، سیکنڈ فلور، گلف شاپنگ کمپلیکس۔ فون: 0333-5700961

☆ مظفر آباد (آزاد کشمیر): نوید اسحاق، دفتر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، لوئر پلیٹ، نزد سنو کر پیلس مظفر آباد فون:

☆ پلندری (آزاد کشمیر): ظہیر ایڈووکیٹ، طبقاتی جدوجہد آفس، کچہری چوک پلندری، فون: 0346-5096149

☆ کوٹلی (آزاد کشمیر) ایس این شوریدہ، آصف میڈیکل سٹور، سینہ، فون: 03465211124

☆ سکھر: سعید خاصخیلی، فون: 0331-3061884 ☆ دادو: زانور، فون: 03342204735

☆ جوہی: امین لغاری، فون: 03337063229 ☆ شداد کوٹ: سکندر ریلرو، فون: 03363679846

☆ خیر پور ناتھن شاہ: عیسیٰ چانڈیو، فون: 03443157177 ☆ خیر پور میرس: مختیار خامیسانی، فون: 03023104789

☆ سیالکوٹ: ناصر بٹ ایڈووکیٹ، فون: 0300-6167709 ☆ گوجرانوالہ: صبغت وائیں، فون: 0333-8103561

☆ ☆ لاہور: ولید خان، فون: 0331-4460576 ☆ راجن پور: عاطف جاوید، فون: 03326894914

☆ محمد پور: محمد کلیم، فون: 0334-0932296 ☆ فاضل پور: خلیل بھٹی، 03337290733

☆ لیہ: ذیشان حید، شانی کلاتھ ہاؤس، صدر بازار۔ فون: 03006761912

☆ علی پور: عبدالغنی کورائی، یونیک موٹر سائیکل شاپ، بائی پاس موڑ، فون: 03017474211

☆ مظفر گڑھ: اطہر حیدر ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ کورٹس، فون: 03006385110

☆ جام پو: عبدالروف لنڈ ایڈووکیٹ، تحصیل کورٹس۔ جام پور فون: 0333-6186870

☆ ڈیرہ غازی خاں: ستار لنڈ، 581 فرید آباد کالونی۔ فون: 03334554500

☆ سوات: سنگین باچا، فون: 0347-8171867

مزدوروں کو مستقل کرتے ہوئے تمام صوبوں میں یکساں پے سکیل رائج کیا جائے، اپیکا

اپیکا کے لاکھوں ملازمین کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز کی چکی کا سالوں سے شکار، حکمران جھوٹی تسلیاں دے رہے ہیں

نجکاری کی عوام دشمن پالیسی کو فوری ترک کر کے نجی شعبے کی صنعتوں کو قومی تحویل میں لیا جائے، مرکزی صدر حاجی ارشاد کا خطاب

لاہور (ولید خاں) اپیکا نے 25 مارچ 2015ء بروز بدھ مال روڈ لاہور پر 7 کلب روڈ پر واقع وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنے سے حالیہ جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔ مطالبات میں صوبہ خیبر پختونخواہ کی طرز پر سکیل اپ گریڈیشن اور پروموشن، گریڈ 15-5 کے التوا کا شکار پروموشن، یکم جولائی 2013ء سے 5 فیصد تنخواہ کی مد میں بقایاجات کی ادائیگی، محکمہ زکوہ اور عشر کے 2500 ملازمین کی مستقلی اور ایڈہاک الاونس کا باقاعدہ ضم کیا جانا شامل ہیں۔ رات گئے حکومتی نمائندگان رانا مشہود، رانا ثنااللہ اور سیکرٹری فائنانس کے ساتھ کامیاب مذاکرات کے بعد 15 روز میں نوٹیفکیشن کی یقین دہانی پر دھرنا ختم کر دیا گیا۔ حکومت نے روایتی ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا جس کے نتیجے میں یہ ریلی نکالی گئی جس میں قائدین اور ملازمین نے اپنے مطالبات کی جدوجہد میں آخری حد تک جانے کا پرعزم اظہار کیا۔ یاد رہے کہ فی الحال گریڈ 4-1 کے سروس سٹرکچر پر 17 جون 2014ء میں کامیاب مذاکرات کے بعد 50 فیصد عملدرآمد ہوا ہے جبکہ باقی گریڈز کا سروس سٹرکچر زیادہ تر کاغذات کی زینت ہے۔ ابھی تک اپیکا کے لاکھوں ملازمین کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز کی چکی کا سالوں سے شکار ہیں۔ آخری اطلاعات کے مطابق 12 مئی 2015ء کو مطالبات کی سمری وزیر اعلیٰ کو بھجوا دی گئی ہے جس پر عملدرآمد کیلئے ایک ہفتہ کا ٹائم مانگا گیا ہے۔ اپیکا کے مرکزی صدر حاجی ارشاد کا کہنا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک جدوجہد جاری رہے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ اپیکا حکومت (بقیہ نمبر 21 صفحہ 6 پر)

کراچی، ریلوے ورکرز یونین اور پی ٹی یو ڈی سی کی مشترکہ ریلی وجلسہ

محنت کش طبقے کو تقسیم کرنے کیلئے مختلف تعصبات کو استعمال کیا جاتا ہے، مقررین

کراچی (نمائندہ مزدور نامہ) یکم مئی یوم مزدور پر پاکستان ریلوے ورکرز یونین اور PTUDC نے ایک مشترکہ جلسہ اور احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا۔ صبح 10:30 بجے پاکستان ریلوے کے محنت کش سٹی ریلوے سٹیشن پر جمع ہونا شروع ہوگئے۔ 11 بجے جلسے کا آغاز کیا گیا جس سے پاکستان ریلوے ورکرز یونین کے چیئرمین منظور رضی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محنت کشوں کے مسائل کا حل صرف اور صرف ان کے باہم اتحاد میں ہے۔ جب یہ متحد ہو کر کھڑے ہوگئے بڑی سے بڑی طاقت بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس کے بعد ریلوے ورکرز یونین کے جنرل سیکٹری نسیم راؤ نے خطاب کیا جس میں انہوں نے شکاگو کے محنت کشوں کی جدوجہد سے دنیا بھر کے محنت کشوں کے آپسی تعلق پر روشنی ڈالی۔ PTUDC کی جانب سے پارس جان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محنت کشوں کی نہ تو کوئی قوم ہوتی ہے نہ ملک، ملک قوم اور مذہب کی بنیاد پر اس عظیم طبقے کو ہمیشہ تقسیم کیا گیا ہے۔ ہمارا شکاگو کے شہدا کے ساتھ تعلق قوم، مذہب، زبان نسل اور ملک کی تقسیم کو رد کرتا ہے۔ یہ علامت ہے کہ محنت کش طبقہ عالمی طور پر ایک ہے۔ آج محنت کش طبقہ جو تمام ذرائع پیداوار کا حقیقی مالک ہے اس کو دو وقت کا کھانا تک میسر نہیں ہے۔ اس لیے آج اگر محنت کشوں کے پاس ان مسائل کا اگر کوئی حل ہے تو وہ صرف اور صرف سوشلسٹ انقلاب میں ہے۔ اس کے بعد جلسے کے شرکاء ریلی کی صورت میں کراچی پریس کلب کی طرف روانہ ہو گئے۔ ریلی میں شرکاء نے بینرز اٹھا رکھے تھے جس پر ریلوے کی نجکاری خلاف اور محنت کشوں کے مطالبات درج تھے۔ ریلی صدر کے مختلف روڈز سے گزرتی ہوئی کراچی پریس کلب پہنچی۔ راستے میں مظاہرین نے خوب نعرے بازی کی۔ نجکاری کرنے والو، ہم تمہاری موت ہیں، مزدور کو ستانے والو ہم تمہاری موت ہیں، انقلاب انقلاب سوشلسٹ انقلاب، اور اسی طرح مہنگائی اور غربت کے خلاف بھی مختلف نعرے لگائے گئے۔ پریس کلب پر پھر ریلی مظاہرے کی شکل اختیار کر گئی۔ جس میں مقررین نے باری باری اپنے (بقیہ نمبر 22 صفحہ 6 پر)

مزدوروں اور کسانوں کو حقوق کیلئے جدوجہد کرنی پڑیگی، آل لسبیلہ

مزدور اتحاد کی یوم مئی پر ریلی کا اعلامیہ

حب تحصیل اتھل (رپورٹ: اللہ ورایو) آل لسبیلہ مزدور اتحاد کی جانب سے یوم مئی مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر تحصیل اتھل میں ایک زبردست ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں مختلف مزدور یونینز جس میں رکشہ یونین اور واپڈا کے محنت کش، کسان اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں سمیت محنت کشوں کی کثیر تعداد شامل تھی۔ ریلی کی قیادت صدر ابراہیم گوندرہ اور میر وارث گمسی نے کی۔ ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جس میں شکاگو کے شہدا کو سرخ سلام اور مزدوروں کے مطالبات درج تھے۔ سیکڑوں رکشوں پر مشتمل ریلی BNR کے دفتر پہنچی جلسے سے عبدالرحیم موندرہ، میر وارث گمسی، جنرل کونسلر پرکاش کمار جونیئر ٹیچر ایسوسی ایشن ضلع لسبیلہ کے رہنما محمد بخش لاسی، راجہ حمید اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکاگو کے شہیدوں نے محنت کشوں کے حقوق کے (بقیہ نمبر 23 صفحہ 6 پر)

مزدور کی اجرت ایک تولہ سونے کے برابر کی جائے، مزدور اتحاد میر پور خاص

میر پور خاص (رپورٹ: امیت کمار) محنت کشوں کے عالمی دن کے موقعے پر مزدور اتحاد میر پور خاص کے زیر اہتمام کے لئے کا انعقاد کیا گیا جس میں پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، واپڈا ہائیڈرو یونین، پاکستان پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن، فوڈ گودام یونین، ہاری فرنٹ، سوشلسٹ موومنٹ، پروگریسو ورکرز فیڈریشن، اپیکا، پوسٹل یونین، سندھ گریجویٹ ایسوسی ایشن، ٹیچرز ایسوسی ایشن، شوگر ملز یونین اور دیگر مزدور تنظیموں، محنت کشوں، نوجوان طلبا اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی نے اسٹیشن چوک سے چلتے ہوئے سارے شہر کا گشت کیا اور آخر میں پریس کلب میر پور خاص جا کر اختتام پزیر ہوئی جہاں PTUDC کے صوبائی رہنما کامریڈ پرشوتم، خالد حسین، ہردل کمار، حمید چنا، رمیش، ہائیڈرو کے اکبر لغاری، تاج بلوچ، احمد علی راہموں، ایاز شورو، ارشد گلاب، سونو مل، جے رام داس، راموں، موہن، دیالو، اشوک، جمیلا، نصرین لغاری، اور بیروزگار نوجوان تحریک کے کامریڈ کپل، منیش، منگل اور امیت کمار نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکاگو کے شہیدوں کی یاد میں منایا جانے والا یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کس محنت کشوں نے اپنی جانیں دے کر مراعات حاصل کیں تھیں۔ لیکن آج کا حکمران ہم سے وہ سب کچھ چھیننا چاہتا ہے، ماضی میں تنخواہوں کا تناسب کسی حد تک بہتر تھا لیکن اس وقت جہاں سونے کی قیمت 50 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے (بقیہ نمبر 25 صفحہ 6 پر)

میر پور خاص: مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر میر پور خاص میں نکالی گئی احتجاجی ریلی کا ایک منظر۔

سراپا احتجاج HDA ملازمین کی تنخواہیں ادا کی جائیں، اقبال احمد قائم خانی

سندھ اریگیشن، نیشنل بینک ملازمین کے مسائل کا حل نہ ہونا مزدور دشمنی ہے، بیان

حیدر آباد (نمائندہ مزدور نامہ) آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (CBA) کے صوبائی سیکریٹری اقبال احمد قائم خانی نے اپنے ایک بیان میں HDA کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ انکے ملازمین جو کئی کئی ماہ کی تنخواہوں، پینشن، گریجویٹی بیوہ فنڈ اور دیگر مسائل کا شکار ہیں انکی فوری ادائیگیاں کی جائیں۔ تاکہ مفلسی اور تنگدستی کا شکار ملازمین کے اہل خانہ کی اشک سوئی ہو سکے۔ HDA مہران ورکرز یونین جو مسلسل ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے ہم انکو انکی جدوجہد پر نہ صرف مبارکباد پیش کرتے ہیں اپنی جانب سے انہیں مکمل تعاون کا یقین بھی دلاتے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں کہ HDA انتظامیہ اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے مسائل کے حل میں فوری اقدامات کرے گی۔ علاوہ ازیں سندھ اریگیشن کے ملازمین جو مسلسل احتجاج برپا کر رہے ہیں اور جنھوں نے گذشتہ دنوں حیدر آباد میں شاندار مزدوروں کا مظاہرہ کیا کامیاب مظاہرے پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں جسکے باعث امید کی جاسکتی ہے کہ انتظامیہ نہ صرف انکی بات سنے گی بلکہ انکے مسائل کا تدارک کرنے میں بھی پہلوتہی سے کام نہیں لیگی۔ نیشنل بینک کے ملازمین جو کئی ماہ سے احتجاج کر رہے ہیں مگر انکی شنوائی نہیں ہو رہی ہے جسکے باعث ملازمین میں سخت بے چینی موجود ہے لہذا حکومت سندھ، وزیر محنت و متعلقہ اداروں کے سربراہ (بقیہ نمبر 24 صفحہ 6 پر)

لیاقت پور: سنگت فاؤنڈیشن اور پی ٹی یو ڈی سی کے زیر اہتمام منعقدہ مجلس مذاکرہ میں وحید رشدی، بشیر احمد، حبیب مڑل، ارشد ناز، آصف رشید اور دیگر شریک ہیں۔

دنیا بھر کے محنت کشو ایک ہو جاؤ!
MAZDOOR NAMA
ایڈیٹر
قمرالزماں خاں
مزدور نامہ
قیمت 10 روپے
پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کا ترجمان

محنت کشوں کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان کے مختلف شہروں میں منعقدہ ہونیوالی تقاریب، ریلیوں اور جلسوں کی رپورٹس

برطرف ساتھیوں کی بحالی تک جدوجہد جاری رہے گی، اسد اقبال، غلام محبوب

وسیع اتحاد سے پرل کانٹی نینٹل مزدور حقوق کی جنگ جیت سکتے ہیں، ریلی سے خطاب

کراچی (نذیر عالم) شکاگو کے محنت کشوں نے 129 سال قبل اپنی قربانیوں سے جو تاریخ رقم کی ہے وہ مشعل راہ ہے یوم مئی تجدید عہد کا دن ہے اور پاکستان کے محنت کش شکاگو کے مزدوروں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نہ صرف جدوجہد جاری رکھیں گے بلکہ ہر قسم کی قربانیوں کے لئے بھی تیار ہیں ان خیالات کا اظہار پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کراچی ورکرز یکجہتی کمیٹی کے تحت نکالی گئی مشعل بردار ریلی میں شامل 35 ٹریڈ یونینوں، سماجی و سیاسی تنظیموں اور پروفیشنل باڈیز کے نمائندوں نے شرکت کی یکجہتی کمیٹی کے تحت ہر سال یوم مئی کی مناسبت سے ریلی کراچی پریس کلب سے شاہین کمپلکس تک نکالی، جس میں سینکڑوں کی تعداد میں محنت کشوں اور ان کے رہنماؤں نے شرکت کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کمیٹی کے کنوینز اسد اقبال بٹ اور سیکرٹری غلام محبوب نے کہا کہ پی سی ہوٹل کے محنت کش گذشتہ کئی سالوں سے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اور جب تک ہمارے تمام ساتھی ملازمتوں پر بحال نہیں ہوجاتے ہیں اور انتظامیہ یونین کے ساتھ باضابطہ مذاکرات شروع نہیں کرتی اس وقت تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ کراچی کی تمام یونینز اور فیڈریشنز نے ہماری جدوجہد کا ساتھ دے کر اور ہماری حمایت کرکے یہ ثابت کیا ہے کہ محنت کش اپنے حقوق کے لئے متحد اور منظم ہیں پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کراچی کے محنت کشوں نے پاکستان کے مزدور تحریک میں ایک سنہری باب رقم کیا ہے اور ان کی جدوجہد نہ صرف ملک میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی پہچانی جاتی ہے دنیا بھر کے مزدوروں کی جدوجہد کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کے محنت کشوں نے ملک بھر میں مزدور تحریک میں ایک نئی روح پھونک دی ہے اور مزدور تنظیمیں اس حقیقت سے آشنا ہیں کہ جدوجہد کے ذریعے ہی ہمیں اپنے حقوق مل سکتے ہیں جس طرح شکاگو کے محنت کشوں کی جدوجہد نے دنیا بھر کے محنت کشوں کو با مقصد اور منظم تحریک کا سبق دیا ہے اسی طرح پرل کانٹی نینٹل ہوٹل کے محنت کشوں نے بھی یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ سرمایہ دارانہ طاقت کیخلاف جدوجہد کی جاسکتی ہے اس ریلی میں پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین کے کامریڈوں بھی بھر پور شرکت کی اور مزدور نامہ بھی کافی سیل کیا اس موقع پر PTUDC کے کامریڈ نذیر عالم نے اپنے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پی سی کے محنت کش اس وقت تک اپنا حق نہیں لے سکتے ہیں جب تک اپنی جدوجہد کو دوسرے محنت کشوں سے نہیں جوڑا جاتا ہے انھوں نے کہا کہ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین جہاں جہاں محنت کشوں پے معاشی حملے ہونگے وہاں وہاں PTUDC محنت کشوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہوگی

فیسکو کی نجکاری کیخلاف قیادت سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوگی، واپڈا کے مزدور آخری سانس تک جنگ لڑینگے، چوہدری سرفراز ہندل

موجودہ جمہوریت اور پارلیمنٹ بدبودار اور جعلی ہیں، مزدوروں اور طلباء کو مل کر نظام بدلنے کی تحریک چلانا ہوگی، الیاس خان، عمر رشید

فیصل آباد (بابو ولیم) یوم مئی کے سلسلہ میں سہ پہر چار بجے بارکونسل ہال ضلع کچہری میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں PTUDC کے مرکزی رہنما الیاس خان مہمان خصوصی تھے اور فیصل آباد بارکونسل کے سابقہ جنرل سیکرٹری چوہدری خوشحال نے خصوصی شرکت کی۔ پروگرام میں ہائیڈرو یونین کی بالائی قیادت سرفراز احمد ہندل کی قیادت میں وفد کی شکل میں شرکت کی، پاورلوم کے ورکرز کی بڑی تعداد نے کامریڈ صفدر اور کامریڈ رفیق کے ہمراہ شرکت کی، کامریڈ سردار کی سرپرستی میں غلام آباد کے ورکرز اور نوجوانوں نے شرکت کی اور زرعی یونیورسٹی، جی سی یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی اداروں سے طلبہ و طالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کامریڈ عمر نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے کامریڈ صفدر نے پاورلومز کے مزدوروں کے حالات حال پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ پاورلومز کے مزدوروں سے دن میں سولہ سولہ گھنٹے کام لیا جاتا ہے اور ان کی تنخواہ اتنی کم ہے کہ اتنی تنخواہ میں ایک خاندان کا گزارہ ہونا ناممکن ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ پاورلومز کے ساتھ ساتھ تمام اداروں کے مزدوروں کے مسائل کا حل سوشلسٹ انقلاب میں ہے۔ اس کے بعد کامریڈ اختر منیر نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کے مسائل اور ان کی جدوجہد کو مزدوروں کے شانہ بہ شانہ چل کر ہی لڑا جاسکتا ہے۔ اور آخر میں اپنی ایک انقلابی نظم پڑھی۔ اس کے بعد پی ٹی سی ایل سے کامریڈ مجاہد نے پی ٹی سی ایل کے مزدوروں کے حالات بیان کیئے اور پی ٹی سی ایل میں مینجمنٹ کی غنڈہ گردی کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے واپڈا کے مزدوروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر واپڈہ کے مزدور نجکاری کے خلاف آخری سانس تک نہ لڑے تو ان کے حالات بھی پی ٹی سی ایل کے مزدوروں سے مختلف نہیں ہوں گے اور ہزاروں کی تعداد میں مزدوروں کو ان کی نوکریوں سے فارغ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد کامریڈ عثمان نے انقلابی نظم سنائی۔ کامریڈ ولیم نے اس استحصالی نظام پر بات رکھی اور زور دیا کہ اس ظلم اور جبر کے نظام کے خلاف صرف متحد ہو کر ہی لڑا جاسکتا ہے اس کے علاوہ ہمارے پاس اور کوئی چارہ نہیں۔ کامریڈ شگفتہ نے پاکستان میں اور عالمی سطح پر عورتوں کا دوہرا استحصال اور اس سے نجات صرف سوشل ازم میں بتایا۔ جی سی یونیورسٹی سے کامریڈ احمد مغاز نے مزدوروں پر لکھی ہوئی اپنی انقلابی نظم پیش کی۔ کامریڈ سردار نے سرمایہ دارانہ نظام کو اس پورے سیارے کے لئے خطرہ قرار دیا اور بتایا کہ کن عیارانہ ہتھکنڈوں سے سرمایہ دار مسلسل مزدوروں کا استحصال کر رہا ہے اور مزدور اتحاد اس وقت کی اشد ضرورت ہے۔ کامریڈ نجف خاں نے موجودہ سیاسی اور معاشی نظام کو انسانیت کے لئے سب سے بڑہ خطرہ قرار دیا اور آخر میں انقلابی گیت سنایا۔ کامریڈ رضوان نے عالمی معیشت اور سرمایہ داری کی زوال پزیری پر بات کی اور محنت کشوں کی تحریکوں کو منظم کرنے پر زور دیا اور 68-69 کے انقلاب میں واپڈہ کے مزدوروں کی جدوجہد پر روشنی ڈالی اور انقلابی پارٹی کی جلد از جلد تعمیر پر زور دیا۔ اسے کے بعد ریجنل سیکرٹری ہائیڈرو یونین نے PTUDC کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ فیسکو کی نجکاری کے خلاف قیادت سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوگی اور واپڈہ کے مزدور آخری سانس تک اپنے حقوق کی جنگ لڑیں گے۔ پروگرام کے مہمان خصوصی کامریڈ الیاس خان نے اپنی تقریر میں موجودہ جمہوریت اور پارلیمنٹ کو جعلی اور بدبودار قرار دیا اور یوم مئی کی اصل تاریخ جو عام طور پر لوگوں کو نہیں بتائی جاتی اس پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یوم مئی کا دن 1890 میں دوسری انٹرنیشنل کے کامریڈوں کی کاوش ہے جو آج ہم عالمی سطح پر یوم مئی منا رہے ہیں۔ اور پروگرام کا مقصد صرف تقریب برائے تقریب نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہمیں عملی طور پر جدوجہد کو تیز کرتے ہوئے ایک انقلابی پارٹی کی تعمیر کرنی ہوگی اور وہ انقلابی پارٹی محنت کش طبقہ کے لئے ایک اوزار ثابت ہو گی جسکی مدد سے محنت کش طبقہ سرمایہ داری کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دفن کر کے مزدور راج قائم کرے گا اور آخر میں تمام اداروں سے آئے ہوئے مزدوروں کو اتنا شاندار یوم مئی منانے پر خراج تحسین پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر پریس کلب سے ضلع کونسل تک ریلی نکالی گئی۔

صادق آباد: پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین کے زیراہتمام یوم مئی کی ریلی، قمرالزماں خاں، جہانزیب، فقیر محمد، منور ضیاء قادری، ندیم بٹ، محمد شریف اور دیگر جلسے سے خطاب کر رہے ہیں۔

رنگ، نسل، مذہب اور ذات پات کی کھوکھلی تفریقوں سے بالاتر ہو کر ہی آگے بڑھ سکتے ہیں، آدم پال

شیخوپورہ، شیر بنگال لیبر کالونی میں یوم مئی پر مزدور جلسہ سے، چوہدری رشید، اکرم گجر، چوہدری اشرف و دیگر کا خطاب

لاہور (رپورٹ: ولید خان) یوم مئی 2015ء کو شام 5 بجے پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین (PTUDC) کے زیراہتمام شیر بنگال کالونی شیخوپورہ میں یوم مئی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں کالونی سے محنت کشوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین میں ایکو ٹائلز کے رہنما چودھری رشید اور اکرم گجر، ملت ٹریکٹرز کے چودھری اشرف، اتحاد کیمیکل کے ذوالفقار شاہ اور خالد ڈھلوں، لیبر کالونی کے رہنما جاوید کھوکھر، PTUDC جنوبی ایشیا کے جنرل سیکرٹری آدم پال اور رہنما آفتاب اشرف اور ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے رہنما ولید احمد خان شامل تھے جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض لیبر کالونی کے وقاص نے انجام دیئے۔ مقررین نے یوم مئی کی تاریخی اہمیت اور مزدور تحریک میں سنگ میل کے طور پر اس دن کے کردار کو اجاگر کیا۔ شکاگو کے شہدا کو خراج تحسین پیش کیا کہ انہوں نے رنگ، نسل، مذہب اور ذات پات کی کھوکھلی تفریقوں سے بالاتر ہو کر آنے والی نسلوں کیلئے وہ مشعل روشن کی جس کی روشنی میں ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ مزدور رہنماؤں نے مختلف فیکٹریوں میں مزدوروں کی مشکلات اور استحصال پر بھی روشنی ڈالی اور آنے والے وقت میں زیادہ سرگرم ہو کر جدوجہد کو آگے بڑھانے کا عزم بھی کیا۔ تقریب کی بحث کو سمیٹتے ہوئے آدم پال نے کہا کہ آج سیاست، معیشت، سماج غرضیکہ ہر جگہ نظریات کا شدید فقدان ہے۔ اگر کوئی نظریہ ہے، اگر کوئی اصول ہے تو وہ صرف سرمایہ ہے۔ ہر روز نئے ڈرامے اور نئے کھلواڑ مزدور کے شعور پر مسلط کئے جاتے ہیں۔ نہ حقیقی مسائل پر بات ہوتی ہے نہ کوئی بحث۔ میڈیا ریاست کی بی ٹیم کا کردار ادا کرتے ہوئے سوائے اپنی قیمت لگوانے کے اور کوئی کام نہیں کر رہا۔ عدلیہ کا کام صرف مزدوروں کی تحریکوں کو انصاف کے نام پر توڑنا رہ گیا ہے جبکہ ہر مذہبی فرقہ اپنے مالیاتی مفادات کا چورن بیچ رہا ہے۔ باقی رہی سہی کسر مزدور رہنماؤں کی غداریوں اور مفاد پرستی نے پوری کردی ہیں۔ اس تمام کیفیت میں اگر مزدور لاتعلق اور مایوس ہے تو ہمیں قطعی حیران نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن وقت ہمیشہ ایک نہیں رہتا۔ عالمی طور پر بڑے بڑے واقعات رونما ہو رہے ہیں جو حکمران طبقے کی کمزوری اور سرمایہ دارانہ ریاست کے کھوکھلے پن کا اظہار ہیں۔ وقت قریب آ رہا ہے کہ نئے سرے سے مزدور منظم ہوں اور اپنے حقوق کی جنگ لڑتے ہوئے اس استحصالی نظام کو اکھاڑ پھینکیں کیونکہ صرف سوشلسٹ انقلاب ہی وہ واحد راستہ ہے کہ جس میں پیداوار کا مقصد حصول منافع نہیں بلکہ محنت کشوں کے جمہوری کنٹرول میں منصوبہ بندی سے انسانی ضروریات کے تحت پیداوار ہے۔ تقریب کے دوران PTUDC کے کارکنان نے بڑی تعداد میں مزدور نامہ اور طبقاتی جدوجہد پرچہ بھی فروخت کیا۔ تقریب کے اختتام پر ثقافتی پروگرام بھی ہوا جس میں PTUDC لاہور سے احسن نے انقلابی نظم پیش کی جبکہ استاد ناصر خان اور صفدر حسین نے انقلابی گیتوں اور غزلوں سے سامعین کے دلوں کو گرمایا۔

ظلم ناانصافی جہالت پر مبنی اس نظام کا خاتمہ کر کے اشتراکیت کے ذریعے ہی مفت تعلیم، علاج اور روزگار کی ضمانت دی جاسکتی ہے، مزدور راہنما

جنڈ (کامریڈ شفیق) مورخہ یکم مئی صبح نو بجے مزدور چوک سے پریس کلب جنڈ تک عالمی یوم مزدور کے حوالے سے پی ٹی یو ڈی سی کے زیراہتمام ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں مزدور رہنماؤں کے علاوہ بڑی تعداد میں محنت کشوں نے شرکت کی شرکا نے پلے کارڈ اور بینر اٹھا رکھے تھے جن پر یوم مزدور کے حوالے سے نعرے اور مطالبات درج تھے۔ ریلی کے اختتام پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مزدور رہنماؤں نے شکاگو کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ظلم ناانصافی جہالت پر مبنی اس نظام کا خاتمہ کر کے اشتراکیت کے ذریعے ہی معاشرے کو مفت تعلیم مفت علاج اور روزگار کی ضمانت دی جاسکتی ہے اس کیلئے محنت کشوں کی تمام صفوں کو منظم کرنے اور انکی نظریاتی تربیت کی ضرورت ہے۔ سیمینار کے اختتام پہ نجکاری جیسی مزدور دشمن پالیسی کو مسترد کرنے کے علاوہ کم از کم اجرت ایک تولہ سونے کے برابر کرنے کے لئے قرارداد پیش کی گی۔ پی ٹی یو ڈی سی کی طرف سے سٹال لگایا گیا جس پہ مزدور نامہ کے علاوہ طبقاتی جدوجہد کے شمارے رکھے گئے محنت کشوں کی کثیر تعداد نے مزدور نامہ خریدا اور اس کاوش کو سراہا۔

نجکاری، ڈاؤن سائزنگ، کنٹریکٹ لیبر، بیروزگاری کے خاتمے کیلئے ناقابل مصالحت لڑائی لڑنا ہوگی، سید آغا حسین

ملتان (راول) پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین اور ملتان یونین آف جرنلسٹ MUJ کے زیراہتمام یوم مئی کی تقریب پریس کلب ملتان میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ہائیڈرو ورکرز یونین کے سید آغا حسین نے کی جب کہ مہمانان خصوصی ملتان یونین آف جرنلسٹ کے صدر روف مان اور فنانس سیکرٹری مظہر خان تھے اور اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ندیم پاشا نے سرانجام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جام سجاد، انعم رب، رنگ علی کھوکھر، عمانوئیل عاصی، محمد حسین کھوکھر، اسلم انصاری، رحیم بخش اور رانا عابد علی نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکاگو کے محنت کشوں کی قربانی اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ محنت کش طبقہ آج جن مسائل سے دوچار ہے ان سے چھٹکارے کے لئے طبقاتی بنیادوں پر متحد و منظم ہو کر جدوجہد کی جائے اور نجکاری، ڈاؤن سائزنگ، کنٹریکٹ لیبر، بیروزگاری کے خاتمے کے لئے ناقابل مصالحت لڑائی لڑنا ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ 2008 کے معاشی بحران کے بعد دھائیوں سے سلگتے ہوئے تضادات اب ترقی یافتہ دنیا میں بھی اپنا اظہار کرنے لگے ہیں۔ یورپ میں جرمنی سمیت تمام ملکوں کی معاشی گراوٹ اور کٹوتیوں کے خلاف چلنے والی مہم کی کامیابی نے سرمایہ دار طبقات کو نیم پاگل پن میں مبتلا کر دیا ہے۔ دنیا کی سب بڑی معیشت اور ترقی یافتہ ملک امریکہ میں نسل پرستی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ یوکرین کے مسئلے نے عالمی طاقتوں کی منافقانہ سفارتکاری اور بے بسی کو واضح کیا ہے۔ آج پورا مشرق وسطی عدم استحکام کا شکار ہے۔ چین اور برکس ممالک کی معیشتیں بھی گراوٹ کا شکار ہو چکی ہیں۔ یہ سب کچھ عالمی سطح (بقیہ نمبر 03 صفحہ 7 پر)

ملتان: پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین اور یونین آف جرنلسٹ کے زیراہتمام یوم مئی کی تقریب سے ندیم پاشا، سید آغا حسین، روف خان، رحیم بخش، جام سجاد، رانا عابد، رنگ علی، محمد حسین کھوکھر، مظہر خان اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

گارمنٹس فیکٹریوں میں ٹھیکیداری کا خاتمہ کیا جائے، پی ٹی یو ڈی سی

محنت کشوں کو مستقل روزگار، کیمیکلز میں کام کرنیوالوں کو سیفٹی آلات فراہم کئے جائیں

کراچی (رپورٹ: ماجد میمن) ڈیم انٹرنیشنل پورٹ قاسم کراچی میں واقع ایک فیکٹری ہے جس میں 3000 کے لگ بھگ محنت کش انتہائی کسمپرسی کی حالت میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ اس فیکٹری میں گل احمد ٹیکسٹائل نوری آباد سے دھاگہ لے کر ایکسپورٹ کوالٹی کی جینز پینٹس تیار کی جاتی ہیں۔ اس فیکٹری کے ٹوٹل سات ڈیپارٹمنٹس ہیں جن میں وارپنگ (WARPING)، ویونگ (Weiving)، واشنگ، فنشنگ، سیمپلنگ، گارمنٹس، ڈائنگ شامل ہیں۔ ہر ڈیپارٹمنٹ میں 430 یا اس سے زائد محنت کش کام کرتے ہیں۔ بہت سارے محنت کش بہت زیادہ درجہ حرارت میں خاص طور پر فنشنگ ڈیپارٹمنٹ کے محنت کش آگ جیسی گرمی میں کام کرتے ہیں۔ اسی طرح ڈائنگ اور ویونگ ڈیپارٹمنٹس کے محنت کش مختلف خطرناک کیمیکلز جن میں ایسڈ ہائیڈروکسائیڈ، ہائیڈروسلفائیٹ، سلفر بلیک، سوڈیم سلفائیٹ، انڈیگو گرین، کاسٹک لیکوئیڈ اور سانفٹر جیسے مہلک کیمیکلز بھی شامل ہیں، پر کام کرتے ہیں۔ ادارے کی انتظامیہ کے خیال میں یہ محنت کش شاید انسان ہی نہیں ہیں اسی لیے ان خطرناک کیمیکلز اور شدید درجہ حرارت میں کام کرنے کے باوجود محنت کشوں کو کوئی سیفٹی کے آلات مہیا نہیں کیئے جاتے۔ بہت سے محنت کش مضر اور جان لیوا بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور وہ دو سے تین چھٹیاں بھی میڈیکل لیو کے طور پر اگر کریں تو انکا گیٹ سٹاپ یعنی کمپنی میں داخلہ بند کر دیا جاتا ہے۔ کمپنی کی اس نوکری سے ہاتھ دھو کر بیروزگاری کی دلدل میں گرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح محنت کشوں کا کوئی لنچ ٹائم مقرر نہیں، کھانے کے لیے ان کو کینٹین سے پارسل کھانا لے کر انہی کیمیکلز کے قریب جا کر اپنے ڈیپارٹمنٹس میں چلتی ہوئی مشینوں کے ہمراہ کھانا پڑتا ہے۔ نہ تو EOBI اور نہ ہی ورکرز ویلفیئر بورڈ کی رجسٹریشن ہے اور اگر ہے بھی تو مزدوروں کو کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔ PTUDC ان محنت کشوں کی حالت زار کو مدنظر رکھتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ EOBI اور ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ان محنت کشوں کو تمام بنیادی ضروریات اور سہولیات مہیا کی جائیں، محنت کشوں کی تنخواہ بڑھا کر ایک تولہ سونے کے برابر کی جائے، سیفٹی آلات مہیا کیے جائیں، بیماری یا حادثے کی صورت میں مفت میڈیکل بمعہ تنخواہ دیا جائے، گارمنٹس ڈیپارٹمنٹ میں ٹھیکیداری کا خاتمہ کیا جائے اور ادارے کے تمام محنت کشوں کو مستقل روزگار کی ضمانت فراہم کی جائے۔

اسکائی ویز یونین آف پی آئی اے ایمپلائز کے زیراہتمام تقریب

محنت کش ریاستی معاملات نام نہاد حکمرانوں سے بہتر چلا سکتے ہیں، مقررین

کراچی (دانش مجید، سکرٹری اطلاعات) یوم مئی محنت کشوں کو جدوجہد جاری رکھنے کا سبق دیتا ہے۔ یوم مئی کے حوالے سے ایک تقریب اسکائی ویز یونین آف پی آئی ایمپلائیز کے آفس میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت علی لاشاری کی، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سینئر راہنما اشرف بلو نے کہا کہ شکاگو کے شہیدوں نے جو پیغام دیا ہے آج اس کے پوری دنیا میں پزیرائی ہو رہی ہے، انھوں نے یہ بھی کہا کہ آٹھ گھنٹے فی دن کام کے قانون کی منظوری کا سہرا شکاگو کے شہیدوں کو جاتا ہے اس موقع پر پی آئی اے کے راہنما کامریڈ شیخ مجید نے کہا کہ 1886، میں شکاگو کے محنت کشوں نے یہ ثابت کیا کہ وہ بھی ریاست کے معاملات نام نہاد حکمرانوں سے بہتر چلا سکتے ہیں اور ہم کی ان کاوشوں کو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتے انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان میں آج محنت کشوں کے حالات 1886 کے شکاگو کے محنت کشوں کے حالات سے بھی بدتر ہیں علی لاشاری نے کہا کہ پی آئی اے کے محنت کشوں نے اپنے حقوق کے لئے بڑی جدوجہد کی ہے بار بار یونین کی پابندی کے باوجود حق کی آواز بلند کی ہے اور اب حکومت نج کاری کا سوچ رہی ہے مگر اس بار بھی جیت محنت کشوں کی ہوگی اس موقع پر آرگنائزنگ سیکریٹری اصغر خان، جنرل سیکریٹری عقیل احمد، سیکرٹری اطلاعات دانش مجید آوٹ اسٹیشن سیکرٹری، قائم الدین، قاسم بلوچ، شکیل احمد، اسد کورائی چوہدر بشر احمد، اور دیگر رہنماؤں نے بھی اظہار خیال کیا

بلدیہ ٹاؤن کراچی میں شہدائے شکاگو اور شہدائے آتشزدگی کی یاد میں سیمینار

کراچی (ریحانہ یاسمین) ہوزری گارمنٹس اینڈ ٹیکسٹائل ورکرز یونین سندھ کے زیراہتمام شہدا شکاگو اور بلدیہ ٹاؤن کراچی میں جل کر شہید ہونے والے 259 شہدا کی یاد میں 3، مئی، بروز اتوار ایک سیمینار منعقد کیا گیا جس میں بلدیہ ٹاؤن کے شہدا کے لواحقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی پروگرام میں ایک شہید مزدور کی بیوا سلطانہ نے اپنی تقریر میں گارمنٹ ورکرز کے مسائل پر روشنی ڈالی اور کہا کہ جس کٹھن حالات میں وہ اپنے بچوں کا پیٹ پال رہی ہے وہ ناقابل بیان ہے، ایک اور مزدور رہنما اسرار احمد جن کا بیٹا جل کر شہید ہوا انھوں نے بتایا کہ ایک NGO نامی my hope نے ہم سے 30، ہزار روپے فی گھر لئے (بقیہ نمبر 26 صفحہ 6 پر)

چائلڈ لیبر معاشرے کے منہ پر بڑا طمانچہ ہے اگر مزدور ایک ہو گئے تو یہ نظام خس و خاشاک کی طرح بہہ جائیگا، حبیب الرحمان مڑل

لیاقت پور (نمائندہ مزدور نامہ) محنت کشوں کا استحصال کرنے والے معاشرے قائم نہیں رہ سکتے مزدوروں اور کسان کو ان کے حقوق، ریاستی قوانین اور ذمہ داریوں بارے آگاہی دینا وقت کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین (پی ٹی یو ڈی سی) لیاقت پور کے زیراہتمام مزدور مذاکرہ بعنوان "محنت کشوں کا معاشی، سماجی اور سیاسی استحصال کب تک؟" میں خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وحید اسلم رشدی نے کیا انہوں نے کہا کہ انسانی اقدار کے فروغ سے مزدوروں اور عام شہریوں کے حقوق کا تحفظ ممکن ہے مہمان اعزاز اخبار فروش یونین کے تحصیل صدر چوہدری بشیر احمد نے کہا ہے کہ بیوروکریسی اور کلرک شاہی دور دراز سے (بقیہ نمبر 01 صفحہ 7 پر)

مزدور اپنے حقوق کی لڑائی لڑتے ہوئے سوشلسٹ انقلاب کی جانب بڑھیں، ناصر گلزار، روبینہ جمیل، یاسمین زہرہ

لاہور (رپورٹ: ولید خان) مورخہ 30 اپریل 2015 کو ڈیفنس روڈ لاہور پر واقع لیبر کالونی میں گلزار ویلفیئر سوسائٹی کے زیراہتمام یوم مئی کے حوالے سے تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں کالونی کے رہائشیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ PTUDC لاہور نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ کالونی میں 1200 اپارٹمنٹس ہیں جن میں سے 800 مالکانہ حقوق کے ساتھ آباد ہیں۔ مقررین میں آل پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کے صدر چودھری ناصر گلزار اور جنرل سیکرٹری روبینہ جمیل، گلزار ویلفیئر سوسائٹی (بقیہ نمبر 02 صفحہ 7 پر)

دنیا بھر کے محنت کشو ایک ہوجاؤ!

MAZDOOR NAMA

ایڈیٹر
قمر الزماں خاں

مزدور نامہ

قیمت 10 روپے

پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کا ترجمان

سوشل سیکورٹی اور ایمپلائیز اولڈ ایج بینی فٹ میں رجسٹریشن کی مہم

تعلیم اور صحت جیسے بنیادی اور ناگزیر شعبوں کو شعوری طور پر برباد کرنے اور پھر نجی ہاتھوں کے لالچی اور خونی پنجوں میں دینے کے بعد حکومت ان شعبوں سے خود کو ''بری الذمہ'' قرار دے چکی ہے۔ کسی بھی انسان کے لئے یہ دونوں شعبے ناگزیر ہیں۔ مزدوروں کے بچے تعلیم حاصل نہیں کریں گے تو انکی ''محنت'' بیگار میں بدل جائے گی۔ منڈی میں ''محنت'' کے دام لگانے والے اسی تاک میں رہتے ہیں کہ مزدور کو اور زیادہ کیسے نچوڑیں۔ ''علم کے زیور'' سے صلہ محنت میں خفیف سا اضافہ ہو جاتا ہے، جس سے محنت کش گھرانوں کی دال روٹی چل جاتی ہے۔ مگر تعلیم ''بکاؤ'' ہو جائے تو ''دام'' مانگتی ہے۔ مزدور جس کی کم از کم تنخواہ 12000 روپے ''طے'' کی گئی ہے، کے لئے ممکن نہیں ہے کہ اسکا گھرانے کا چولہا بھی جلے اور تین چار بچوں کو ''بکاؤ تعلیم'' خرید کر دے سکے۔ اسی طرح علاج معالجے کا معاملہ ہے۔ سرکاری اسپتالوں میں ڈسپرین کی گولی ملنا محال ہے۔ ''مردم بے زار'' اور ''انسانیت سے عاری'' ڈاکٹرز اگر سرکاری اسپتالوں میں مل بھی جائیں تو ادویات کی مہنگی پرچی نجی سٹوروں پر ''جان بچانے'' والی ادویات کے بدلے جتنے پیسوں کی طلبگار ہوتی ہیں وہ محنت کشوں کی جیب میں نہیں ہوتے۔ منڈی کی معیشت میں مزدور صرف ''خام مال'' کے طور پر استعمال کی چیز ہے۔ مزدور اور اسکے گھرانے کی صحت اور زندگی کی بقاء سے کسی کو دلچسپی نہیں ہے۔ یہ بیمار اور مرتی ہوئی ''سرمایہ داری'' کا اور زیادہ مکروہ چہرہ ہے۔ ان کیفیات میں مزدوروں کے لئے آئین اور مزدور قوانین میں طے شدہ ''ورکرز ویلفیئر بورڈز'' اور ''سوشل سیکورٹی سسٹم'' کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں بھی بے شمار مسائل اور رکاوٹیں ہیں مگر ان کا مقابلہ کرنا مزدوروں اور انکی راہنمائی کے دعوے داروں کا فرض ہے۔ سب سے اہم اور ناگزیر معاملہ کسی بھی ادارے میں کام کرنے والے ''مستقل'' یا دیہاڑی داری کی کسی بھی شکل میں کام کرنے والے کارکنوں کا ''ایمپلائیز سوشل سیکورٹی'' کے ادارے میں رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے۔ عام طور پر نجی شعبے میں یونین نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ایک فی صد سے بھی کم اداروں میں یونینز موجود ہیں اور ان موجود یونینز میں ''موثر'' اور، مزدوروں کے لئے کام کرنے والی یونینز کی تعداد بھی آٹے میں نمک کے برابر ہی ہے۔ قانون کے مطابق تو ایمپلائیز اولڈ ایج بینی فٹ اور ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوٹ کے محکموں تو تمام صنعتی و غیر صنعتی کاروباری اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کی رجسٹریشن کر کے انکو اپنے محکموں کے کارڈز بنا کر دینا ہوتے ہیں تاکہ ''مزدور'' اور اسکا گھرانہ علاج معالجے کے لئے محکمے کے اسپتالوں سے علاج معالجہ کر سکیں، اسی طرح ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں یا ضلع کی سطح پر قائم لیبر ڈیپارٹمنٹ کے طے کردہ سکولوں میں مفت تعلیم حاصل کر سکیں۔ سوشل سیکورٹی کا رجسٹرڈ کارکن ہی ''لیبر کالونیز'' میں الاٹ منٹ کا حقدار بنتا ہے۔ اسی طرح بچیوں کی شادی کی گرانٹس اور دوران کام فوتیدگی کی صورت میں یا معذوری کی شکل میں ''معاوضہ'' بھی ان اداروں کی رکنیت والے کارکنوں کو ملتا ہے۔ اسی طرح ایمپلائیز اولڈ ایج بینی فٹ کے ادارے میں رجسٹرڈ کارکنوں کے لئے پنشن کی سہولیات ہیں۔ مگر بدقسمتی سے سوشل سیکورٹی اور EOIB کے ادارے مزدوروں کی فلاح بہبود یا مفاد کے لئے کام کرنے کی بجائے ''بھتہ خور'' اداروں کی شکل اختیار کر گئے ہیں۔ محکمہ محنت کی طرح ان اداروں کے اہلکار اور آفیسرز اداروں میں جا کر انتظامیہ کو ڈراتے دھمکاتے ہیں اور بالآخر ''مک مکا'' کر کے چھ سو مزدوروں والے اداروں میں ساٹھ مزدوروں کی رجسٹریشن اور باقی کا بھتہ طے کر لیتے ہیں۔ اس خوفناک بدعنوانی اور مجرمانہ طرز عمل کی وجہ سے ملک بھر کے کروڑوں مزدور ان مراعات سے محروم چلے آ رہے ہیں جو ان کا بنیادی اور قانونی حق ہے۔ اس صورتحال میں یونین یا مزدور راہنما کہلانے والے افراد کا فرض بنتا ہے کہ وہ میدان عمل میں آ کر سو فی صد کارکنوں کی سوشل سیکورٹی اور EOIB میں رجسٹریشن کرائیں۔ اس سے مزدور خوش حال تو نہیں ہوگا نہ ہی اس کا پورا حق مل سکے گا لیکن کم از کم اس کو اتنا سانس تو ملے گا کہ وہ اپنے حقوق کی جنگ لڑنے کے لئے اپنے اندر سکت محسوس کر سکے۔ ان اداروں میں کارکنوں کی رجسٹریشن اور سہولیات سے فائدہ اٹھا کر مزدور کی نفسیات میں تبدیلی آتی ہے۔ وہ خود کو لاوارث، بے آسرا اور لاچار سمجھنے کی بجائے، مزدور طبقے کا فرد محسوس کرنا شروع کر دیتا ہے۔ مزدور یونینز، فیڈریشنز، مزدور راہنماؤں اور وہ تمام تنظیمیں جو خود کو مزدوروں کے حقوق کی علمبردار سمجھتی یا قرار دیتی ہیں، کا فریضہ ہے کہ وہ ہر مزدور کی سوشل سیکورٹی اور EOIB کے اداروں میں رجسٹریشن کرانے کے لئے پرجوش اور فعال مہم شروع کریں۔ سوشل سیکورٹی اور EOIB کے ادارے اور انکا عملہ گل سڑ چکا ہے، کرپشن اور بھتہ خوری ان محکموں کے اہلکاروں، آفیسرز کی نس نس میں رچ بس گئی ہے، یہ آرام سے اور سیدھے انداز میں راہ راست پر نہیں آئیں گے۔ مزدوروں کے اکٹھ، اتحاد اور شراکت سے ہر شہر میں ''مزدور ایکشن کمیٹیوں'' کا قیام عمل میں لا کر مزدوروں کی طاقت سے ان اداروں سے مزدوروں کے حقوق حاصل کرنا ہونگے۔ مزدور کی طاقت سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہوتی، جب وہ خود کو طبقہ سمجھ کر طبقاتی جدوجہد کرنا شروع کر دیں۔

سچے جذبوں کی قسم جیت مزدور کی ہوگی

ہڑتال آخر کہتے کسے ہیں؟

تحریر: راشد خالد

یوں تو لفظ ہڑتال بہت جانا پہچانا لگتا ہے۔ ٹی وی، اخبارات، روزمرہ کی گفتگو میں اس کو بہت سنا اور بولا جاتا ہے۔ اور ملک میں مسلسل بڑھتی ہوئی سیاسی کشیدگی کی وجہ سے کروڑوں کی شہری آبادی کو آئے روز مختلف قسم کی نام نہاد ہڑتالوں کو بھگتنا بھی پڑتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہڑتال کا حقیقی تصور مسخ کر دیا گیا ہے۔ خاص طور پر نوجوان نسل کی بھاری اکثریت کے نزدیک ہڑتال کا مطلب توڑ پھوڑ، جلاؤ گھیراؤ، فائرنگ اور بدامنی ہی ہے۔ پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن جیسے الفاظ اور طریقے ہڑتال کی اصل روح کی غلط منظر کشی کرتے ہیں اور یہ محنت کش طبقے کی جدوجہد کے ایک خاص مرحلے پر ہی کارگر ثابت ہو سکتے ہیں۔ مختلف مذہبی، لسانی اور قوم پرست پارٹیوں کے لیے ہڑتال کی کال دینا ایک معمول بن گیا ہے اور میڈیا پر ان ہڑتالوں کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔ حقیقی ہڑتال اگر کہیں ہو بھی تو اس کی کہیں شنوائی نہیں ہوتی۔ طلبا سیاست کو بھی اس قسم کی ہڑتالوں کے آلہ کار کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے طالب علموں کے لیے سیاست ایک گناہ کبیرہ کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔ محنت کشوں کی اکثریت بھی اس خون خرابے سے پریشان اور بیزار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہڑتال کی حقیقی اہمیت اور طلبا اور محنت کش طبقے سے اس کے تعلق کی افادیت کو دوبارہ اجاگر کیا جائے۔ محنت کش طبقے کی ایک طویل سیاسی تاریخ ہے جو سرمایہ دار طبقے کے خلاف ان گنت بغاوتوں سے بھری پڑی ہے۔ دنیا بھر میں ان بغاوتوں میں جہاں محنت کشوں کو بے شمار شکستیں ہوئیں وہاں بہت سی کامیابیاں بھی حاصل کی گئیں۔ ناکامیوں کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں لیکن تمام تر کامیابیوں میں سب سے اہم کردار محنت کشوں کی ہڑتالوں اور انکی قیادتوں نے ہی ادا کیا ہے۔ مختصر یہ کہ ہڑتال محنت کش طبقے کا اپنے حقوق کے حصول اور سرمایہ دار طبقے کے خلاف جنگ میں سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ کسی بھی سماج کو چلانے میں محنت کش کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ سماج میں پیدا ہونے والی تمام دولت کی بنیاد مزدوروں کی محنت ہوتی ہے۔ کوئی بھی صنعتی ادارہ ہو یا سروسز کا شعبہ، سرکاری ادارہ ہو یا نجی وہ اس ادارے میں کام کرنے والے محنت کشوں کی مرہونِ منت ہوتا ہے۔ کتنی ہی جدید مشینری ہی کیوں نہ موجود ہو جب تک اس میں انسانی محنت شامل نہیں ہوگی وہ مشین پیداوار نہیں دے سکتی۔ خواہ اس کے لیے درکار افرادی قوت کو کتنا ہی کم کر لیا جائے پھر بھی انسانی محنت کے کردار کو کبھی بھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ سماج کو چلانے والا محنت کش خود اپنی محنت کا مکمل صلہ حاصل نہیں کر پاتا اور حکمران طبقات اس کی محنت کو لوٹ کر لے جاتے ہیں۔ ایسے میں اپنے حقوق کے حصول کے لیے جہاں محنت کش خود کو منظم کرتے ہیں، اجرتوں میں اضافے سے لے کر دیگر حقوق کے حصول کے لیے مختلف طریقوں سے احتجاج کرتے ہیں، مظاہرے کرتے ہیں، دھرنے دیتے ہیں اور میڈیا کمپین کرتے ہیں وہاں ان کا سب سے مؤثر، کارگر اور مضبوط ہتھیار ہڑتال ہے۔ جب اس سماج یا کسی ادارے کو چلانے والے ہاتھ رک جاتے ہیں اور مشین کا پہیہ روک دیتے ہیں تو طاقتوں کا توازن تبدیل ہو جاتا ہے اور سرمایہ دار مزدور کی طاقت دیکھ کر کانپنے لگتے ہیں۔ ہڑتال کے دوران اس ادارے کے ملازمین اجتماعی طور پر اپنی روزمرہ کی ذمہ داریاں ادا کرنا بند کر دیتے ہیں۔ اس سے سروسز یا صنعت کے اس شعبے کا پہیہ رک جاتا ہے۔ سرمایہ دار مزدوروں کی روزانہ کی پیداوار اور ان کے اوورٹائم سے ہی اپنا منافع حاصل کرتا ہے۔ اگر مزدور اپنے مطالبات کے حصول کے لیے اس پیداوار کو ہی بند کر دیں تو سرمایہ دار کے لیے منافع کا حصول خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ کسی بھی سرمایہ دار یا حکمران طبقے کے فرد کو کسی اخبار اور ٹی وی کی خبر، کسی عدالت کے مقدمے، کسی احتجاج سے اتنا فرق نہیں پڑتا جتنا چند گھنٹوں کے کام کی بندش سے پڑتا ہے۔ ہڑتال کی صورت میں اس کی شرح منافع میں کمی ہوتی ہے جو نہ صرف اس کی دولت کے پھیلاؤ میں کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ مقابلہ بازی کے میدان میں دوسرے اداروں سے پیچھے رہ جانے کا باعث بنتی ہے۔ لیکن اس تمام سے بڑھ کر ہڑتال محنت کش طبقے کو ایک مقصد کے لیے اکٹھا کرتی ہے اور انہیں اپنی طاقت پر یقین دلاتی ہے۔ ہڑتال کے دوران محنت کشوں کو احساس ہوتا ہے کہ اس ادارے کو در حقیقت وہ چلا رہے ہیں اور ان کے کام روکنے سے وہ ادارہ بند ہو گیا ہے۔ انہیں یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ پولیس یا مقامی غنڈے، بدمعاش، جاگیردار یا سیاسی لیڈر طاقتور نہیں ہیں بلکہ ان کے اکٹھ کی طاقت ان سب سے زیادہ ہے۔ کیونکہ عدالتیں، پولیس و دیگر اداروں سمیت مقامی بااثر غنڈہ گرد عناصر کوئی بھی اس ادارے کو نہیں چلا سکتا۔ یہ سب ان کی پیدا کردہ دولت پر پلنے والی جونکیں ہیں جو ان کا خون اور پسینہ نچوڑتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سرمایہ داروں اور حکمرانوں کی پوری کوشش رہتی ہے کہ محنت کشوں کو ہڑتال سے دور رکھا جائے۔ سب سے پہلے محنت کشوں کو منظم ہونے اور ان کی یونین بنانے کی کاوشوں کو ہی رد کیا جاتا ہے اور پوری کوشش کی جاتی ہے کہ مزدور اپنی نمائندہ یونین نہ بنا سکیں۔ اس عمل میں سرمایہ داروں کو پولیس سمیت تمام ریاستی اہلکاروں کی مکمل حمایت دی جاتی ہے۔ اسی طرح مزدوروں کو قوم، فرقے اور دوسری بنیادوں پر تقسیم بھی کیا جاتا ہے تاکہ ان کی جرأت کو توڑا جائے اور انہیں یکجا ہونے سے روکا جائے۔ اس سلسلے میں پاکٹ یونینیں سرمایہ داروں کا سب سے بڑا ہتھیار ہوتی ہیں۔ اگر مزدوروں کی تحریک کی صورت میں کوئی یونین بن بھی جائے تو اس یونین کے عہدیداروں کو خریدا جاتا ہے اور اسے ایک پاکٹ یونین کے طور پر چلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ المیہ یہ ہے کہ مزدور طبقے کے بہت سے افراد اور مزدور راہنما بھی ذاتی مفادات کے لیے محنت کشوں کے اجتماعی مفاد کو قربان کر دیتے ہیں اور سرمایہ داروں کے دیے گئے لالچ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر اس سے بات نہ بنے تو مزدور راہنماؤں کے خلاف ہر قسم کی غنڈہ گردی اور ریاستی جبر استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت سے واقعات میں مزدوروں کو قتل کروانے سے بھی دریغ نہیں کیا گیا۔ ان تمام ہتھکنڈوں کے خلاف مزدوروں کی مسلسل جدوجہد جاری رہتی ہے اور وہ اپنے حقوق کے لیے عدالتوں میں دربدر ہونے کے ساتھ ساتھ، لیبر ڈیپارٹمنٹ، میڈیا اور دوسرے تمام دروازے کھٹکھٹاتے رہتے ہیں جہاں انہی سرمایہ داروں کے گماشتوں کی اکثریت ہے۔ ایسے میں محنت کشوں کے پاس سب سے مؤثر اور کارآمد ہتھیار ان کی ہڑتال ہے۔ لیکن ہڑتال کا آغاز کرنے سے پہلے اس کی بھرپور تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ تمام محنت کشوں کو قائل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ اقدام اٹھانا کیوں ضروری ہے اور اس کے ذریعے کیا مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے بعد تمام محنت کشوں کی رائے سے اس اقدام کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے انقلابی جوش و جذبہ درکار ہوتا ہے۔ ہڑتال کے آغاز کے بعد سرمایہ دار اور تمام ریاستی ادارے اس ہڑتال کو توڑنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ مزدوروں کو انفرادی طور پر ترقی اور اجرت میں اضافے سمیت ہر قسم کے لالچ دیے جاتے ہیں اور دوسری جانب ان پر جھوٹے مقدمے بنوانے اور خوف و دہشت کی کاروائیوں کا آغاز کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ملاؤں کو کرائے پر منگوا کر ہڑتال کے خلاف فتوے صادر کروائے جاتے ہیں۔ ایسے میں اجتماعی مقصد سے غداری کرنے والے کسی بھی شخص سے سختی سے نپٹنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کا اجتماعی بائیکاٹ سے لے کر تمام ضروری طریقوں سے اسے روکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر سرمایہ دار کچھ افراد سے غداری کروا کر کام چالو کروا پاتے ہیں تو اس سے ہڑتالی کارکنوں میں مایوسی غالب آنے لگتی ہے۔ اس لیے ایسے کسی عمل سے بچنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد سرمایہ داروں سے مذاکرات کے لیے اہم نکات کو سرفہرست رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ایسی صورت میں سرمایہ دار بہت سے چھوٹے نکات ماننے کے لیے تیار ہوتے ہیں لیکن کلیدی نکات پر ہٹ دھرمی آخری وقت تک جاری رہتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام مذاکرات کی مکمل رپورٹ تمام محنت کشوں تک کی جائے۔ اسی طرح ہڑتال کے دوران مزدوروں کے لیے گھر بیٹھنے کی بجائے ادارے کے باہر دھرنا جاری رکھنا اور احتجاج جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قریبی علاقے کے محنت کشوں کو اپنے مطالبات اور اپنی جدوجہد سے آگاہ کرنا انتہائی اہم ہے اور اس ہڑتال کے لیے ان کی حمایت انتہائی مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ دوسرے ادارے کے محنت کش اگر احتجاج یا دھرنے میں آ کر حمایت کا اعلان کریں تو اس سے نہ صرف ہڑتالی کارکنوں کا جذبہ بلند رہتا ہے بلکہ ان کی جرأت اور طاقت کا احساس بھی مضبوط ہوتا ہے۔ انقلابی ادوار میں ایک ادارے کی ہڑتال دوسرے اداروں میں تیزی سے پھیلتی ہے اور ایک ملک گیر ہڑتال کی جانب بڑھتی ہے۔ ایک ایسی ہڑتال جس میں پورے ملک کے محنت کش مل کر پورے سماج کا پہیہ بند کر دیں اور حکمرانوں کے خلاف اعلان بغاوت کر دیں اسے عام ہڑتال (General Strike) کہتے ہیں۔ اس قسم کی ہڑتال لازماً فیکٹریوں کے ساتھ ساتھ کھیتوں کھلیانوں اور یونیورسٹیوں، کالجوں اور حتیٰ کہ سکولوں تک کو متاثر کر دیتی ہے۔ طلبا، مزدور اور کسان مل کر ایک ایسی طاقت کو جنم دیتے ہیں جسے کوئی ریاست، فوج، پولیس اور میڈیا وار شکست نہیں دے سکتی۔ ایسی ہڑتالیں اقتدار پر قبضے کا سوال کھڑا کر دیتی ہیں اور حکمرانوں کی ریاست اور ان کے ایوان لرزنے لگتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں اگر کوئی انقلابی پارٹی موجود ہو تو وہ اس عام ہڑتال کو ایک سوشلسٹ انقلاب کی جانب لے کر جا سکتی ہے۔ لیکن دوسری جانب مفاد پرست، غدار اور نظریات سے عاری مزدور قیادتیں مزدوروں کی جدوجہدوں کو زائل کرنے کے لیے بھی دھرنوں، احتجاجوں اور حتیٰ کہ ہڑتالوں کو بھی استعمال کرتی ہیں۔ وہ ان اقدامات کو ایک سیفٹی والو کے طور پر بھی استعمال کرتی ہیں تاکہ مزدوروں کے اندر سرمایہ داروں کے خلاف پیدا ہونے والا غم و غصہ اور نفرت ان اقدامات سے نکل جائے اور آخر میں انتہائی معمولی نکات پر ہڑتال کے خاتمے کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ پی ٹی سی ایل کی 2005ء کی نجکاری کیخلاف ہڑتال میں بھی ایسا ہی کیا گیا۔ ہڑتال اتنی طاقتور اور مؤثر تھی کہ ریاست بے بس ہو چکی تھی۔ فوجی کاروائی کی دھمکی بھی کارگر ثابت نہیں ہوئی تھی۔ ایسے میں مزدور نظریات سے عاری مفاد پرست قیادت نے ایک جھوٹے وعدے پر ہڑتال کے خاتمے کا اعلان کیا۔ حالات و واقعات نے ثابت کیا کہ ایسا تحریک کو زائل کرنے کے لیے کیا گیا اور بعد ازاں اس اہم ادارے کی نجکاری میں معاونت کی گئی۔ ہڑتال کے دوران محنت کشوں کو اپنی طاقت کا احساس ہوتا ہے تو وہ یہ بھی سمجھنے لگتے ہیں کہ آج کسی جھوٹے وعدے پر ہڑتال ختم ہو بھی جاتی ہے تو جلد ہی دوبارہ ایسا کر کے اپنے مطالبات منوا لیں گے۔ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا اور نہ ہی روز روز ہڑتال جیسا اہم ہتھیار استعمال ہو سکتا ہے۔ ایک ہڑتال کی ناکامی مایوسی اور بددلی کا باعث بنتی ہے بلکہ حکمران اپنے خوف کے تحت بدترین انتقامی کاروائی کرتے ہوئے محنت کشوں کو مزید مظالم کا نشانہ بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہڑتال کے لیے جہاں مزدوروں کی جرأت اور بصیرت شامل ہوتی ہے وہاں اس وقت ادارے کے مخصوص حالات اور معروضی کیفیت بھی ہڑتال کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے حالات روز روز نہیں بن سکتے۔ اسی طرح کسی بھی ملک گیر عام ہڑتال کے لیے بھی غیر معمولی معروضی صورتحال کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ایسے واقعات کے لیے محنت کشوں کو پہلے سے تیاری کی ضرورت کرنی چاہیے۔ تاکہ ایسے مواقع ابھرنے کی صورت میں انہیں بھرپور طریقے سے محنت کش طبقے کے مفاد میں استعمال کیا جا سکے۔ ایک ادارے کی کامیاب ہڑتال پورے ملک کے محنت کشوں میں حوصلہ اور انقلابی جذبہ ابھارتی ہے اور انہیں اپنے حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد پر آمادہ کرتی ہے۔

اسی طرح عام ہڑتال کو ایک سوشلسٹ انقلاب اور مزدور ریاست کے قیام کی جانب لے جانے کے لیے بھی نظریاتی تیاری کی ضرورت ہے تاکہ ایک لمبے عرصے بعد پیدا ہونے والی ایسی غیر معمولی کیفیت کو کسی حادثاتی کردار یا کسی مفاد پرستی میں جھونکنے کی بجائے اسے مزدوروں کی نجات کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ عالمی سطح پر محنت کش طبقے کی طویل خاموشی کے بعد اب دوبارہ ہڑتالوں اور تحریکوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ترقی یافتہ ترین یورپ ان تحریکوں اور ہڑتالوں کا مرکز ہے۔ صرف یونان میں گزشتہ دو سالوں میں 30 سے زیادہ عام ہڑتالیں ہو چکی ہیں۔ اب یہ سلسلہ اتنی آسانی سے رکنے والا نہیں۔ یہ ملکوں، خطوں اور براعظموں کو اپنی لپیٹ میں لے گا۔ ایسے میں پاکستان بھی اس سے نہیں بچ سکے گا۔ اس قسم کی صورتحال سے صرف سرمایہ دار اور حکمران ہی خوف زدہ نہیں ہوں گے بلکہ این جی اوز اور بکاؤ مزدور قیادتیں بھی بکی بکی رہ جائیں گی۔ کیونکہ انہوں نے اس کے بارے میں سوچنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ بلکہ اگر کوئی عام ہڑتال کا ذکر بھی کرے تو یہ لوگ اسے پاگل کہہ کر اس پر ہنستے ہیں۔ لیکن جب محنت کش طبقہ بیدار ہوگا تو ان لوگوں کی حیرت اور خوف دیکھنے کے قابل ہوگا۔ اور ان غداروں کو زمین اور آسمان کہیں پر بھی پناہ نہیں ملے گی۔

ریلوے رہائشی کالونیوں کی حالت زار

لاہور (عبدالرحمان ریلوے کالونی لاہور)

پاکستان ریلوے ملکی معیشت میں کلیدی کردار کی حامل ہے۔ سستی مال برداری کے ساتھ ساتھ عوام کو سستی سفری سہولیات بھی ریلوے فراہم کرتی ہے۔ لیکن جس طرح دیگر قومی ادارے حکمرانوں کی نااہلی، کرپشن اور عدم توجہ کا شکار ہو کر تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں اسی طرح ریلوے بھی عوام دشمن پالیسیوں کا شکار ہے جس کی سب سے واضح مثال ریلوے رہائشی کالونیوں کی حالتِ زار ہے۔ تمام ریلوے مزدوروں کی تنخواہوں میں سے ہر ماہ 5 فیصد رقم کالونیوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے زمرے میں کاٹی جاتی ہے اور یہ کٹوتی کالونیوں میں رہائش کے پہلے دن سے شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن رہائشی کالونیوں کے حالات دیکھ کر واضح ہو جاتا ہے کہ یہ تمام تر رقم افسر شاہی اور سیاسی حکمرانوں کی جیبوں میں ہی جا رہی ہے۔ صفائی کا کوئی انتظام سرے سے موجود نہیں ہے۔ ایک طرف کوڑے کرکٹ کے ڈھیر بیماری اور آوارہ کتوں کی آماجگاہ ہیں تو دوسری طرف ٹوٹی ہوئی گلیاں اور سڑکیں اعصاب شکن مناظر پیش کرتی ہیں۔ گٹر دن رات گندگی اگل رہے ہیں، سیوریج کا انتظام انتہائی ناقص ہے اور سٹریٹ لائیٹس صدا تاریک۔ نکاس اور صاف پانی کے پائپ پھٹے ہونے کی وجہ سے یہ پانی مل جاتا ہے۔ جس سے وبائی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ رہائشی مکانوں کی چھتیں ذرا بارش برداشت نہیں کر پاتیں اور دیواریں گرنے کو ہیں۔ برسات میں کئی مزدوروں کی چھت گرنے کی وجہ سے موت واقع ہو چکی ہے مگر انتظامیہ اور حکومت کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگی۔ کھیل کے میدانوں اور تفریحی باغات کا شدید فقدان ہے جس کے باعث بچے اور نوجوان صحت مند سرگرمیوں سے محروم ہیں۔ ایک طرف تو یہ شدید ناانصافی کا منظر ہے اور دوسری طرف ریلوے کے افسران کی رہائشی کالونیاں ہیں جہاں دو دو کنال کے بنگلے واضح طبقاتی تفریق کا منظر پیش کرتے ہیں۔ ہر سال کروڑوں روپیہ ان بنگلوں کی ملمع کاری اور آرائش پر خرچ ہوتا ہے۔ ریلوے ورکرز کی جائز شکایت ہے کہ تمام یونین قیادتیں ان مسائل پر اپنی سیاست تو چمکاتی ہیں مگر ان کے حل پر نہ تو دھیان دیتی ہیں اور نہ ہی وقت آنے پر کوئی عملی اقدامات کرتی ہیں۔ PTUDC ان تمام مزدور دشمن حالات کی شدید مذمت کرتی ہے اور ریلوے کے محنت کش بھائیوں کے مطالبات کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے لیبر ڈیپارٹمنٹ، وزیر ریلوے اور حکومت وقت سے فوری اقدامات کا مطالبہ کرتی ہے۔

ملک ذخیرہ اندوزوں، منافع خور تاجروں اور بلیک مارکیٹ کے استحصالی قوتوں کے پنجے میں پھنسا ہوا ہے، رانا غلام جعفر

قومی منافع بخش ادارے اونے پونے داموں فروخت کئے جارہے ہیں، قومی اداروں کی نجکاری ملک سے غداری ہے، قائدین کا خطاب

فیصل آباد (کامریڈ مجاہد) یوم مئی کے پروگرام کا اہتمام بختیار لیبر ہال میں زیر صدارت حاجی عبدلجبار پریزیڈنٹ پاکستان ٹیکسٹائل ورکرز فیڈریشن اور تمام ملحقہ تنظیموں کے ساتھ مل کر کیا گیا جس میں شکاگو کے شہیدوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مقررین میں حاجی عبدلجبار، محمد بشیر شاکر، رانا غلام جعفر، سرفراز احمد ہندل، رانا غلام مصطفیٰ اور عبدلغفار گجر نے کہا کہ 1886 میں مزدوروں نے جانوں کا نظرانہ دے کر تنظیم سازی کا بنیادی حق تسلیم کروایا تھا جو کہ استحصالی طاقتوں نے چھین لیا۔ آج بھی بہت سے اداروں میں یونین سازی پر پابندی لاگو ہے۔ موجودہ حکومت نے ان پابندیوں کو ختم کرنے کا اعلان کیا تھا مگر وعدہ پر عمل درآمد سامنے نہیں آیا یوں لگتا ہے کہ شاید شکاگو کی تاریخ دہرانے کا وقت قریب آرہا ہے۔ سال ہا سال کے جبر و استبداد کے بعد غریب عوام نے حالات میں تبدیلی لانے کا فیصلہ دیا، ضروریات زندگی کی کمر توڑ مہنگائی ختم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ووٹ کی طاقت سے نئے لوگوں کو مینڈیٹ دیا مگر آج بھی محنت کش طبقہ اور غریب لوگ پریشان ہیں کہ ابھی تک ملک ذخیرہ اندوزوں، منافع خور تاجروں اور بلیک مارکیٹ کے استحصالی قوتوں کے پنجے میں پھنسا ہوا ہے اور حکومت ان کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ حیران کن بات کہ ملکی اثاثہ جات میں اضافہ کرنے کی بجائے قومی منافع بخش ادارے اونے پونے داموں فروخت کیے جا رہے ہیں۔ قومی اداروں کی نجکاری ملک سے غداری ہے فیسکو کی نجکاری روکنے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ فیسکو کی نجکاری کا فیصلہ منسوخ کیا جائے۔ پروگرام میں PTUDC کے کامریڈوں نے وفد کی شکل میں شرکت کی اور کثیر تعداد میں پیپر اور مزدور نامہ فروخت کیا اور لیف لیٹ تقسیم کیا۔ پروگرام کے بعد بختیار لیبر ہال سے عبداللہ پور چوک تک ریلی نکالی گئی جس میں مزدوروں نے سرخ جھنڈے اور بینر اٹھا رکھے تھے۔

لسبیلہ: یونائیٹڈ لیبر فورم لسبیلہ کے زیر اہتمام یوم مزدور کے موقع پر نکالی گئی ریلی کا ایک منظر۔

محنت کشوں کے پیسوں سے بنائی گئی ورکرز کالونیوں میں محنت کشوں کو مکانات الاٹ نہیں کئے جارہے، حیدرآباد میں مزدوروں کے عالمی دن پر ریلی

حیدرآباد (رپورٹ: کامریڈ چیتن) پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین اور پاکستان ورکرز فیڈریشن سندھ کی جانب سے یکم مئی (یوم مزدور) کے موقعے پر شکاگو کے شہید محنت کشوں کی عظیم جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے اور نجکاری، بیروزگاری، غربت اور ٹھیکیداری نظام کے خلاف حیدر چوک حیدرآباد سے پریس کلب تک ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں محنت کشوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کی قیادت پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کے صوبائی رہنما جے پرکاش، ایڈوکیٹ نثار احمد چانڈیو اور پاکستان ورکرز فیڈریشن سندھ کے جنرل سیکریٹری محبوب علی قریشی کر رہے تھے۔ ریلی میں مختلف یونینز اور فیڈریشنوں کے محنت کشوں سمیت رہنماؤں نے بھی شرکت کی جن میں ریلوے ورکرز یونین کوٹری زون سے شیر اسیمجی، نیاپل چیل ایسوسی ایشن کے صدر منو ڈافرا ،اپیکا کے رہنما میرل بھرگڑی، گستا حیدرآباد کے صدر ضمیر احمد خان اور بیروزگار نوجوان تحریک کے رہنما کامریڈ اوبناش شامل تھے۔ ریلی حیدر چوک سے پریس کلب پہنچی تو ایک جلسے کی شکل اختیار کرگئی جہاں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے PTUDC کے رہنما نثار چانڈیو، راہول، ورکرز فیڈریشن کے رہنما محبوب علی قریشی، سہون ڈولپمنٹ اتھارٹی ورکرز یونین سی بی اے جامشورو کے صدر منظور احمد بلیدی اور نیاپل شومیکر ایسوسی ایشن کے رہنما مکیش اور منوڈافرا و دیگر نے کہا کہ آج کا دن ہم ان عظیم محنت کشوں کو خراج (بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر)

سکھر: عالمی یوم مزدور کے موقع پر منعقدہ احتجاجی جلسہ سے سعید خاص خیلی خطاب کر رہے ہیں۔

حیدرآباد: سندھ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن ایمپلائز یونین کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے کا ایک منظر۔

مطالبات منظور نہ ہوئے تو ریل کا پہیہ جام کر دینگے، ریلوے لوکوشیڈ راول پنڈی میں یوم مئی کا پروگرام

راول پنڈی (عمران راجہ) پاکستان ریلوے لوکوشیڈ راولپنڈی میں لیبر یونین نے ایک جلسہ عام منعقد کیا جس میں شکاگو کے شہید محنت کشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے تجدید عہد کیا کہ شکاگو کے شہیدوں کی قربانی سے حاصل کی ہوئی حاصلات کو کسی صورت حکمرانوں کو چھیننے نہیں دینگے۔ سٹیج سیکرٹری راجہ اعظم نے کہا کہ ہم (PTUDC) کی پرائیویٹائزیشن کے خلاف محنت کشوں کی تحریک (بقیہ نمبر 05 صفحہ 7 پر)

سکائی ویز یونین آف پی آئی اے ایمپلائز کا یوم تاسیس

کراچی (رپورٹ: شیخ مجید) پی آئی اے (PIA) سکائی ویز یونین کا یوم تاسیس بھرپور جوش وخروش سے منایا گیا۔ اس موقع پر PIA میں (بقیہ نمبر 04 صفحہ 7 پر)

سکھر میں محنت کشوں کا عالمی دن

سکھر (سعید خاص خیلی) پوری دنیا کی طرح سکھر میں بھی 01 مئی 2015 محنت کشوں کا عالمی دن پورے جوش وجذبے سے منایا گیا۔ مختلف مزدور تنظیموں نے شہر کے مختلف علاقوں سے ریلیاں نکالیں اور جلسے کئے۔ مرکزی ریلی حرا میڈیکل کمپلیکس سکھر سے نکالی گئی جس کا انعقاد پاک ہائیڈرو الیکٹرک یونین کی جانب سے کیا گیا تھا۔ جس میں پاکستان موٹر ورکس ایسوسی ایشن سکھر، سندھ پیرا میڈیکل اسٹاف سکھر، پاکستان ورکرز فیڈریشن، ریلوے مزدور یونین، اریگیشن یونین، CBA یونین پی ٹی سی ایل، اور پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین نے شرکت کی۔ PTUDC کے کامریڈز ریلی میں پلے کارڈز اور بینر کے ساتھ شریک ہوئے۔ ریلی تیر چوک اور بیراج روڈ سے ہوتے ہوئی گھنٹہ گھر پر پہنچ کر جلسے میں تبدیل ہوگئی جس سے شریک یونین کے نمائندوں نے خطاب کیا۔ PTUDC کے کامریڈز نے جلسہ گاہ پر کتابوں اور پیپرز کا اسٹال اور واپڈا کی نجکاری کے خلاف لیفلیٹ بھی تقسیم کیا۔ ریلوے یونین کی جانب سے ریلی کا انعقاد ریلوے سلیپر فیکٹری سے پریس کلب سکھر تک کیا گیا جس میں PTUDC کے کامریڈز نے بھرپور شرکت کی۔

مزدوروں پر گولیاں برسا کر اور پھانسی پر لٹکا کر بھی انکا راستہ نہیں روکا

میرپور بٹھورو (رپورٹ: جبار زنئور) یوم مئی محنت کشوں کے عالمی دن کے موقعے پر میرپور بٹھورو میں علی بندر چوک سے بس اسٹاپ تک (بقیہ نمبر 06 صفحہ 7 پر)

مالکان جتنا ظلم وستم کرلیں محنت کش اپنے حقوق کی جنگ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، گلستان ٹیکسٹائل ملز میں یوم مئی

بہاولپور (جلیل منگلا) مزدوروں کے عالمی ڈے کی مناسبت سے گلستان ٹیکسٹائل ملز میں PTUDC گلستان ٹیکسٹائل ورکر یونین کے زیر اہتمام ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی پروگرام میں موجود محنت کشوں سے خطاب کرتے ہوئے گلستان ورکر یونین نے رہنما کامریڈ ساجد چنڑ نے کہا کہ ملز مالکان جتنا ظلم وستم کرلیں محنت کشوں اپنے حقوق کی جنگ سے پیچھے نہیں ہوں گے مل بند کرنے کی جتنی دھمکیاں دے لیں ہمیں پتہ جب تک مل منافع میں بند نہیں کرینگے ہمیں یکم مئی صرف ایک دن نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے جس نے محنت کشوں پر عزم کیا اور واپڈا سے کامریڈ نعیم اور ٹی ایم اے سے محمود مسیح نے کہا کہ ہم اس عظیم موقع پر حکمرانوں سے اپنے لئے لیبر رہائشی کا مطالبہ کرتے ہیں اس کے بعد کامریڈ یاسر نے کہا کہ محنت کشوں نے سرمائے کے تسلط اور جبر کیخلاف محنت کشوں کے مشترکہ مفادات کے لئے لڑائی کا آغاز ہو چکا ہے لیکن آج عالمی یوم مزدور کو حکمران طبقات مختلف این جی اوز کے ذریعے اور ریاستی سطح پر پروگرامات کا انعقاد کرتے ہوئے محنت کشوں کی عالمی (بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر)

جدوجہد کے سوا کوئی راستہ نہیں، یوم مئی پر مقررین کا خطاب

کوٹ ادو (نمائندہ مزدور نامہ) یوم مئی کی ایک پروقار تقریب کوٹ ادو پاور ہاؤس کے لیبر ہال میں الکبیر ایمپلائز یونین سی بی اے (بقیہ نمبر 08 صفحہ 7 پر)

سرمایہ داری کے خاتمے سے ہی مزدور کا استحصال ختم ہوسکتا ہے، کشمیر میں یوم مئی

مظفرآباد (انصار نقوی) پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین اور جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام یکم مئی یوم مزدور کے موقع پر آزاد کشمیر بھر میں جلسے جلوس، اور ریلیاں نکالی گئی، ریاستی دارالحکومت مظفرآباد میں پی ٹی ڈی یو سی اور این ایس ایف کے زیر انتظام اپراڈہ سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، احتجاجی ریلی میں سینکڑوں طلبہ و مزدوروں نے شرکت کی، احتجاجی ریلی میں مظاہرین نے پلے کارڈز اور (بقیہ نمبر 07 صفحہ 7 پر)

سرمایہ دارانہ نظام متروک ہوچکا ہے، محنت کشوں کے تمام مسائل کا حل سوشلسٹ سماج کے قیام میں ہے، یوم مئی راولپنڈی

راولپنڈی (توصیف فاروق) راولپنڈی پریس کلب میں عالمی یوم مزدور کے حوالے سے احتجاجی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں مختلف ٹریڈ یونینز سے تعلق رکھنے والے مزدور رہنماؤں اور بڑی تعداد میں محنت کشوں کے علاوہ خواتین نے بھی شرکت کی۔ پاکستان ورکرز کنفیڈریشن کی طرف سے کنفیڈریشن کے زونل چیئرمین اکرم بندہ، واپڈا ہائیڈرو یونین کے زونل چیئرمین ملک فتح خان ریلوے لیبر یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری راجہ عمران، PTDC کے ایمپلائز یونین کے صدر ماجد یعقوب، فرزانہ باری AWP، چنگیز ملک مرکزی رہنماء PTUDC، شعیب خان، وائس پریزیڈنٹ پیپلز یونٹی PIA راولپنڈی، آصف رشید PYA شمالی پنجاب کے آرگنائزر کے علاوہ دیگر محنت کشوں نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ تقریب میں JKNSF اور PTUDC کے رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے آغاز سے قبل BNT، PYA، JKNSF اور PTUDC کے زیر اہتمام ایک شاندار ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی میں محنت کشوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے LABOUR DAY کے حوالے سے بینرز اور پلے کارڈز اُٹھا رکھے تھے، جن پر (بقیہ نمبر 19 صفحہ 7 پر)

سانحہ بلدیہ ٹاؤن کے ذمہ داروں کو سزا دی جائے، رحیم یارخاں میں یوم مئی

رحیم یارخان (نمائندہ مزدور نامہ) مزدوروں کے عالمی دن یکم مئی کے حوالے سے شکاگو کے شہید مزدوروں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ملک بھر کی طرح رحیم یارخان میں پی ٹی یو ڈی (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر)

سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ میں محنت کشوں کی جبری برطرفیوں اور انتظامیہ کی مزدور دشمن پالیسیوں کیخلاف احتجاج

سیالکوٹ (رپورٹ: عمر شاہد) سیالکوٹ ڈرائی پورٹ ٹرسٹ ادارہ جو کہ دنیا میں سیالکوٹ کی صنعت کی وجہ سے ایک نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ڈرائی پورٹ سیالکوٹ صنعت اور عالمی منڈیوں سے برآمدات اور درآمدات کے لئے اہم رابطہ کار کے طور پر استعمال ہوتا ہے یہاں سالانہ اربوں روپے کے مالیت کا سامان نقل و حمل ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے سیالکوٹ کی معاشی سرگرمی میں یہ ادارہ ریڑھ کی (بقیہ نمبر 09 صفحہ 7 پر)

خیبر پختون خواہ کے مزدور 1886ء کے شکاگو کے مزدوروں سے بری حالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں

منگورہ (سنگین باچہ) ملک کے دوسروں شہروں کے طرح سوات میں بھی یوم مئی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں رحیم آباد منگورہ شہر میں ایک عظیم وشان جلسے کا انعقاد ہوا۔ جلسے کے انتظامات اتفاق لیبر یونین سی بی اے نے سرانجام دئے۔ جلسے میں ضلع بھر سے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے محنت کشوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ سٹیج سیکریٹری کی فرائض اتفاق لیبر یونین کے جنرل سیکریٹری زین العابدین نے سرانجام دئے۔ جلسے کا آغاز اشرف علی نے انقلابی نظم سے کیا۔ جلسے سے صدر اتفاق لیبر یونین عبدالودود، جنرل سیکریٹری اتفاق لیبر یونین زین العابدین، سلک صدر سبزی امان، ارشاد خان، حیدر علی خان اور PTUDC کے نمائندے سنگین باچا نے خطاب کیا۔ مقررین نے شکاگو کے شہیدوں کو خراج عقیدت اور سرخ سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ جو حالات 1886ء میں شکاگوں کے محنت کشوں کے تھے اس بدتر آج پاکستان اور خصوصاً کے پی کے میں ہیں۔ مزدوروں نے جو مراعات اپنی جدوجہد سے حاصل کی تھیں وہ بھی ان سے چھینی جارہی ہیں۔ مزدوروں کے بچوں کے لئے تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ۔تحریک انصاف حکومت نے مزدوروں پر جو ظلم کر رہے ہے اس نے پچھلے (بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر)

یوم مزدور پر ٹنڈوالہیار میں ریلی

ٹنڈوالہ یار (رپورٹ: محمد حسین) پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کی جانب سے خواجہ اسٹاپ ٹنڈوالہیار پر محنت کشوں کے عالمی دن کے موقعے پر ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا جس کسانوں، نوجوانوں اور محنت کشوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ریلی کی قیادت پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کے رہنما (بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر)

ٹھیکے داری نظام ختم، صدیق سنز پلیٹس کے راہنماؤں کو بحال کیا جائے، نیشنل ٹریڈ یونین کا مطالبہ

حب (حاجی رسول بخش سے) گڈانی شپ بریکنگ کے ہزاروں محنت کشوں نے یکم مئی پر یونین صدر بشیر احمد محمودانی کی قیادت میں گڈانی سے ریلی کا آغاز کیا۔ ہزاروں افراد پر مشتمل یہ ریلی نیشنل ٹریڈ یونین کے صوبائی دفتر حب پر موجود محنت کشوں کے ساتھ مشترکہ جلوس کی شکل اختیار کرگئی اور حب شہر کا گشت کیا۔ اس موقع پر ریلی کے شرکاء نے شکاگو کے شہیدوں اور گڈانی شپ بریکنگ میں دورانِ کام شہید ہونے والے سیکڑوں مزدوروں کو سرخ سلام پیش کیا۔ اس موقع پر مزدوروں نے نجکاری، طبی سہولتوں کی عدم فراہمی، سرمایہ دارانہ نظام، ٹھیکیداری، مہنگائی اور صدیق سنز پلیٹس کے یونین رہنماوں کی برطرفی، کم از کم تنخواہ ایک تولہ سونے کے برابر، مذہبی انتہا پسندی اور عورتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ بعدازاں حب پریس کلب پر ایک پُرزور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین میں احمد محمودانی، خامریڈ اللہ ورایہ لاسی، حافظ (بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر)

نج کاری مسترد کرتے ہیں، ملک میں اشتراکی نظام قائم کیا جائے، کوٹ ادو یوم مئی سے مزدوروں کا خطاب

کوٹ ادو (نمائندہ مزدور نامہ) کوٹ ادو میں یوم مزدور کی مرکزی ریلی پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئن (پی ٹی یو ڈی سی) کے زیر اہتمام ریلوے اسٹیشن کوٹ ادو سے شروع ہوئی جس میں تحصیل بھر کی مزدور تنظیموں کے سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔ ریلی کا آغاز صبح 9 بجے ہوا۔ ریلوے چوک میں ریلے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے سرمایہ دارانہ نظام ،نجکاری، بیروزگاری، اور حکمران طبقوں کی لوٹ مار پر سخت غم وغصہ کا اظہار کیا۔ ریلی کے شرکا امریکی سامراج، آئی ایم ایف، ورلڈ بنک اور ان کے مقامی گماشتوں کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے اقبال پارک پہنچے جہاں جلسے کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ جلسہ سے پروفیسر واحد بخش انجم، ظہیر بدر، کتیار کھوکھر، مظہر حیات، حامد حسن، رزاق خان، ڈاکٹر حیدر رند، ارسلان گاڈی، ظفر خان حکانی، اقبال بھٹی، حمید اختر مسیح، علی اکبر، شہزاد بشیر نے خطاب کرتے ہوئے حکومت کی نجکاری پالیسی کو یکسر مسترد کرتے ہوئے اشتراکی منصوبہ بندی پرمبنی نظام کے نفاذ کے لیئے مزدوروں کے انقلاب کی ضرورت پر زور دیا۔ جلسہ و ریلی میں مزدور یونین او جی ڈی سی ایل، الکبیر یونین کیپکو، اریگیشن پاور ایمپلائز یونین، پیرا میڈیکل الائنس، پیپلز پارٹی، پی ٹی آئی، ایم کیو ایم، پنجاب ٹیچرز یونین، اپیکا، واپڈا ہائیڈرو یونین، مزدور انصاف یونین پارکو، بے روزگار نوجوان تحریک، پروگریسو یوتھ الائنس، سبزی ریڑھی یونین، رکشہ یونین، ٹرنک پیٹی کاریگر یونین سمیت سیاسی و سماجی کارکنوں کی بھاری تعداد نے شرکت کی۔ جلسہ میں تحصیل کی ورکرز کمیٹی کا اعلان کیا گیا (بقیہ نمبر 17 صفحہ 7 پر)

سوات، ہائیڈروالیکٹرک یونین کا مطالبات کے حق میں احتجاجی جلسہ

سوات (سنگین باچہ) سوات میں ہائیڈروالیکٹرک یونین نے پیسکو کے سیاسی بورڈ آف ڈائریکٹرز (B.O.D) کے خلاف منگورہ میں ایک احتجاجی جلسہ کیا۔ جلسے کی صدارت ڈیویژنل چیرمین عمر علی باچا نے کی۔ جلسہ سے عمر علی (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر)

یوم مئی کی حاصلات کو زائل کر دیا گیا ہے، جبری مشقت قابل مذمت ہے، نظامانی

حیدرآباد (نمائندہ مزدور نامہ) آل پاکستان واپڈا ہائیڈروالیکٹرک ورکرز یونین (CBA) کے مرکزی صدر عبداللطیف نظامانی نے کہا ہے کہ یکم مئی محنت کشوں کی عظمت رفتہ اور عید کی خوشیوں کی مانند ہے 1886ء میں شکاگو کے مزدوروں کی لازوال قربانیوں کے باعث یہ دن تسلیم کیا گیا اور مزدوروں کو اوقات کار اور حق انجمن سازی دیا گیا ہم اس دن پر شکاگو کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے سماج میں محنت کشوں کی عظمت، سربلندی، جاگیرداری و سرمایہ داری، بے روزگاری، غربت، سماج میں اونچ نیچ کے خاتمے اور قومی (بقیہ نمبر 14 صفحہ 7 پر)

ارگیشن کے محنت کشوں کی تنخواہ میں 100 فیصد اضافہ کیا جائے، ایمپلائیز یونین کا یوم مزدور پر مطالبہ

حب (رپورٹ: یامین برفت) ارگیشن ایمپلائیز یونین کے زیر اہتمام مزدوروں کے عالمی دن کے حوالے سے حب میں ایک جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت زونل صدر عبدالواحد مینگل نے کی۔ مقررین میں جنرل سیکرٹری عبدالرحمن، سینئر نائب صدر عبدالستار، چیئرمین گل محمد، فنانس سیکرٹری عبدالحمید، پریس سیکرٹری محمد طاہر، آفس سیکرٹری رحیم بخش اور سرپرست اعلیٰ مولا بخش نے اپنے خطاب میں کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی نے محنت کشوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ارگیشن کے محنت کشوں کی تنخواہ میں 100 فیصد اضافہ کیا جائے۔ میڈیکل الاونس، ہاؤس رینٹ اور دیگر الاونسز میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ارگیشن کے محنت کش ادارے کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور محنت کشوں نے دن رات محنت (بقیہ نمبر 16 صفحہ 7 پر)

ٹنڈوالہ یار: عالمی یوم مزدور کے موقع پر ٹنڈوالہ یار میں شہدائے شکاگو کی یاد میں نکالی گئی ریلی کا ایک منظر۔

مزدوروں کے قاتل انکی راہبری کر رہے ہیں، لودھراں میں یوم مئی

لودہراں (جلیل منگلا) یکم مئی کے موقع پر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کے موقع پر لودہراں سپر چوک سے پریس کلب لودہراں تک ایک ریلی کا اہتمام کیا گیا جسمیں کثیر تعداد میں محنت کشوں، کسانوں اور طلباء نے شرکت کی ریلی میں شرکاء نے سرمایہ داری جاگیرداری نجکاری کے خلاف نعرے لگاتے پریس کلب کے سامنے پہنچے۔ کامریڈ تقی راؤ اسماعیل اور کامریڈ ساسر نے ریلی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے شکاگو کے شہیدوں کو خراج تحسین پیش کیا انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں زیادہ کمزور اور پسا ہوا مزدور طبقہ ہے جس کا کام سب سے مشکل اور اجرت و مراعات سب سے کم ہیں وہ طبقہ جس کا اس وقت عالمی سطح پر سب سے زیادہ استحصال کیا جارہا ہے۔ ان کی مالی مشکلات کا ازالہ اور ان کی معاشی بدحالی کے سدباب کا کوئی منظم پروگرام اور کوئی ٹھوس منصوبہ دنیا کی کسی بڑی سے بڑی حکومت کے پاس بھی نہیں ہے، مگر زبانی جمع خرچ کے اعتبار سے ہر ملک اور ہر حکومت ایک دوسرے سے گویا سبقت لے جانے کی کوشش میں ہے اور تو اور جو کل مزدوروں کے قاتل (بقیہ نمبر 15 صفحہ 7 پر)

بقیہ 1

خورشید احمد، بلوچستان سے جوائنٹ صدر حاجی رضان اچکزئی، مرکزی چیئرمین خیبر پختونخواہ غوہر تاج، لیسکو سے رانا عبدالشکور، چوہدری اکرم، چوہدری یونس، ساجد کاظمی، مظفر متین، چوہدری مقصود، ذاکر شاہ، ملک زبیر، پنڈی سے، گوجرانوالہ سے اقبال ڈار، ولی الرحمان، فیصل آباد سے رانا غلام جعفر، ملتان سے چودھری غلام رسول اور اسامہ طارق سیکرٹری آل پاکستان ورکرز کنفیڈریشن دھرنے میں شامل مقررین تھے۔ دھرنا پیر کے دن 14 تاریخ کو شروع ہوا اور جمعرات 17 تاریخ کو کامیابی سے ختم ہوا۔ دھرنے میں لاہور، شیخوپورہ قصور اور مختلف شہروں سے آئے واپڈا کے مزدوروں نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ مقررین نے نجکاری کے مزدوروں اور عوام پر خوفناک اثرات پر بات کی اور بجلی کی غیر معقول فراہمی کا ذمہ دار حکمرانوں کو ٹھہرایا۔ ہر سال 200 واپڈا ملازمین بجلی کی ترسیل کو یقینی بنانے کی کوشش میں ڈیوٹی پر سیفٹی سامان نہ ہونے کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں۔ لوڈشیڈنگ کے اصل ذمہ دار IPPs اور ان کے ساتھ وہ کرپٹ حکمران ٹولہ ہے جو لوٹ مار میں مشغول ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بجلی پرائیویٹ کر کے یقینی فراہمی کا ڈھونگ بے نقاب ہو چکا ہے۔ ساری دنیا میں بڑے ڈیم، شمسی توانائی اور پن بجلی سے سستی بجلی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے جبکہ یہاں فرنس آئل پر دانستہ طور پر بجلی گھر لگائے اور چلائے جا رہے ہیں تا کہ مہنگی بجلی بیچ کر لوٹ مار کو اور بڑھایا جائے۔ لوڈشیڈنگ کا سارا ملبہ واپڈا مزدور پر ڈالا جاتا ہے جبکہ عوام دشمن پالیسی میں اس کا کوئی عمل دخل نہیں۔ واپڈا ملک کا حساس اور قیمتی ادارہ ہے جس کو بہتر کرنے کا مطلب مٹھی بھر لوگوں کی جیبیں بھرنا نہیں بلکہ عوام دوست پالیسیوں کی اشد ضرورت ہے۔ مزدوروں کا مطالبہ ہے کہ واپڈا کی اکائی کو بحال کیا جائے، نئے سستے عوام دوست پراجیکٹس فوری شروع کیے جائیں اور اداروں کو اونے پونے بیچنے کی پالیسی ترک کی جائے۔ مزدوروں کو مجبور نہ کیا جائے کہ وہ ان حکمرانوں کی بجلی بند کردے۔ مزدور آخری حد تک اپنے ادارے کا دفاع کریں گے۔ اس دوران بدھ کے روز پتہ چلا کہ مسلم ٹاؤن موڑ پر لیسکو حکام اور نجکاری کمشن کی خفیہ میٹنگ ہو رہی ہے۔ فوراً تقریباً 150 مزدور وہاں پہنچے اور شدید نعرے بازی کرتے ہوئے ان عوام دشمن عناصر کو بھاگنے پر مجبور کر دیا یہاں تک کہ بہت سارے حکام اپنی گاڑیوں کے بجائے رکشوں پر فرار ہوئے۔ PTUDC واپڈا کی اس جدوجہد میں ہائیڈرو کے محنت کشوں کی بھرپور حمایت کرتی ہے، واپڈا کی اکائی کی بحالی کے مطالبہ کے ساتھ ساتھ کسی بھی یونٹ، کمپنی، سیکشن کی نجکاری کی شدید مخالفت کرتے ہوئے نجکاری کمیشن پاکستان کے فوری تحلیل کرنے اور نجکاری کیئے گئے دیگر اداروں کو دوبارہ قومیانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس موقعہ پر PTUDC لاہور نے کثیر تعداد میں مزدور نامہ فروخت کیا جسے مزدوروں میں زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔

بقیہ 2

بجٹ میں مزدور اور پارلیمنٹرین، جرنیلوں اور ججوں کی تنخواہیں یکساں کی جائیں۔ اس سے بڑی بے انصافی کیا ہوسکتی ہے کہ کمائے مزدور اور خرچ غیر پیداواری عناصر پر ہو۔ کوئیٹہ سے نذر مینگل، حسن جان، علی منگول، حمید خاں نے بجٹ کی ترجیحات کو بدلنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ۔ مزدور پورے سماج کو زندہ رکھنے کا بندوبست کرتے ہیں ان کا علاج معالجہ مفت ہونا چاہیئے۔ تعلیم، گھر اور سفری سہولیات مہیا کی جائیں۔ مزدوروں کی تعداد کے مطابق ہر شہر میں مزدور کالونیاں تعمیر کی جائیں، غیر پیداواری مدات میں کٹوتیاں کی جائیں، خارجہ اور داخلہ پالیسیاں بدل کر جنگی حالات کا خاتمہ کیا جائے اور دفاع مزدور پر ایک ہزار ارب روپے مختص کئے جائیں۔ سامراجی اکنامک کاریڈور کی بجائے پاکستان کے محنت کش، مزدوروں اور کسانوں کے پیدا کردہ وسائل ان پر خرچ کر کے صنعتی اور زرعی انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے۔ مظفر آباد، راولا کوٹ سے یاسر ارشاد، حلیم ساجد نے کہا کہ آئی پی پیز کی موجودگی میں لوڈ شیڈنگ ختم نہیں ہوسکتی۔ سامراجی مفادات کی بجائے پانی، ہوا اور دھوپ سے بجلی بنا کر مہنگائی اور پیدواری لاگت کو 5 7 فی صد کم کیا جاسکتا ہے۔ کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات کو حقیقی قیمت پر مہیا کر کے زرعی انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے۔ سرمایہ دارانہ بجٹ اکثریت کی بجائے اقلیتی مفادات کا آئینہ دار ہے۔ براہ راست سامراجی سرمایہ کاری غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور پسماندگی میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ ہر ماہ تیل، بجلی، گیس اور اشیاء ضروریات کی قیمتوں میں اضافے کی پالیسی کی موجودگی میں سالانہ بجٹ فضول مشق ہے۔

بقیہ 3

تعداد نے شرکت کیا اس دوران ریجن ہائیڈرو قیادت بھی موجود تھی۔ احتجاج میں شامل واپڈا ملازمین کا جوش وخروش اور نجکاری کے خلاف جدوجہد کے لئے پرعزم تھے۔ اس موقع پر واپڈا ہائیڈرو یونین گیپکو کے صدر اقبال ڈار، جنرل سیکرٹری ولی رحمان و دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے آئیسکو میں واپڈا ملازمین پر جھوٹے پرچوں کی سخت مذمت کی اور لیسکو کے واپڈا ملازمین سے اظہار یکجہتی کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں اور نجکاری کے پالیسی کے خاتمہ تک جدوجہد جاری رکھیں گے، واپڈا عوام کی ملکیت ہے جس کو ہرگز فروخت ہونے نہیں دیں گے۔

بقیہ 4

بستی شریف کے مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس حادثے کی تحقیقات کرائی جائیں اور ناقص سیفٹی انتظامات پر مل مالکان کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے اور پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ جاں بحق مزدور کے بوڑھے والدین کو فوری طور پر ڈیتھ گرانٹ فراہم کرے۔

بقیہ 5

ہیں اور کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ ظلم کی انتہا یہ ہے کہ اس مہنگائی کے عالم میں بھی صرف 6000 روپے ماہوار تنخواہ دی جا رہی ہے۔ جبکہ سال ہا سال سے کام کرنے والے محنت کش بھی آج تک سوشل سیکورٹی اور EOBI کی رجسٹریشن سے محروم ہیں۔ جو بھی آواز بلند کرتا ہے اسے برطرف کر دیا جاتا ہے۔ رائلٹی اینڈ ایکسائز ورکرز یونین کے رہنما محمد اسلم اور ظہور قمبرانی نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ برطرف ملازمین کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ اور حکومتی اعلان کے مطابق کم از کم تنخواہ ادا کی جائے EOBI اور سوشل سیکورٹی کارڈ کی رجسٹریشن کر کے محنت کشوں پر ہونے والی زیادتیوں کی تلافی کی جائے اور یہ تبھی ممکن ہے جب محنت کشوں کو مزدور دشمن ٹھیکیداروں کے چنگل سے چھٹکارا دلایا جائے۔ یونین رہنماؤں نے مزید خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو وہ احتجاج کا دائرہ کار پورے بلوچستان تک پھیلانے پر مجبور ہوجائیں گے۔ انہوں نے PTUDC کی وساطت سے ملک بھر کے محنت کشوں سے اپیل بھی کی کہ وہ ٹھیکیداری نظام کے خاتمے کے لیے متحد ہوجائیں۔

بقیہ 6

پر کوئی سرکاری محکمہ توجہ دینے کے لیے تیار ہی نہیں ہے۔ صوبائی محکمہ بلدیات کی جانب سے چند ماہ پہلے تک دو لاکھ روپے ہر یونین کونسل کو ادا کیے جاتے رہے ہیں مگر یہ وہ رقم ہے جو کاغذات پر موجود ہے جبکہ اصل رقم اس سے کہیں کم ہے۔ اور اب یہ رقم بھی 3 ماہ سے نہیں ملی۔ 2014 میں یونین کونسل ملازمین کی تنخواہوں سے 8 روز کا خرد برد کیا گیا جس پر ملازمین نے سلیم جوکھیو نامی ایک افسر کے خلاف قانونی کاروائی کا مطالبہ کیا تھا مگر سیاسی مداخلت نے اس معاملے کو دبا دیا۔ اس لیے اب تک نہ تو ملازمین کو تنخواہیں ملی ہیں اور نہ ہی اس رقم کو برامد کیا جا سکا ہے۔ یونین کونسلوں کے ملازمین اور PTUDC حکومت وقت سے مطالبہ کرتی ہے کہ فوراً یونین کونسل کے ملازمین کی لوٹی گئی رقم ملازمین کو دلوائی جائے۔ تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ ملازمین کو میس، ٹرانسپورٹ اور میڈیکل الاؤنس دیا جائے۔ اگر مطالبہ پر جلد عمل نہ کیا گیا تو 3600 ملازمین کام چھوڑ کر سڑکوں پر آجائیں گے۔

بقیہ 7

مایوس ہیں۔ ہر قومی ادارہ نجکاری کا شکار اور ہر مزدور کم اجرت اور کنٹریکٹ لیبر کے استحصالی چکر میں پھنسا ہوا ہے۔ ایک طرف بیروزگاری ستم کے پہاڑ توڑ رہی ہے تو دوسری طرف اجرتیں اتنی کم ہیں کہ گھر تو دور مزدور اپنا پیٹ پال نہیں پا رہا۔ لیکن جہاں یہ ستم ظریفیاں ہیں وہیں مختلف اداروں میں مزدوروں کی مزاحمت بھی بڑھتی دکھائی دیتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مزدور طبقہ متحد ہو، قیادت قربانی کے جذبہ سے سرشار ہو اور اپنے حق کی لڑائی کیلئے سب تیار ہوں۔ ڈاکٹر لال خان نے تقریب کی بحث کو سمیٹتے ہوئے کہا کہ سوویت یونین کا انہدام اور چین کی سرمایہ داری کی طرف واپسی ایسے زخم ہیں جن سے دنیا بھر کا محنت کش آج تک سنبھل نہیں پایا۔ ان واقعات کے بعد بڑے بڑے انقلاب کے دعویدار سرمایہ کی دیوی کے آگے جھک گئے، مزدور لیڈر جدوجہد کے نظریات چھوڑ کر سرمایہ داروں کے ایجنٹ بن کر رہ گئے جبکہ مزدور طبقہ نظریات کی عدم موجودگی اور مسلسل حملوں کی وجہ سے ذہنی طور پر شل ہو کر رہ گیا۔ آج سیاست ایک کاروبار ہیں جس میں جو سب سے بڑا ایکاؤ ہے وہی کامیاب ہے۔ میڈیا کا کردار سرمایہ دار کی باندی سے زیادہ اور کچھ نہیں۔ ریاست بذات خود پراپرٹی کے ڈیلروں اور کالے دھن کے رکھوالوں کا ایکا بن کر رہ گئی ہے۔ NGOs کی غلاظت صرف بھوک، ننگ اور افلاس کو بیچنے کا کاروبار ہے۔ کہیں سرمائے کی یلغار ہے تو کہیں مذہبی تعصب کا حملہ۔ نظریات صرف زبانی جمع خرچ ہیں جن کا مقصد مزدور تحریک کو کچلے رکھنا اور حکمران طبقہ کی حکمرانی کو دوام دینا ہے۔ عمومی سوچ یہ بن چکی ہے کہ مزدور طبقہ مر چکا ہے اور اس کے اٹھنے کا کوئی امکان نہیں۔ لیکن آج سرمایہ داری کا ابھار نہیں بلکہ شدید ٹوٹ پھوٹ کا دور ہے۔ اس ہیجانی کیفیت میں ساری دنیا میں مزدور دوبارہ سے جدوجہد میں اتر رہا ہے اور انقلابی نظریات سے آشنا ہو رہا ہے۔ ہم ایک نئے طبقاتی جنگ کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جس میں ہمیں امریکہ سے افریقہ، یورپ سے ایشیا تک تمام خطوں میں انقلابی لہریں اٹھتی نظر آرہی ہیں۔ مزدور طبقہ شدید کٹوتیوں، استحصال، بیروزگاری، صحت اور تعلیم کی عدم دستیابی، سامراجی لوٹ مار اور جنگ وجدل کے خلاف اپنی مزاحمت بڑھا رہا ہے۔ ہر ادارے میں چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی جدو جہد سوشلسٹ انقلاب کا پیش خیمہ ہے جس کے بغیر مزدور طبقہ کی آزادی اور خوشحالی ممکن نہیں۔ PTUDC کے کارکنان نے بڑی تعداد میں مزدور نامہ اور پرچہ طبقاتی جدوجہد بھی فروخت کیا۔ تقریب کے اختتام پر ثقافتی پروگرام ہوا جس میں تمام شرکا نے پرجوش طریقے سے حصہ لیا۔ مختلف مزدوروں نے انقلابی ترانے گائے اور نظمیں پڑھیں۔ PTUDC کی طرف سے احسن نے انقلابی نظم پیش کی جسے سراہا گیا جبکہ استاد ناصر خان اور استاد صفدر حسین نے فیض اور جالب کا کلام گا کر سامعین سے داد وصول کی۔

بقیہ 8

ہیں ہم سب انکے ساتھ ہیں صدر زینب بی بی نے ریفرنڈم میں کامیابی پر آئی ایف جی کے محنت کشوں کو بھرپور مبارکباد پیش کی جنرل سیکرٹری مسرت جبیں نے کہا کہ کفر ٹوٹ گیا ہے اور ریفرنڈم ہوا ہے اور ہم لیبر ڈیپارٹمنٹ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ادارے کو قانون پہ عمل درآمد کرائیں اور انتظامیہ سے بھی کہیں کہ وہ بھی یہاں کے محنت کشوں کے حقوق تسلیم کرے

بقیہ 9

یونین آف جرنلسٹ حافظ منور ضیا قادری، لالو بٹ نے کہا کہ ضلعی لیبر آفس سرمایہ داروں کے مفادات کا آلہ کار اور مزدور دشمن ہے انکی افادیت صرف لیبر ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی بھتہ خوری تک محدود ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیفٹی اور سیکورٹی کے ناقص بندوبست کی وجہ سے مزدوروں کی اموات اور زندگی بھر کی معذوری میں اضافہ ہونے کی وجہ حکومتی ناقص پالیسیاں اور قوانین ہیں، لہٰذا مطالبہ کیا جاتا ہے کہ کام کی جگہ پر ہلاکت کی صورت میں ایمپلائیر پر قتل عمد کا کیس درج کر کے لواحقین کو عمر بھر کے لئے کفالت کا نظام وضع کیا جائے۔ موجودہ لیبر کورٹس، این آئی آر سی، لیبر ویلفیئر بورڈز اور انکے ذیلی ادارے ناقص، غیر موثر ہو کر صرف مالکان کے آلہ کار بن کر رہ گئے ہیں۔ مزدوروں، مالکان اور سرکاری نمائندگان پر مشتمل جیوریوں کا ضلعی لیبر کورٹس کا بااختیار عدالتی نظام قائم کیا جائے۔ جو کسی تنازعے کو ہر حال میں ایک ماہ کے اندر نمٹانے کے پابند ہوں، دوران سماعت مزدوروں کو روزگار کا تحفظ، انتقامی کاروائیوں سے تحفظ، مکمل تنخواہ، طے شدہ مراعات اور عدالتی کاروائی، وکلاء کی فیسیز کی ذمہ داری مالکان پر ڈالی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ماہانہ اور سالانہ چھٹیوں اور اوورٹائم، اوقات کار، سیفٹی، کام کے ماحول، چائیلڈ اور بانڈڈ لیبر کے قوانین پر عمل درآمد کرانے والے موجودہ ادارے غیر موثر ہو چکے ہیں۔ ان اداروں کو نئے سرے سے قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان میں مزدوروں کے لئے جنگل کا قانون اور اندھیر نگری ہے، فوجی فرٹیلائیزر کمپنی اور فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی میں مزدور قوانین کی سرعام خلاف ورزی کی جاری ہے، ہر روز درجنوں مزدوروں کو انتقام کا نشانہ بنایا جاتا ہے، برطرفیوں اور سزاؤں پر ضلعی لیبر کورٹس اور ضلعی لیبر آفیسر کا دفتر مزدور دشمن ادارے کا کردار ادا کر رہا ہے، جعلی یونین اور گماشتہ لیبر لیڈروں کی سرپرستی کر کے ہزاروں مزدوروں کے مفادات کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ ان سنگین حالات کے خاتمے کے لئے ٹریڈ یونینز، فیڈریشنز کو باہمی الحاق اور تعاون کی ضرورت ہے۔ جن اداروں میں ٹریڈ یونین نہیں ہے وہاں بنانے اور جہاں ہے وہاں دوسری ٹریڈ یونین رجسٹرڈ کرانے سے احتراز کرنا ضروری ہے۔ نج کاری، ٹھیکے داری نظام، ناقص عدالتی سسٹم اور لیبر سے متعلقہ متروک ہوجانے والے اداروں کے معاملے میں محنت کشوں کی تنظیموں کو مل کر ملک گیر تحریک چلانے کی ضرورت ہے تا کہ سرمایہ داروں، عالمی سامراج اور حکمران طبقے کو مذموم اور مزدور دشمن اقدامات سے روکا جاسکے۔ قبل ازیں یوم مئی کی ریلی کا آغاز ماچھی گوٹھ سے ہوا جس میں ایمپلائیز یونین فوجی فرٹیلائیزر کمپنی، آل کنٹریکٹرز یونین فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی کے محنت کش شامل تھے، پی ڈبلیو ڈی کے دفتر شاہرات کے کارکن ریلی میں شامل ہوئے اور ریلی ئی غوثیہ چوک پہنچی جہاں رکشہ یونین، ریڑھی یونین، الصداقت ایمپلائیز یونین جمال دین والی شوگر ملز کے کارکنان اور راہنماؤں نے ریلی کا استقبال کیا۔ شرکاء کے ہاتھوں میں ”نج کاری اور نجی شعبے کا خاتمہ کر کے تمام اداروں کو قومی تحویل میں لیا جائے“، ”مزدور کی کم از کم تنخواہ ایک تولہ سونا کے برابر کی جائے، رکشاؤں پر ناجائز ٹیکس ختم کئے جائیں، کی تحریر والے بینرز تھے اور وہ زبردست نعرہ بازی کر رہے تھے۔ ریلی اسپتال روڈ، انڈر پاس، ریلوے روڈ، ریلوے چوک، شاہراہ قائد اعظم، فیصل بازار، عقب غلہ منڈی، واٹر سپلائی روڈ سے ہوتی ہوئی جلسہ گاہ تک پہنچی جہاں مختلف مزدور راہنماؤں نے خطاب کیا۔ فقیر محمد نے جلسے کے سٹیج سیکریٹری کے فرائض سرانجام دئے۔ جلسے کا آغاز شکاگو کے شہیدوں، کالونی ٹیکسٹائل ملز، بلدیہ ٹاؤن اور بلوچستان کے شہید مزدوروں کی یاد میں ایک منٹ خاموشی سے کھڑے ہو کر کیا گیا۔

بقیہ 10

اپنے ہاتھوں میں جھنڈے، بینر اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر انکے حق میں نعرے درج تھے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے قائد مزدور عبداللطیف نظامانی نے مزید کہا کہ ملک میں دہشت گردی، لاقانونیت اور سیاسی اُتار چڑھاؤ کے باعث روزگار کا فقدان ہے بے روزگاری کا دور دورہ ہے جسکے باعث لوگ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے غلط ذرائع کی طرف مائل ہو رہے ہیں اور حکومت وقت اس ماحول کے ہوتے ہوئے بھی اداروں کی نجکاری کر کے بے روزگاروں کا سیلاب لانا چاہتی ہے اگر حکومت نے ہوش کے ناخن نہ لیے تو یہی بے روزگاری کا سیلاب حکومت کو بہا لیجائیگا جو کسی طور ملک کے مفاد میں نہ ہوگا حکومت کو چاہیے کہ نجکاری کے بجائے اداروں کی اصلاح کرتے ہوئے اس کی کارکردگی بڑھائے مہنگی اور کمیشن والی بجلی کے بجائے واپڈا کے بند پاور ہاؤسوں کو چالو کر کے سستی بجلی حاصل کرے، لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کر کے ملک کی غریب عوام کو سہولیات فراہم کی جائیں ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے واپڈا کو ایک پیپکو کی تحویل میں دیا جائے افسران کی فوج اور انکے اخراجات، سیاسی BOD کا خاتمہ کر کے ادارے سے بے جا بوجھ پر قابو پایا جائے۔ دیگر کمپنیوں کی طرح پاور ہاؤسز کے ملازمین کو بھی بونس فراہم کیا جائے، ملازمین کو بجلی چوری

بقیہ 11

کے خاتمے کیلئے تحفظ فراہم کیا جائے، انکی بند کردہ مراعات، ٹی اے، اوور ٹائم دیگر سہولیات وترقیاں بروقت کی جائیں۔ کیونکہ جب تک ادارے کا محنت کش خوشحال نہ ہوگا ادارہ کبھی ترقی نہ کر سکے گا۔ صوبائی سیکریٹری اقبال احمد قائمخانی نے شرکاء ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی ادارے اس ملک کی اساس ہیں اور کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے مفاد کیلئے مفاد عامہ کی لوٹ سیل لگائے حکومت نجکاری کے نام پر اندھی اور لالچی ہو چکی ہے اگر اسکے لالچ کا یہی حال رہا تو ہمیں ڈر ہے کہیں یہ اپنے اندھے پن میں فوج جیسے قومی ادارے کی بھی نجکاری سے بھی دریغ نہیں کریگی لہٰذا مقتدر سربراہان نجکاری کے مسئلے پر حکومت کو لگام ڈالیں اور ملک وعوام کے وسیع تر مفاد نجکاری کی پالیسی کو ختم کرائیں تا کہ ملک کے محنت کشوں میں پھیلی ہوئی بے چینی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ ریلی سے دیگر قائدین نے بھی خطاب کیا جبکہ اس موقع پر جو دیگر عہدیداران موجود تھے ان میں جہانگیر چنا، عابد شاہ، ریاض قریشی، حافظ عبدالکریم، راؤ سعید احمد، ریاض قریشی، محمد اکرم، صفدر صدیقی، مہراللہ، اللہ رکھیو لغاری، عمران لودھی، عبدالمناف نظامانی، روشن ملک، سراج بیگ، جاوید مائیکل، شفیق قریشی، سلیم کے کے، یوسف خان، عبدالقادر ڈھکن، راؤ ریحان احمد، عبدالغفار، ساجداللہ، رفیع عالم، راجہ آفریدی، اسلم میمن، یوسف پنہور، عبدالقدوس، مجاہد علی، شمس قمر، رئیس خان، محمد علی، زبیر جتوئی، مدد علی، محسن، اسلم دیسوالی، وغیرہ وغیرہ شامل تھے۔

کہ یہ تمام قومی ادارے عوام کی ملکیت ہیں جن کو ہرگز فروخت ہونے نہیں دیا جائے گا۔ ہم نجکاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیادت پر پورا اعتماد کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں حکمرانوں نے آگے ہی مہنگائی، بیروزگاری اور دہشت گردی کے مسائل پیدا کر کے عوام کی زندگی تنگ کی ہوئی ہے۔ اب یہ قومی اداروں کی فروخت سے ان عوام سے بجلی، پانی، گیس کی سہولیات بھی چھین لینا چاہتے ہیں لیکن ہم واپڈا ملازمین ان کے ہر جبر کا سامنا کریں گے اس سلسلے میں تمام دیگر یونینز کو اس لڑائی میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں تا کہ مل کر ان مزدور دشمن پالیسیوں کے خلاف جدوجہد کی جاسکے۔

بقیہ 12

کر تقریباً 52000 ملازمین کا مستقبل داؤ پر ہے۔ اگلے مرحلے میں پورے پنجاب سے 3 جون کو پیرامیڈکس میو ہسپتال لاہور میں اکٹھے ہو رہے ہیں جہاں احتجاجی ریلی نکالی جائے گی اور اگلا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ PTUDC پاکستان ان تمام مطالبات کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے پیرامیڈیکل الائنس کے محنت کشوں کو مکمل تعاون کا یقین دلاتی ہے۔

بقیہ 13

سازی کرتے ہوئے EOBI اور سوشل سیکورٹی کارڈز کے اجرا، کم از کم تنخواہ حکومتی اعلان کے مطابق 12000 روپے کی ادائیگی اور دیگر مزدور حقوق کی جدوجہد شروع کر دی تھی۔ اس جرم کی پاداش میں کمپنی انتظامیہ نے ان 40 سے زائد محنت کشوں کو جبری طور پر برطرف کر دیا۔ اور باقی 80 کے لگ بھگ محنت کشوں کو بھی یہ تنبیہہ کی گئی کہ وہ 8000 روپے ماہوار پر ہی چپ چاپ کام کریں۔ کسی بھی قسم کے چوں وچرا کرنے کی صورت میں باقی 80 محنت کشوں کو بھی برطرف کر دیا جائے گا۔ برطرف ملازمین نے نہ صرف کمپنی گیٹ پر بار بار اور شدید احتجاج کیا بلکہ وہ اس ضمن میں کراچی پریس کلب پر بھی اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کروا چکے ہیں لیکن ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ اس حوالے سے لیبر ڈیپارٹمنٹ کو بھی کم از کم تنخواہ حکومتی اعلان کے مطابق نہ ملنے اور ساتھ ہی جبری برطرفیوں کے بارے میں تحریری طور پر آگاہ کیا گیا تھا لیکن لیبر ڈیپارٹمنٹ محنت کشوں کی بجائے صنعت کاروں کی ویلفیئر کا کردار ادا کر رہا ہے۔ تاحال ماؤنٹ فیوجی کے ورکرز میں کم تنخواہ ملنے پر شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ PTUDC ماؤنٹ فیوجی کی انتظامیہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ برطرف کیئے گئے محنت کشوں کو فوراً بحال کیا جائے اور محنت کشوں کے دیگر حقوق پورے کیے جائیں۔

بقیہ 14

ہوئے کہا کہ اس نظام کو مزدور چلا رہے ہیں لیکن حکمران طبقات نے مزدوروں کو مختلف قسم کے تعصبات کے ذریعے تقسیم کر دیا ہے، جس سے ہمارے اتحاد کو نقصان پہنچ رہا ہے۔۔ اگر واپڈا کے محنت کش متحد ہو گئے تو ہماری مطالبات ایک ہی دن میں حل ہو سکتے ہیں۔ گل زمین (چیرمین درگئی ڈویژن) نے اپنی خطاب میں کہا کہ بدقسمتی سے PESCO ملازمین کا سروس سٹرکچر انتہائی فرسودہ اور ناقص ہے۔ سیاسی B.O.D کو ختم کر کے مزدور دوست افراد پر مشتمل B.O.D تشکیل کر کے PESCO کمپنی کو ایک منافع بخش ادارہ بنایا جا سکتا ہے۔ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین کے مرکزی وائس چیرمین غفران احد نے جلسے سے خطاب کرتے ہو کہا کہ واپڈا کے ملازمین کے پاس وہ طاقت ہے جس سے انہوں نے جنرل ایوب خان کے خلاف شاندار جدوجہد کی تھی اور ایوان صدر کے بجلی کاٹ کر تاریکیوں میں ڈبویا تھا۔ آج بھی واپڈا کے ملازمین وہی ہیں اور ان کے رگوں میں وہی سرخ رنگ خون دوڑ رہا ہے۔ اور اگر ان کے مطالبات نہیں مانے گئے تو وہ تاریخ کو دہرانے میں دیر نہیں کرینگے۔

بقیہ 15

سلسلے میں ہفتہ بازار میں اسٹال لگایا گیا۔ جس میں مزدور نامہ اخبار کے علاوہ اہم مارکسی تصانیف چین کدھر؟ مارکسزم اور امریکہ کے علاوہ طبقاتی جدوجہد کے شمارے شامل تھے۔ اسٹیل ٹاؤن میں ہر ہفتے والے دن لگنے والے ہفتہ وار بازار میں اسٹیل مل کے محنت کش اور ان کے اہل خانہ اپنی ضروریات زندگی کی اشیاء خریدتے ہیں۔ پہلی دفع ہفتہ بازار میں انقلابی لیٹریچر کے اسٹال کو دیکھ کر PTUDC کے ساتھیوں کی اس کاوش کو سراہا گیا۔ اسٹیل مل کے مختلف ڈپارٹمنٹ کے محنت کشوں نے اسٹال کا وزٹ کیا اور مزدور نامہ سمیت دیگر پبلیکیشنز بھی خریدیں۔ وہ اسٹال ہفتہ بازار اسٹیل ٹاؤن میں صبح 10 سے شام 7 بجے تک جاری رہا۔ اسٹیل مل کے عام محنت کشوں کے علاوہ مختلف ٹریڈ یونین کے کارکنوں سے ملک کی موجودہ صورت حال اور ٹریڈ یونین کی موقع پرستی پر بحث وتمحیث کا سلسلہ جاری رہا۔ PTUDC کے موقف کی کثیر تعداد نے تائید کی۔

بقیہ 16

بھی کیمپ کے شرکا نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر اس کے مطالبات نعروں کی شکل میں درج کیے گئے تھے۔ اس موقع پر گوٹی ویکسینیٹرز الائنس سندھ کے چیف آرگنائزر شاہد بلوچ نے مزدور نامہ کی ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اور ان کے ساتھی گزشتہ 11 سالوں سے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اور انہوں نے کبھی اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داری میں کوتاہی یا غفلت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ گزشتہ کچھ برسوں سے بنیاد پرستوں کی طرف سے موت کی دھمکیوں کے باوجود وہ گلی گلی، گھر گھر جا کر پولیو اور 9 دیگر خطرناک بیماریوں کے خلاف مہم کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 11 ماہ قبل سندھ ہائیکورٹ ان ملازمین کو مستقل کرنے کے احکامات صادر کر چکی ہے مگر 11 ماہ گزر جانے کے باوجود محکمہ صحت کے حکام کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ ظلم کی انتہا یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے کم از کم تنخواہ 12 ہزار روپے کے اعلان کو بھی سال ہو چکا ہے مگر ان غریب مزدوروں کو ابھی تک 7000 روپے ماہانہ ہی تنخواہ ادا کی جا رہی تھی اور وہ بھی گزشتہ 6 ماہ سے بند کر دی گئی ہے۔ قوم کے مستقبل کو 9 خطرناک بیماریوں سے بچانے والے ان مزدوروں کے اپنے بچے فاقہ کشی پر مجبور کر دیے گئے ہیں۔ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین (PTUDC) سندھ حکومت اور محکمہ صحت سندھ سے مطالبہ کرتی ہے کہ مزدوروں کی چھ ماہ کی تنخواہ سمیت دیگر واجبات فی الفور ادا کیے جائیں۔ تنخواہ میں ضروری اضافے کے ساتھ ساتھ سندھ ہائیکورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کرتے ہوئے ان ویکسینیٹروں کو مستقل ملازم قرار دیا جائے۔

بقیہ 17

کرے گی۔ 7۔ نائٹ شفٹ کی صورت میں 250 روپے ہر ملازم کو ادا کئے جائیں گے۔ 8۔ ہر وہ ملازم جو نائٹ شفٹ پر نہیں اسے ماہانہ 2500 روپے مارننگ الاؤنس کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔ 9۔ کسی بھی مزدور کی شادی یا اس کے بیٹے یا بیٹی کی شادی پر 12000 روپے سلامی کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔ اس کا اطلاق صرف پہلی شادی پر ہوگا۔ 10۔ مزدور یا اس کی فیملی میں سے کسی کی بھی فوتگی کی صورت میں تجہیز و تدفین کی مد میں 40000 روپے ادا کئے جائیں گے۔ 11۔ حج کی سعادت کیلئے مقرر کردہ طریقہ کار سے وہ مزدور جن کی 5 سال کی ملازمت پوری ہو چکی ہے بذریعہ قرعہ اندازی اور سنیارٹی کے تحت منتخب کئے جائیں گے۔ مینجمنٹ 500000 روپے حج ادا کرنے کیلئے دے گی۔ 12۔ حج اور عمرہ کی مقرر کردہ چھٹیاں مزدور کو دی جائیں گی۔ 13۔ 2300 روپے عیدین اور اقلیتی مذہبی تہواروں پر تنخواہ کے ساتھ ہر مستقل مزدور کو ادا کئے جائیں گے۔ 14۔ 375000 روپے طے شدہ فارمولے کے تحت لانگ سروس بینیفٹ کی مد میں فوتگی یا ریٹائرمنٹ پر ادا کئے جائیں گے۔ 15۔ والدین کا میڈیکل، پروموشن بورڈ پینشن فنڈ کا اجراء اور میٹرنٹی، پیٹرنٹی چھٹیوں کا اطلاق طے شدہ فارمولا کے مطابق کیا جائے گا۔ اسی طرح کے اور دیگر مزدور دوست مطالبات بھی کمپنی کی جانب سے تسلیم کئے گئے۔ اس معاہدے کا اطلاق عیسلے کمپنی کے تمام پاکستان فیکٹریوں کے مزدوروں کیلئے ہے۔ پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین، عیسلے ایمپلائز یونین کے مزدور بھائیوں کو اس شاندار معاہدے کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتی ہے اور مستقبل میں بھی مزدوروں کی بھلائی کیلئے ہونے والے ہر قدم پر یکجہتی اور حمایت کا یقین دلاتی ہے۔

بقیہ 18

ہے۔ چند ماہ قبل کمپنی کے مستقل ملازمین نے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے محنت کشوں کی معاونت سے ایک یونین کی رجسٹریشن کروائی تھی۔ رجسٹریشن تو ہو گئی اور نو آموز یونین کے عہدیداروں نے محنت کشوں سے یونین فنڈ کی مد میں چندہ وصولی بھی شروع کر دی لیکن جب چارٹر آف ڈیمانڈ کا وقت آیا تو یونین قیادت نے محنت کشوں کے جائز حقوق اور مطالبات سے انحراف کر کے مزدور دشمنی کا ثبوت دیا ہے۔ چند روز قبل لیبر ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے کمپنی کا وزٹ کیا۔ اس وزٹ کے دوران موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کمپنی کے ایک محنت کش جس کا نام ظفر بلوچ ہے، نے ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر سے محنت کشوں کو صرف 6000 روپے تنخواہ دینے پر کمپنی انتظامیہ کی شکایت کر دی۔ اس شکایت پر دادرسی تو خیر کیا ہونی تھی اس کے الٹ ظفر بلوچ کو اپنے اس بنیادی حق کے استعمال کی بھاری قیمت چکانی پڑی اور کمپنی انتظامیہ نے اسے کام کرنے سے روک دیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر پانچ مزدوروں کو بھی جبری طور پر برطرف کر دیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس ریاست کے تمام ادارے محنت کشوں کے نہیں بلکہ مالکان کے مفادات کے ترجمان ہیں اور محنت کشوں کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے ملکیت کے اس نظام کے خلاف جدوجہد کرنی پڑے گی۔ PTUDC آکائی فارما کے محنت کشوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کرتی ہے اور ساتھ ہی مزدوروں سے اپیل کرتی ہے کہ اس تجربے سے سبق سیکھیں اور مزدوروں کی سیاسی تربیت کے لیے تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا جائے تا کہ کوئی بھی انتظامیہ کا ٹاؤٹ مزدور لیڈر کبھی دوبارہ انہیں دھوکہ نہ دے سکے۔

بقیہ 19

طرف سے احتجاج کیا گیا لیکن دوسری طرف انتظامیہ مینیجرز وغیرہ کو فل بونس کی ادائیگی کی گئی۔ جس کے خلاف محنت کشوں نے جدوجہد کی تو ان کو آدھا بونس دیا گیا محنت کشوں کی یکجہتی کو توڑنے کے لئے گودام انچارجز، سپراوائزرز کو بھی فل بونس کی ادائیگی کی گئی اور ان سے محنت کشوں کے احتجاج کو توڑنے کو کہا گیا۔ اسی طرح رواں سال مارچ میں بیرون ملک خریدار نے کمپنی کی ہاکی کی لاٹ کو مسترد کیا تو پھر فرم نے جبری برطرفیوں کا سلسلہ شروع کیا جس کے خلاف مولڈنگ سیکشن کے محنت کشوں نے ہڑتال کر دی جو کہ پوری فرم میں پھیل گئی۔ اس کے جواب میں مالک نے تمام محنت کشوں کو اکھٹا کر کے جھوٹے پرچوں اور برطرفیوں کی دھمکیوں سے دھمکایا جس پر ہڑتال ختم ہو گئی۔ فی الحال کمپوٹائز میں بونس کی بندش اور تنخواہیں نہ ہونے کے برابر ہیں یہاں اکاؤنٹس کے گورکھ دھندے سے کمپنی کو نقصان میں ظاہر کیا جا رہا ہے جس کی وجہ انتظامیہ بونس نہیں دے رہی۔ جبکہ Grays F cambrige میں آدھے بونس کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔ یہاں پر بھی ہاکی تیار کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے کچھ محنت کشوں کی تنخواہیں Grays F cambrige کے اکاؤنٹس سے ادا کی جا رہی ہیں۔ اتنے پیچیدہ اکاؤنٹس کے نظام میں محنت کشوں کو الجھا کر اپنے منافعوں میں تیز تر اضافہ کیا جا رہا ہے۔ محنت کشوں نے اپنے مطالبات کے حصول کے لئے جدوجہد شروع کر دی ہے جس کے لئے انہوں نے اگلے ماہ ہڑتال کی دھمکی بھی انتظامیہ کو دے دی ہے۔ اس لڑائی میں پی ٹی یو ڈی سی انور خواجہ کے محنت کشوں کے ساتھ شانہ بشانہ مطالبات پورے ہونے تک لڑے گی اور دیگر تمام ٹریڈ یونینز سے انور خواجہ فرم کے محنت کشوں سے اظہار یکجہتی کی اپیل کرتی ہے۔

بقیہ 20

نائب صدر عبدالروف، جنرل سیکریٹری سجاد احمد، جوائنٹ سیکریٹری عبدالکریم، پراپگنڈہ سیکریٹری لیاقت علی منتخب ہوگئے۔ الیکشن چیئرمین، پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپئین کے مرکزی جنرل سیکریٹری نے نو منتخب عہدے داروں کو جیت کی مبارک دیتے ہوئے کہا کہ محنت کشوں نے ان کو ووٹ دیکر جو بھاری ذمہ داری سونپی ہے اس کو نبھانے کے لئے انہیں مزدور اتحاد کو گہرا اور مضبوط بنانا ہوگا۔

بقیہ 21

کی نجکاری کی پالیسی کی سختی سے اصولی مخالفت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ اس عوام دشمن پالیسی کو فوری طور پر ترک کر کے ملک کے تمام ملازمین کو مستقل کر کے ایک نیشنل تنخواہ سکیل رائج کر کے برابری کی بنیاد پر مراعات دی جائیں، تمام ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ PTUDC ایپکا کے تمام مطالبات کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور پاکستان کے تمام اداروں میں اس جدوجہد کے لیے کر جانے کا اعلان کرتی ہے۔ ایپکا کے احتجاجوں میں بڑی تعداد میں مزدور نامہ بھی خریدا گیا جس کا تمام ملازمین نے پرجوش خیر مقدم کیا۔

بقیہ 22

خیالات کا اظہار کیا۔ مظاہرے کے اختتام پر شرکاء پرامن انداز سے منتشر ہوگئے۔

بقیہ 23

لیے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کیا جس پر آج ہم 129 سال بعد بھی انہیں یاد کرتے ہیں اور ان کی عظمت پر انہیں سرخ سلام پیش کرتے ہیں اور تجدید عہد کے اس دن مزدوروں اور کسانوں کو اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنی پڑے گی۔ اور آل لسبیلہ مزدور اتحاد کا یہ پلیٹ فارم محنت کشوں کو متحد کرنے کے لیے قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

بقیہ 24

محنت کشوں کے وسیع تر مفاد میں انکے مسائل کو حل کریں ورنہ ملک بھر کے محنت کش احتجاج پر مجبور ہونگے۔

بقیہ 25

وہاں کم از کم اجرت محض 12 ہزار ہے! رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ محنت کشوں کی کم از کم اجرت ایک تولہ سونے کے برابر ہونی چاہیے، ریلی کے شرکا نے تمام قومی اداروں کی نجکاری کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا تمام اداروں کو قومی تحویل میں لیکر محنت کشوں کے جمہوری کنٹرول میں دیا جائے۔

بقیہ 26

کہ وہ جلنے والوں کے ورثاء کو معاوضہ دلائے گی۔ اسطرح یہ این جی او لاکھوں روپے لوٹ کر فرار ہو گئی ہے ہمارا کوئی پرسان حال نہیں ہے پائلر کی جانب سے نثار وہاب نے ورکرز کی سیفٹی اور ہلتھ کے حوالے سے بات کی اور کہا کہ جرمنی کی کمپنی جو مال خریدتی تھی اس کے خلاف کیس کیا ہوا ہے اور یہاں بھی ہائیکوٹ میں کیس چل رہا ہے کی تفصیلات بیان کی اس موقع پر PTUDC کی طرف سے مرکزی رہنما کامریڈ جنت نے اپنی تقریر کرتے ہوئے شکاگو اور بلدیہ ٹاؤن کے شہدا کا خراج عقیدت پیش کیا اور محنت کشوں کو یہ بتایا کہ شہدائے شکاگو کے ساتھ ہمارا کیا رشتہ ہے انھوں نے کہا کہ نہ ہمارا انکا مذہب ایک ہے نہ رنگ ایک ہے نہ نسل ایک ہے بلکہ انکا اور ہمارا رشتہ طبقاتی ہے اور یہ طبقاتی رشتہ ہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم شکاگو کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ عالمی سامراج کو دینا کا محنت کش طبقہ ہی شکست دے سکتا ہے

بقیہ 1

آنے والے مزدوروں اور کسانوں کے جائز کاموں میں رکاوٹ ڈالتی ہے جس سے انہیں معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بیرون ملک خصوصاً سعودی عرب میں کفیل حضرات پاکستانی مزدوروں کے حقوق غصب کرتے ہیں جبکہ حکومت پاکستان کو نوٹس لینا چاہیے سابق وائس چیئرمین بلدیہ لیاقت پور آصف رشید رحمانی ایڈووکیٹ نے کہا کہ مزدوروں کے تحفظ کے لیے قوانین موجود ہیں جن میں سے کچھ پر عمل درآمد حکومت کی ذمہ داری ہے مگر بعض قوانین کا سہارا لیکر مزدوروں کو اپنے حق کے لیے متعلقہ فورم سے رجوع کرنا ہوتا ہے مگر شعور نہ ہونے کی وجہ سے وہ ایسا نہیں کر سکتے نیشنل سرائیکی پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن لالہ محمد اقبال بلوچ نے کہا کہ ملک میں پچاس لاکھ لوگ جبری مشقت کا شکار ہیں مذہب کے نام پر بھی غریب کا استحصال کیا جارہا ہے پارلیمنٹ فیوڈل کلب ہے جہاں مزدور کی بات نہیں ہوسکتی دو فیصد لوگ 98 فیصد عوام کو لوٹ رہے ہیں کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری چوہدری وقار احمد نے کہا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے تعمیراتی شاہکار مزدوروں کی کاوشوں کا ثمر ہیں ہر شخص مزدور کو اسکا حق دے پی ٹی یو ڈی سی تحصیل لیاقت پور کے آرگنائزر حبیب الرحمٰن مزل نے کہا ہے کہ مزدور قوانین پر عمل درآمد نہ ہونا المیہ ہے چائلڈ لیبر معاشرے کے منہ پر بڑا طمانچہ ہے اگر مزدور ایک ہو گئے تو جاگیردارنہ سوچ اور سرمایہ دارانہ نظام خس و خاشاک کی طرح بہہ جائے گا سابق کسان کونسلر اصغر علی نے کہا کہ نادرا اور یونین کونسلوں میں مزدوروں کا استحصال ہورہا ہے پورے دن کی دیہاڑی چھوڑ کر آنے والے مزدوروں اور کسانوں سے توہین آمیز سلوک کر کے انہیں بار بار چکر لگوائے جاتے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ نادرا میں مزدوروں کے لیے ہفتہ میں ایک دن مخصوص کیا جائے مزاکرہ میں جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی سٹی لیاقت پور رانا محمد اسلم، کنوینئر حلقہ تعلقاتی گروپ رانا افضل نذیر، رہنما کھوکھر ویلفیئر ایسوسی ایشن ارشد ناز، وائس چیئرمین مرکزی انجمن تاجران ارشد امین چوہدری، طارق شاد، طارق علوی اور بزم احساس کے جنرل سیکرٹری طارق ملک نے بھی اظہار خیال کیا اس موقع پر منظور کی گئی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ شوگر ملوں میں مزدوروں کا بڑھتا ہوا استحصال بند کیا جائے ٹی ایم اے کے سیورمینوں اور خاکروبوں کے لیے حفاظتی لباس اور آلات فراہم کیے جائیں مزدور کی کم سے کم اجرت کے قانون پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے چائلڈ لیبر کا خاتمہ اور خواتین مزدوروں کو مردوں کے برابر معاوضہ دیا جائے ہر سرکاری اور پرائیویٹ مزدور کو سوشل سیکورٹی کی سہولت فراہم کی جائے نجکاری کا عمل بند، بے روزگاری، لوڈشیڈنگ اور مہنگائی کا خاتمہ کیا جائے ہر یکم مئی کو پرائیویٹ مزدوروں کو ایک دن کا معاوضہ دے کر تقریبات میں شرکت کا پابند کیا جائے، مزاکرہ میں چوہدری شفقت محمود، وفا سلیم تسکین، راشد شاہین، حاجی شبیر عامر، ماجد علی ریاض، مدثر شاہین، سید عامر شاہ اور دیگر بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 2

کے سرپرست قدیر احمد، صدر اللہ دتہ بھٹی، نائب صدر احمد علی شاکر PTUDC لاہور کے رہنما آفتاب اشرف، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی رہنما یاسمین زہرہ شامل تھے۔ مقررین نے مقامی آبادی کے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی۔ یاسمین زہرہ نے یوم مئی کے حوالے سے خواتین محنت کشوں کی جدوجہد پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ جب تک خواتین کسی بھی تحریک میں مردوں کے شانہ بشانہ نہ ہوں تحریک کی کامیابی ممکن نہیں۔ خواتین نے تاریخ کی ہر تحریک میں بہادری، ہمت اور بلند حوصلہ سے حصہ لیا اور بہت ساری تحریکوں کو کامیاب کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ آفتاب اشرف نے یوم مئی کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج یوم مئی صرف ایک چھٹی کا دن بن کر رہ گیا ہے جبکہ مزدور تحریکوں کی اٹھان کے دور میں یوم مئی بے انتہا جوش و خروش سے منایا جاتا تھا۔

بقیہ 3

پر حکمران طبقے کی جانب سے صورتحال کو کنٹرول نہ کر سکنے کی غمازی کر رہا ہے۔ عالمی سطح پر قوتوں کے توازن کو دیکھا جائے تو سرمایہ دارانہ نظام ایک بند گلی میں پھنسا ہوا نظر آرہا ہے جہاں سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ پا کر مزید وحشی اور خونخوار ہوتا جارہا ہے اور اپنی تمام تر ناکامیوں کا بوجھ محنت کش طبقے کے کاندھوں پر ڈال رہا ہے اور پاکستان میں بھی دائیں بازو کی حکومت محنت کشوں کو کچلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے نجکاری کے ذریعے عوامی اداروں کو نیلام کرنے کی کوشش نہایت ڈھٹائی کے ساتھ جاری ہے۔ نواز حکومت نے ایک طرف واپڈا، پی آئی اے، ریلویز، پاکستان اسٹیل ملز سمیت 60 سے زائد قومی اداروں کی نجکاری کا عمل شروع کر رکھا ہے اور دوسری طرف پریس کے مالکان پریس سے وابستہ قلم کے مزدوروں کا بھی اسی طرح استحصال کر رہے ہیں جس طرح دوسرے اداروں کے مالکان، حکومت عدلیہ کے فیصلے کے باوجود پریس مالکان سے ساتویں ویج بورڈ ایوارڈ پر عملدرآمد نہ کرا سکی ہے اور ابھی تک جن پریس مالکان نے ویج بورڈ ایوارڈ پر عملدرآمد نہیں کیا حکومت نے انہیں اشتہارات دینا بند نہ کیئے ہیں، اور نہ ہی آٹھویں ویج بورڈ ایوارڈ کا ابھی تک بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو کہ پریس ورکرز کے ساتھ سخت نا انصافی ہے۔ آنے والے دنوں میں اس مزدور دشمن پالیسی میں زیادہ شدت آئی گی اور حکمران ٹولہ تیزی اور شدت کے ساتھ محنت کشوں پر حملہ آور ہوگا جس کا جواب عالمی محنت کش طبقے کی حمایت سے اور ملک گیر سطح پر محنت کش طبقے کو سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف طبقاتی بنیادوں پر منظم و متحد ہو کر جدوجہد کے ذریعے ہی دیا جاسکتا ہے۔ یہی یوم مئی کا پیغام ہے۔ تاریخی طور پر دیکھا جائے تو قوتوں کا توازن محنت کش طبقے کے حق میں ہے۔ حالات و واقعات کے تھپیڑے محنت کش طبقے کے شعور کو جھنجھوڑ رہے ہیں اور ان کے پاس لڑنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں۔ اور آکو پائی وال سٹریٹ تحریک، یونان اور یورپ کے دیگر ممالک میں محنت کش طبقہ کی ریکارڈ ہڑتالیں عرب بہار کی تحریک اس امر کی غمازی کر رہی ہے کہ محنت کش طبقہ گہری نیند سے بیدار ہورہا ہے۔

بقیہ 4

موٹر ٹرانسپورٹ سیکشن میں بڑے جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں پائلر کے کرامت علی PFUJ کے خورشید تنویر، ریلوے کے مقدر زماں اور CBA کے عہدیداران سمیت دیگر ٹریڈ یونین رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ کراچی کے سینکڑوں PIA کے کارکنوں کے علاوہ اسلام آباد کے جلیل مرزا، لاہور کے محمد انوار، پشاور کے عطاء الرحمان، ملتان کے جواد علی، فیض قریشی، فیصل آباد کے شاہد حبیب، طاہر حسین نقوی، لاڑکانہ کے شاہ محمد اور ڈیرہ غازیخان کے معظم علی نے بھی شرکت کی۔ جلسہ عام سے سکائی ویز کے چیف آرگنائزر اشرف بلو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے PIA میں سیاسی جبر سے آزاد ٹریڈ یونین کی ابتدا کردی ہے اور اس کے اثرات ملک بھر کے دوسرے اداروں میں بھی پڑیں گے کہ مزدور اپنے فیصلوں اور تنظیم سازی میں آزاد ہوں گے PFU کے خورشید تنویر نے کہا کہ PIA کے مزدور رہنماؤں کو صرف اپنے ادارے تک جدوجہد کا دائرہ کار محدود نہیں کرنا چاہیئے بلکہ باقی اداروں کے محنت کشوں کو بھی ساتھ لے کر چلنا چاہیئے۔ اینٹی نجکاری کمیٹی سندھ کے کنوینئر اور سکائی ویز کے رہنما شیخ مجید نے کہا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نہ صرف PIA بلکہ پبلک سیکٹر کے دیگر اداروں واپڈا، ریلوے، KPT، سوئی سدرن، OGDCL، سٹیل مل اور دیگر اداروں کی نجکاری کے فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے۔ تقریب سے صدر علی احمد لاشاری، ممتاز رہنما انور سرہندی، وائس چیئرمین اسحاق عباسی، آرگنائزنگ سیکرٹری اصغر خان، نائب صدور اسد کورائی اور عزیز بھٹو کے علاوہ ریلوے مزدور یونین کراچی کے صدر مقدر زمان نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 5

کو متحد کرنے کی کاوشوں کو سراہتے ہیں اور انہیں اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے۔ پاپا صدیق اور راجہ ریاض نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ ریلوے کے محنت کشوں کے دیگر مطالبات کے علاوہ ٹیکنیکل الاونس اور اپ گریڈیشن کا کیس جو کہ عدالت نے بھی مزدوروں کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے وہ حقوق فوری طور مزدوروں کو دیے جائیں BNT شمالی پنجاب کے آرگنائزر کامریڈ آصف رشید نے کہا کہ پاکستان کے طلباء اور بے روزگار نوجوان بھی نجکاری اور دیگر مطالبات کیلئے محنت کشوں کی تحریک میں اُنکے شانہ بشانہ اپنا کردار ادا کرینگے۔ آج محنت کشوں اور طلبہ کو متحد ہو کر صحت تعلیم روزگار کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنی ہوگی۔ کامریڈ راجہ عمران نے کہا کہ پاکستان کے بے ضمیر اور سامراج کے دلال حکمران محنت کشوں کے ادارے بیچنے کے درپے ہیں۔ ہم آج کے دن کی مناسبت سے شکاگوں کے شہیدوں کی راہ پر چلتے ہوئے کسی بھی ادارے کو پرائیوٹائز نہیں ہونے دینگے ریلوے اور واپڈا سمیت تمام اداروں کی نجکاری کے خلاف PTUDC کے ساتھ مل کر مزدور تحریک کو منظم کرینگے۔ اور اس خطے میں سوشلسٹ انقلاب برپا کر کے مزدور راج قائم کرنے کی راہ ہموار کرینگے۔ ریلوے لیبر یونین کے مرکزی صدر ملک سلیم رضاء اعوان نے کہا کہ اگر ریلوے ملازمین کو انکے منظور شدہ مطالبات اور عدالت میں جن مطالبات کے حق میں جو فیصلہ دیا گیا ہے۔ اگر ریلوے انتظامیہ نے ان پر عمل درآمد نہ کیا تو بہت جلد ہم ریل کا پہیہ جام کردینگے۔ اور سعد رفیق کو بتادینگے کہ ہم محنت کش جب اپنا ہاتھ روکتے ہیں تو پھر اس دنیا کا کوئی نظام نہیں چلتا۔

بقیہ 6

ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر بھر سے نوجوان طلبا، محنت کشوں اور کسانوں نے شرکت کی، ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان ٹریڈیونین ڈیفنس کمپئین اور انقلابی کسانی جدوجہد کے صوبائی رہنما کامریڈ جبار زنئور، بیروزگار نوجوان تحریک کے رہنما واجد زنئور اور نبی سوہو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یکم مئی 1886 کو امریکہ کے شہر شکاگو میں محنت کشوں نے جب اپنے حقوق کے لئے ملک گیر ہڑتال کی کال دی اور جب محنت کش وہاں جمع ہوئے تو ریاست کی جانب سے ان پر گولیاں برسائی گئیں اور کئی کو پھانسی کے گھاٹ اتارا گیا، وہ دن ایک تاریک دن تھا جب کئی محنت کش شہید ہوگئے، ان محنت کشوں کی جدوجہد کی وجہ سے ہمیں کئی مراعات حاصل ہوسکیں لیکن اب ہم سے وہ سب کچھ چھینا جارہا ہے، آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ایک جگہ جمع ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں اور سوشلسٹ انقلاب کر کے یہاں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غربت، بیروزگاری، مہنگائی اور جہالت کا خاتمہ کیا جاسکے کیونکہ نجات کا یہی واحد راستہ ہے۔

بقیہ 7

بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر شہدائے شکاگو کی جدوجہد کو سرخ سلام اور محنت کشوں کے حقوق بارے نعرے درج تھے، ریلی اپرا اڈا سے ہوتی ہوئے مین بازار، مٹن مارکیٹ، سی ایم ایچ روڈ سے گزرتی ہوئی واپس اڈا میں پہنچی تو اجتماع عام کی شکل اختیار کر گئی، ریلی کے شرکاء نے مزدور راج زندہ باد، نجکاری مردہ باد، ورلڈ بنک مردہ باد، سوشلسٹ انقلاب زندہ باد کے نعرے لگائے، احتجاجی نعروں سے شہر کی فضاء گونج اٹھی، اپرا اڈا میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سابق مرکزی صدر این ایس ایف کامریڈ راشد شیخ، مرکزی ڈپٹی آرگنائزر خواجہ جمیل، آرگنائزر پی ٹی یو ڈی سی نوید اسحاق، پی ایس ایف کے ضلعی جنرل سیکرٹری ماجد اعوان، مرکزی ڈپٹی چیئرمین سٹڈی سرکل عمران، مرکزی نائب صدر عصمت، نیلم کے آرگنائزر خواجہ مجتبیٰ و دیگر نے کہا کہ یوم مئی مزدوروں کی اس دن کی جدوجہد کی یاد میں منایا جاتا ہے، جب 1886ء میں اوقات کار میں کمی کیلئے شکاگو کے مزدوروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، اور سرمایہ داروں کے خلاف ایک منظم آواز بلند کی لیکن آج ہمیں مزدوروں کے مسائل اس وقت سے زیادہ بڑے پیمانے پر نظر آتے ہیں، پوری دنیا میں محنت کشوں کے معیار زندگی پر کٹوتیاں کی جارہی ہیں، روزگار دینے کے بجائے چھینا جارہا ہے، ہر ادارے کی نجکاری کر کے محنت کشوں کا معاشی قتل کیا جارہا ہے

بقیہ 8

کے زیر اہتمام منعقد ہوئی جس میں لیپکو کے مزدوروں کی بھاری تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے شہدائے شکاگو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج پھر عالمی حالات نے محنت کش طبقے کو اس دوراہے پر لا کر کھڑا کر دیا جہاں اس کے پاس سوائے جدوجہد کرنے کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ مزدور متحد ہو کر اس نظام کے خاتمے کی جدوجہد کریں جو مزدوروں کے استحصال پر زندہ ہے۔ تقریب میں پی ٹی یو ڈی سی کی طرف سے کامریڈ علی اکبر، شہریار، رضا خان پروفیسر انجم، واپڈا سے ظفر ہیکانی، عبدالرحمان نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت لیسکو یونین کے چیئرمین حامد حسن نے کی

بقیہ 9

ہڈی رکھتا ہے، اسی وجہ سے 1984ء میں پاکستان ریلوے کے نیٹ ورک کو بتدریج کم کرنے اور اس نقل و حمل کے منافعوں میں حصہ ڈالنے کی خاطر سیالکوٹ کے 52 سرمایہ داروں نے فی کس فقط 10,000 روپے حصہ ڈال کر اس ادارے کی بنیاد رکھی 1986ء میں ضیاالحق نے اس ادارے کا خود افتتاح کیا جس سے اس ادارے کے اغراض و مقاصد ظاہر ہوتے ہیں۔ اس ادارے کا اہم مقصد کسٹم کلیئرنس اور تجارتی معاملات کو احسن طریقے سے سرانجام دینا شامل ہے مگر یہ ادارہ اس وقت نہایت منافع بخش ادارہ بن چکا ہے۔ مگر اس منافع بخش ادارے میں محنت کشوں پر بد ترین استحصال کیا جارہا ہے، جس میں اہم آئے روز جبری برطرفیاں، مزدوروں کی قلیل اجرتیں، یونین پر پابندی اور دیگر مزدور دشمن پالیسیاں شامل ہیں۔ یہاں موجودہ پاکٹ یونین ڈرائی پورٹ ایمپلائز یونین سرمایہ داروں کے تلوے چاٹنے پر مگن ہے جو کہ محنت کشوں پر حملوں کرنے میں انتظامیہ کا ساتھ دے رہی ہے۔ ماضی میں یہاں محنت کشوں کی شاہین ورکرز یونین کی مضبوط روایات موجود ہیں جس نے بھرپور انتظامیہ کے خلاف جدوجہد کی جس کی وجہ سے آج اس یونین کا کوئی ایک ممبر بھی ٹرسٹ کا ملازم نہیں۔ سرمایہ داروں نے اپنی تجوریاں بھرنے کے لئے جہاں محنت کشوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے وہیں پر ایک نیا ذیلی ادارہ پورٹ سروسز لمیٹیڈ (PSL) نے بنا کر اس ادارے میں لوٹ مار کر رہے ہیں۔ ڈرائی پورٹ کی آمدنی کے اہم ماخذ نقل و حمل کے دوران ان کے گودام، سروسز استعمال کرنے کے پیسوں کے علاوہ سیالکوٹ سے کراچی بندرگاہ تک کی ٹرانسپورٹ کے کرائے شامل ہیں۔ ڈرائی پورٹ نے زیادہ تر گاڑیاں لیز پر خریدی ہوئی ہیں جو کہ کچھ عرصہ بعد اپنے ذیلی ادارے PSL کے نام شفٹ کردیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اکاؤنٹس میں ہیر پھیر سے تمام منافع، آمدن PSL کے نام پر منتقل کردیتے ہیں جبکہ تمام قرضے اور ذمہ داریاں ڈرائی پورٹ کے نام پر منتقل کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے اس ادارے کو نقصان میں ظاہر کر کے ٹیکسز میں چھوٹ کے ساتھ ساتھ دیگر محنت کشو پر مستقل دباؤ برقرار رکھا جارہا ہے۔ کئی سالوں سے بونس کی بندش کی جارہی ہے جس کی وجہ نقصان ظاہر کیا جاتا ہے مگر اصل میں زیادہ منافع کی ہوس میں یہ اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اب جبری برطرفیوں کے بعد اس ادارے میں محنت کشو کی تعداد صرف 250 رہ چکی ہے جس میں اکثریت کو نکالنے کی تیاریاں مکمل کی جاچکی ہیں۔ اس صورتحال میں مزدور رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس وقت ڈرائی پورٹ ٹرسٹ کے ملازمین میں خوف کی فضا قائم ہے کوئی ایک ملازم بھی انتظامیہ کے خلاف بولنے سے ڈرتا ہے موجودہ چیئرمین خاور خواجہ انوار ایک جابر اور مزدور دشمن سرمایہ دار ہے جو کہ ان پالیسیوں کو سختی سے عمل درآمد کروا رہا ہے۔ اس صورتحال میں محنت کشو میں انتظامیہ کے خلاف سخت غصہ پایا جارہا ہے اور ان کی پالیسیوں پر سخت احتجاج کر رہے ہیں۔ محنت کشو کی اس لڑائی میں PTUDC ان کے تمام مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے ان کی لڑائی کو منطقی انجام تک لڑنے کا اعلان کرتی ہے۔

بقیہ 10

سی او ڈی ڈبلیو اے کے زیر اہتمام مرکزی ریلی سٹی پل تا ریلوے چوک تک نکالی گئی گزشتہ روز صبح 8 بجے شہر بھر سے مختلف ریلیاں مختلف راستوں سے جن میں کوکا کولا کے خالد پرویز، لیبر کالونی سے کنور نعمت علی، ایم آر ڈی ڈبلیو کی ریلی ملک ندیم، یونی لیور سے احمد کھوکھر، ٹیچر ایسوسی ایشن سے آصف اختر اور محمود شاہ، کسان اتحاد سے جام ایم ڈی گانگا، جاگ ویلفیئر سے اشرف پیر جی، پیپلز لیبر بیورو سے عبدالرزاق سومرو، واپڈا ہائیڈرو کے شبیر ساجد، پی پی پی کی ریلی ضلعی صدر انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں، ہیومن رائٹس کی ریلی سردار حسن نواز خان نیازی ایڈووکیٹ، بھٹہ ایسوسی ایشن سے عبدالواحد خان تونار ی، ایم ایل ٹیپ کی ریلی محمد علی ملک، اپوا کی ریلی عمران ارشد، یونی لیور سے رب نواز سومرو اور عبدالسمیع کی قیادت میں، این سی ایچ ڈی کی ریلی غلام ربانی بلوچ تحریک انصاف سے محمد اعظم خان، اسلام ویلفیئر کی ریلی چیئر پرسن پروین اکرم، آل پاکستان ریلوے اسٹیشن ماسٹرز اینڈ سٹاف یونین کے مرکزی صدر منظور علی مشوری، متحدہ علماء کونسل کی ریلی عمار نذیر بلوچ، اپیکا کی ریلی محمد بوٹا عابد، محبوب خان، ندیم درانی، درجہ چہارم کی ریلی ارشد بٹ، راھک سدھار تحریک کی قیوم شاکر، پاکستان سرائیکی پارٹی کی ریلی ریاض کھرل، ڈسٹرکٹ بار سے نیاز احمد چاچڑ سمیت روایتی سرخ جھنڈوں اور مطالباتی بینرز کے ساتھ شامل ہوئے ریلی میں بالخصوص صادق آباد سے تربت میں شہید ہونے والے مزدوروں کے ورثاء عورتوں سمیت شامل ہوئے اور ریلی سٹی پل سے ریلوے چوک تک گئی جہاں ریلی ہزاروں مزدوروں پر مشتمل تھی ریلی نے دھرنا کی شکل اختیار کرلی۔ ریلی اور دھرنے سے حیدر چغتائی مرکزی رہنماء پی ٹی یو ڈی سی محمد نعیم مہاندرہ ایڈووکیٹ، انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں، غلام ربانی بلوچ سمیت

مقررین نے خطاب کیا اور متفقہ قراردادیں پاس کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی اور قومی سطح پر سینٹ میں مزدوروں کو نمائندگی دی جائے مزدور دشمن کالے قوانین کا خاتمہ کیا جائے مزدور دوست لیبر پالیسی لائی جائے اور موجودہ لیبر قوانین پر عمل درآمد کرایا جائے پنجاب بھر کی لیبر کالونیز کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں ملک میں بالخصوص ضلع رحیم یار خان میں لیبر ایکٹ کے تحت فیکٹریاں رجسٹرڈ کی جائیں چائلڈ لیبر کا خاتمہ کیا جائے قوانین لیبر کو برابری کے حقوق دیئے جائیں فیکٹریوں میں حفاظتی انتظامات کئے جائیں اگر لواحقین تربت واقعے کے مطالبات پورے نہ کیئے گئے تو ملک بھر میں 15 مئی کو بھرپور مظاہرہ کیا جائے گا اور دھرنے دیئے جائیں گے۔

بقیہ 11

رسول بخش، یامین برفت، ابراہیم لاسی، اللہ بخش لاسی، اسد اللہ بلوچ اور حاجی فیض محمد سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اس احتجاج کے بعد یہ جلوس نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن کے مرکزی جلوس میں شرکت کے لیے حب شہر سے امپریس مارکیٹ صدر کراچی پہنچا PTUDC کے ایک وفد نے اس جلوس میں شرکت کی اور ان محنت کشوں سے اظہار یکجہتی کیا۔ یہاں سے یہ جلوس کراچی پریس کلب روانہ ہوگیا۔

بقیہ 12

محمد حسین نے کی۔ ریلی شہر کے مختلف مقامات سے ہوتی ہوئی سبزی منڈی پہنچی تو ایک جلسے کی شکل اختیار کرگئی جہاں PTUDC کے رہنما محمد حسین، بیروزگار نوجوان تحریک کے کریم لغاری اور شاہنواز لغاری نے خطاب کرتے ہوئے شکاگو کے محنت کشوں کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آج ایک بار پھر محنت کش طبقہ سرمایہ داروں کے مظالم برداشت کر رہا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم محنت کشوں کو ایک جگہ جمع کریں اور اس ظالم نظام کے خلاف لڑتے ہوئے سوشلسٹ انقلاب برپا کریں۔

بقیہ 13

باچا اور دیگر لوگوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا ''کہ PESCO میں بورڈ آف ڈائریکٹرز سیاسی لوگوں پر مشتمل ہے جو اپنے مفاد کے لئے واپڈا کے محنت کشوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس وسائل کے کمی نہیں ہیں اور بجلی کے بحران جیسا مسئلہ آج کے دور میں کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن ان لوگوں کی نااہلی کی وجہ سے بجلی کے بحران میں اضافہ ہو رہا ہے جس کا الزام بھی واپڈا کے عام محنت کشوں پر لگائی جاتی ہے۔ ہمارا مطالبہ ہیں کہ سیاسی لوگوں کو فوٗا ہٹایا جائے اور B.O.D میں پیشہ ور لوگوں کو جگہ دی جائے۔ ہمیں پورے پاکستان کی طرح بونس دیا جائے، پیسکو میں ہر کیٹیگری کے محنت کشوں کو دور جے ترقی دی جائے''۔ جلسے کے اختتام پر سوات پریس کلب تک ایک احتجاجی ریلی بھی کی نکالی گئی۔

بقیہ 14

مفاد عامہ کے اداروں بمعہ بجلی، گیس، ریلوے، سول ایسوی ایشن، پی آئی اے، نیشنل بینک کی ورلڈ بینک کے دباؤ پر مجوزہ نجکاری کے بجائے اس کی انتظامی اصلاحات سے کارکردگی میں اضافہ کی جدوجہد کو کامیاب کرنے کا بھرپور اظہار کیا ملک میں فرسودہ قوانین کو ILO کنونشوں کے مطابق ہم آہنگ کر کے انکے مؤثر نفاذ، کارکنوں کو کام پر حادثات و پیشہ ورانہ بیماریوں سے محفوظ کروانے، کنٹریکٹ و عارضی و دور کچار جز ملازمین کو مستقل کرنے نیز ملک میں کمسن بچوں کی مشقت، جبری محنت، خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کے خاتمے، مہنگائی کے مطابق تنخواہوں اور پینشنوں میں اضافہ اور کم از کم پینشن مبلغ 15000 روپے مقرر کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے واپڈا کے محنت کشوں کی ایک بڑی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا جو لیبر ہال گاڑی کھاتہ سے پریس کلب تک نکالی گئی تھی۔ شرکاء ریلی یوم مئی اور شکاگو کے شہیدوں کے حوالے سے بینرز، جھنڈے اور پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھے۔ ریلی کے دیگر قائدین صوبائی سیکریٹری اقبال احمد قائمخانی، میر خان بلوچ، اقبال احمد خان، ملک سلطان علی، محمد حنیف خان، اسد اللہ، رفیع الدین شاہ، عبدالجبار عباسی، مظہر ملاح، عباس چانڈیو، نوید عباسی، غلام حیدر، وحید پٹھان، عبدالمناف نظامانی، و دیگر زونل، ڈویژنل، سب ڈویژن عہدیداران شامل ہے۔ قائد مزدور عبداللطیف نظامانی نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑھ رہا ہے کہ ہمارے ملک کا محنت کش آج بھی ظلم و ناانصافیوں کی چکی میں پس رہا ہے روز گار کا فقدان کم اجرتوں پر کام پر مجبور کر رہا ہے ملک جو پہلے ہی دہشت گردی اور لاقانونیت کا شکار ہے ایسے میں مفاد عامہ قومی اداروں کی لوٹ سیل کو نجکاری کا نام دیا جارہا ہے اور محنت کشوں سے ان کا روزگار چھینا جارہا ہے جسکے باعث آج ملک کا محنت کش اس خوشی کے دن کو بطور احتجاج منانے پر مجبور ہے

صوبائی سیکریٹری اقبال احمد قائمخانی نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل کیا جائے۔ اور انکی روکی ہوئی تنخواہیں ادا کی جائیں تمام بلدیاتی اداروں اور HDA کے ملازمین کی روکی ہوئی تنخواہیں ادا کی جائیں ہر ماہ پابندی سے تنخواہیں جاری کی جائیں کم از کم اجرت حکومت سے منظور کردہ -/12000 روپے ہر جگہ تمام پبلک سیکٹر اور پرائیوٹ سیکٹر میں سختی سے عمل کروایا جائے جبکہ اس موقع پر جو دیگر عہدیداران موجود تھے ان میں حافظ عبدالکریم، عابد علی شاہ، ریاض قریشی، صفدر صدیقی، راجہ آفریدی، شفیق قریشی، محمد یوسف خان، سراج بیگ، راؤ سعید احمد، راؤ ریحان احمد، ساجد اللہ راجپوت، محمد اسلم میمن، شمس قمر، عمران لودھی، عارف خان، عبدالکریم جمالی، خالد خانزادہ محمد اکرم، علی احمد، محمد شریف، مہر اللہ، اللہ رکھیو لغاری، اعجاز شیروانی وغیرہ وغیرہ شامل تھے۔

بقیہ 15

تھے' وہ آج اپنے آپ کو اس کا سب سے بڑا خیر خواہ ثابت کرنے کی کوشش میں ہیں۔ وہ جن کے ظلم وستم نے مزدوروں کو پابند سلاسل کیا اور پھانسی کے پھندوں تک پہنچایا جن کی ہٹ دھرمی اور بربریت نے مزدور تحریک کو جنم دیا اور یکم مئی یوم مزدور قرار پایا۔ وہی آج عالمی سطح پر مزدوروں کے حامی اور ان کے سب سے بڑے ہمدرد ہونے کے دعویدار ہیں یہ تاریخی اعتبار سے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے پاس کام کرنے والے مزدوروں پر آج سے ایک سو اٹھتیس سال قبل ڈھائے جانے والے مظالم' تشدد' بربریت اور استحصال کے خلاف مزدوروں کے منظم احتجاج کی یادگار ہے۔'

بقیہ 16

کر کے اپنے ادارے کی ترقی اور ملک کی خوشحالی کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ لہٰذا ادارے کے محنت کشوں کو فوراً ان کے حقوق ادا کیے جائیں۔ مقررین نے شکاگو کے عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اریکیشن کے محنت کشوں کو یقین دلایا کہ تمام قائدین کسی بھی قسم کی قربانی سے گریز نہیں کرتے۔ شکاگو کے شہدا کی قربانی کی بدولت آج پوری دنیا میں کام کے اوقات کار کم ہیں اسی طرح ہماری جدوجہد صرف ہمارے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

بقیہ 17

جسکا پہلا اجلاس 9 مئی بروز ہفتہ دن 11 بجے مزدور کلب اقبال پارک میں ہوگا۔

بقیہ 18

67 سالوں کے سارے ریکارڈ توڑ ڈالے ہے۔ سنگین باچان نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ'' موجودہ سرمایادارانہ نظام میں محنت کشوں کے مسائل کے حل کے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ نظام محنت کشوں کا استحصال کر کے ہی چل سکتا ہے۔ موجودہ دور میں ہر روز محنت کشوں کے لئے یوم مئی ہیں ہر قدم پر محنت کشوں کے لئے اذیتیں ہے۔ محنت کشوں کو اپنی بقا کی جنگ خود لڑنا ہوگی۔ اس کے لئے محنت کشوں کا اتحاد بہت ضروری ہیں۔ جب تک محنت کش متحد ہو کر اس نظام کو جڑوں سے اکھاڑ کر پھینک نہیں دیتے اور سوشلسٹ انقلاب برپا کر کے ریاست کو اپنے کنٹرول میں نہیں لیتے تو اس وقت تک محنت کشوں کا استحصال ہوتا رہے گا''۔ زین العابدین نے شکاگو کے محنت کشوں کے تاریخ پر مفصل روشنی ڈالی اور کہا کہ'' ہم محنت کش اس نظام کو چلاتے ہے اور استحصال بھی ہمارا ہی ہوتا ہے۔ ہمیں پارلیمنٹ بیٹھے ہوئے لوگوں سے امیدیں نہیں باندھنی چاہیئے اور اپنی جنگ خود لڑنا ہوگا''۔ صدر عبدلودود نے کہا کہ سوات میں محنت کشوں کے بچے کو جو یونیفارم اور کتابیں دی جارہی تھے اب وہ ان سے واپس لئے جارہے، ورکنگ پورس سکول جو محنت کشوں کے بچوں کے لئے ہے

بقیہ 19

محنت کشوں کے حوالے سے نعرے اور مطالبات درج تھے۔ ریلی کا آغاز مری روڈ لیاقت باغ سے ہوا اور اختتام پریس کلب راولپنڈی میں ہوا۔ تقریب میں طبقاتی جدوجہد کی طرف سے سٹال بھی لگایا گیا۔ سٹال پہ طبقاتی جدوجہد کے شمارے مزدور نامہ اور لیبر ڈے کے حوالے سے جتلف لٹریچر رکھا گیا تھا۔ محنت کشوں کی کثیر تعداد نے ''مزدور نامہ'' خریدا اور اس کاوش کو بہت سراہا۔ تقریب کا آغاز تقریباً دس بجے ہوا اور دن دو بجے تک جاری رہا۔ تقریب سے مختلف ٹریڈ یونین کے رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے شکاگو کے شہیدوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ محنت کشوں کے تمام مسائل کی وجہ موجودہ سرمایادارانہ نظام ہے جو مکمل طور پر متروک ہو چکا ہے، اور محنت کشوں کے تمام مسائل کا حل اس نظام کو جڑ سے اُکھاڑ کر پھینک کر ایک سوشلسٹ سماج کے قیام میں ہے اس کے لیے دنیا بھر کے محنت کشوں کو ایک ہو کر جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ تقریب سے دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے یوم مزدور کے مختلف پہلوؤں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں مزدوروں کا استحصال کرنے میں جہاں سرمایادارانہ نظام ذمہ دار ہے وہاں پر ٹریڈ یونین کی قیادتوں نے ہمیشہ مزدوروں کی تحریکوں سے غداری کرتے ہوئے سرمایا داروں کا ساتھ دیا ہے۔ وقت کا تقاضہ ہے کہ ہمیں مزدوروں کو اُن کے حقوق سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے اور اُن کی نظریاتی تربیت کرنی ہوگی۔ PTUDC کے مرکزی رہنماء چنگیز خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت قومی اداروں کی نجکاری کر رہی ہے جس کے لیے ضروری تمام محنت کش ایک ہو کر نجکاری کے خلاف جدوجہد کریں۔ پروگرام کے آخر پر احتجاجی ریلی نکالی گئی جو پریس کلب سے شروع ہوئی اور مری روڈ پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اُٹھا رکھے تھے جن پہ نجکاری، لوڈشیڈنگ، بے روزگاری اور سرمایا داری کے خلاف نعرے درج تھے۔

بقیہ 20

جرٔت کو توڑنے اور اس دن کی تاریخی حیثیت کو مسخ کرنے کی کوششوں میں مصروف نظر آتے ہیں۔ دوسری طرف محنت کشوں کی اپنی جدوجہد کی نتیجے میں حاصل کی گئی حاصلات کو چھیننے کا عمل بھی جاری رکھے ہوئے ہیں جہاں عالمی مالیاتی زوال نے سرمایہ داری نظام کی تاریخی متروکیت کو سامنے لایا وہاں اس زوال کے گہرے اثرات محنت کشوں کی زندگیوں پر بھی پڑے ہیں۔ حکمران طبقات بحران سے نکلنے اور مالیاتی اداروں کے قرضوں کی ادائیگی کیلئے محنت کشوں کو دی جانیوالی حاصلات تنخواہوں میں مختلف قسم کی کٹوتیوں، نئے ٹیکسز کے نفاذ، الاؤنسز میں کٹوتیوں، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی تعمیر میں کمی کی صورت میں کرتے ہوئے اپنی عیاشیوں کو جاری رکھنے اور سرمایہ داری کے موجودہ بحران سے نکلنے کی بے سود کوششوں میں مصروف ہیں۔ دوسری طرف پوری دنیا میں محنت کش اور نوجوان اس نظام کے خلاف وسیع بنیادوں پر برسرپیکار نظر آتے ہیں امریکہ اور یورپ سمیت عرب دنیا میں سائنسی سوشلزم کے نظریات کی مانگ میں ایک بار پھر اضافہ ہو رہا ہے جو مستقبل میں مزدور تحریک کے مزید منظم ہونے اور سرمایہ داری کے خاتمے اور عالمی مزدور راج کے قیام کا باعث بن سکتا ہے حکمران طبقہ اور ملائیت اپنی لوٹ کھسوٹ کو برقرار رکھنے کیلئے کبھی مذہب استعمال کرتے ہیں کبھی حرمین شریفین خطرے پڑ جاتا ہے کہیں بھی کوئی مذہب کو خطرہ نہیں یہ صرف مفادات اور لوٹ مار کی طبقاتی جنگ ہے اس وقت محنت کشوں کسانوں کو منظم ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ صرف سرمایہ داری نہیں ٹوٹ رہی بلکہ یہ اخلاقیات کو بھی توڑ رہی ہے سرمایہ دار طبقہ اپنے تجوریاں بھرنے کیلئے محنت کش طبقے کو نچوڑ رہے ہیں نجات راستہ صرف سوشلسٹ انقلاب ہے

بقیہ 21

تحسین پیش کرنے کے لئے منانے رہے ہیں جن کی قربانیوں کی وجہ سے ہم مزدوروں کو کئی مراعاتیں ملیں، لیکن موجودہ حکمران آج ہم سے وہ تمام مراعاتیں چھیننے پر تلا ہوا ہے، ملک مسائل سے گھرا ہوا ہے اور ہمارے حکمران بے شرمی سے جھوٹ بولتے نہیں تھکتے کہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے! انہوں نے مزید کہا کہ جب تک آئی ایم ایف سے ناطہ نہیں توڑا جاتا اور طبقاتی نظام کا خاتمہ نہیں کیا جاتا تب تک محنت کشوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا جائے گا، ملکی حکمران آئی ایم ایف کی ایما پر قومی اداروں کی نجکاری کر رہے ہیں جو کہ محنت کشوں کی ڈاؤن سائزنگ اور انہیں بدحال کرنے کے سوا کچھ بھی نہیں، آج سہون ڈولپمنٹ اتھارٹی سے لیکر حیدرآباد کی بلدیہ تک کوئی ادارہ محنت کشوں کو ان کا حق دینے کے لئے تیار نہیں، محنت کش سارا سال کام کرنے کے باوجود بھی تنخواہوں سے محروم رہتے ہیں، محنت کشوں کے پیسوں سے بنائی گئی ورکرز کالونیوں میں محنت کشوں کو اب تک مکانات الاٹ نہیں کئے جارہے، ماضی میں دی جانے والی ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے تمام گرانٹیں پچھلے تین سالوں سے زائد عرصے سے نہیں دی جارہی یہاں تک کہ ان پیسوں سے بڑے پیمانے پر کرپشن کی جارہی ہے، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ محنت کشوں کو ان کے حقوق واپس کئے جائیں، واپڈا، ریلوے، سرکاری اسکولز اور دیگر اداروں کی نجکاری کا فیصلہ نہ صرف واپس لیا جائے بلکہ فوری طور پر نجکاری کمیشن کا ہی خاتمہ کیا جائے۔ یہ مزدور ہی ہیں جن کی بنا پر ملک چلتے ہیں جس دن یہ ہاتھ رک جائیں گے تو سارا سماج رک جائے گا، ہم تمام محنت کشوں کو آج تمام رنگی، نسلی اور قومی تعصب کو ختم کرتے ہوئے ایک جگہ جمع ہو کر محنت کشوں کے لئے ایک غیر طبقاتی اور اشتراکی معاشرہ قائم کرنا ہوگا جہاں کوئی بچہ بھوک سے نہ مرے اور تمام سماجی برائیوں سے سماج کو چھٹکارا دلایا جاسکے۔ یہی یوم مزدور کا اصل پیغام اور ان کی جدوجہد سے سیکھا گیا واحد سبق ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین (PTUDC) کا ممبر بنیں

نام: ------------------------ ولدیت: ------------------------

پیشہ: ------------------------ ادارہ: ------------------------

پتہ: --

ماہانہ چندہ: ------------------------ دستخط: ------------------------

اس فارم کو پر کرکے ''مزدور نامہ'' کے اشاعت گھر کے ایڈریس پر روانہ کردیں یا اپنے قریبی نمائندہ ''مزدور نامہ'' سے رابطہ کریں۔

مرکزی دفتر: پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین آفس نمبر A-39 میزانین فلور سلمان ٹاور بالمقابل نادرا آفس ملیر کراچی

email: classfight@gmail.com فون: 03153030460

جمہوریت کے نام پر مسلط "نواز حکومت" نجکاری کی ظلمت سے سرمایہ داری کو مضبوط کر رہی ہے، نظامانی

بجلی کمپنیوں آئیسکو اور لیسکو میں نجی مالیاتی مشیر کی تقرری سے حکومت کی بدنیتی کھل کر سامنے آگئی ، اداروں کی لوٹ سیل لگائی گئی ہے

نجکاری سے بے روزگاری کا سیلاب آجائیگا، بند پاور ہاؤسز کو چالو کر کے صارفین کو سستی بجلی فراہم کی جاسکتی ہے، ریلی سے قائدین کا خطاب

حیدرآباد (محمد حنیف خاں) جمہوریت کے نام پر مسلط کی گئی حکومت سرمایہ دارانہ نظام رائج کرنا چاہتی ہے وہ مفاد عامہ کے قومی اداروں سے نجکاری کے نام پر "مکاری" کر رہی ہے اور منافع بخش بجلی کمپنیوں آئیسکو (اسلام آباد) اور لیسکو (لاہور) میں نجی مالیاتی مشیر کی تقرری سے حکومت کی بدنیتی کھل کر سامنے آگئی ہے۔ حکومت ایک طرف کہتی ہے کہ نقصان کے حامل اداروں کی نجکاری کی جائیگی لیکن وہ عملی طور پر ان اداروں کو فروخت کر رہی ہے جو ادارے کو منافع فراہم کر رہے ہیں اس عمل سے حکومت کی نیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور اب بلی تھیلے سے باہر آچکی ہے۔ وہ منافع بخش ادارے کو من پسند افراد میں مال غنیمت طور تقسیم کرنا چاہتی ہے لیکن ملک کا محنت کش بالخصوص واپڈا کے مزدوروں نے بھی فیصلہ کیا ہوا ہے کہ نجکاری کے نام پر لوٹ میلہ سجنے نہیں دینگے۔ آئیسکو اور لیسکو میں سہ روزہ ہڑتال جاری ہے اور آئندہ بھی مسلسل ہڑتالوں کے پروگرام ترتیب دیئے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آل پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین (سی بی اے) کے مرکزی صدر عبداللطیف نظامانی نے واپڈا کے محنت کشوں کی ایک عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جو لیبر حال سے پریس کلب تک انکی قیادت میں نکالی گئی تھی۔ ریلی کے دیگر قائدین میں صوبائی سیکریٹری اقبال احمد قائمخانی، میر خان بلوچ، اقبال احمد خان، ملک سلطان علی، فاروق چنگیزی، محمد حنیف خان، اسد اللہ، رفیع الدین شاہ، وحید پٹھان، مظہر ملاح، عباس چانڈیو، نوید عباسی، غلام حیدر، عبدالجبار عباسی شامل تھے۔ ریلی میں حیسکو، پاور ہاؤسسز، واٹر ونگز NTDC کے مختلف ذیلی یونٹوں کے ملازمین شریک تھے جنہوں نے (بقیہ نمبر 10 صفحہ 6 پر)

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی مختار گڑھ کی مزدور یونین کے انتخابات مکمل

پیکنگ اینڈ لوڈنگ کے انتخابات میں مزدور خدمت گار گروپ کا پینل فتح یاب

صادق آباد (نمائندہ مزدور نامہ) فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی مختار گڑھ کی مزدور یونین پیکنگ اینڈ لوڈنگ کے انتخابات مکمل ہوگئے۔ 17 مئی کو ہونے والے الیکشن میں مزدور راہنما گروپ اور مزدور خدمت گار گروپ میں کانٹے کا مقابلہ ہوا۔ صبح آٹھ بجے شروع ہونے والی پولنگ چار بجے شام مکمل ہوئی۔ نتائج کے مطابق مزدور خدمت گار گروپ کا پورا پینل فتح یاب ہوگیا۔ نتائج کے مطابق صدر جام رانا، (بقیہ نمبر 20 صفحہ 6 پر)

اٹک: مزدوروں کے عالمی دن کے حوالے سے مختلف تنظیموں کے زیر اہتمام نکالی گئی ریلی سے مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

انور خواجہ انڈسٹریز سیالکوٹ کے کارکنوں نے مطالبات کے حق میں ہڑتال کی دھمکی دیدی

دستکاری سنٹر سے بڑے صنعتی یونٹ تک کا سفر محنت کشوں کے استحصال سے کیا گیا ہے، گرفتاریوں اور مقدمات کی دھمکیاں بند کی جائیں

ایکسپورٹ آرڈرز اور بے پناہ منافع کے باوجود مالکان مزدوروں کے سامنے نقصان کا ڈھونگ رچاتے ہیں، محنت کشوں کی گفتگو

سیالکوٹ (رپورٹ: ناصر بٹ) انور خواجہ انڈسٹریز سیالکوٹ کی صنعت میں ایک اہم نام ہے جو کہ 1961ء میں چھوٹی دستکاری کے طور پر قائم ہوئی۔ لیکن یہ فرم محنت کشوں کے شدید استحصال کی وجہ سے آج یہ بلند شرح منافع کما رہے ہیں۔ اپنے حجم کی وجہ سے دو فیکٹریوں انور خواجہ انڈسٹری Grays F اور انوار خواجہ کمپوزیٹائز cambrige پر مشتمل ہے۔ اس فرم کے مالکان اپنے سرمایہ کے بل بوتے پر علاقائی طور پر اتنے طاقتور ہو چکے ہیں کہ چیمبر آف کامرس سے لے کر ڈرائی پورٹ ٹرسٹ، ایئرپورٹ وغیرہ جیسے پراجیکٹس میں موجود ہیں۔ سیالکوٹ لیبر ڈیپارٹمنٹ سمیت تمام ادارے ان کی لونڈیوں کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہاں ہر روز محنت کشوں کے ساتھ ظلم و زیادتی کی نئی داستانیں رقم ہوتی ہے لیکن تمام ریاستی قوانین بھی ان سرمایہ داروں کے آگے سجدہ ریز نظر آتے ہیں۔ لیکن جہاں ظلم و زیادتی کا بازار گرم ہے وہی پر محنت کشوں نے بھی اپنی صدا بلند کی ہے۔ پچھلے تین سالوں سے اس فرم نے نئے پراجیکٹس مثلاً ٹینس ریکٹ اور ہاکی شروع کیے۔ جس کے لئے ان کے پاس اچھے خاصے آرڈرز موجود ہیں جس کی وجہ سے نئی بھرتیاں بھی کی گئیں۔ اس صورتحال میں محنت کش خوش تھے کہ کام بڑھنے کی وجہ سے ان کی تنخواہوں اور بونس میں اضافہ ہوگا مگر کچھ اضافی کی بجائے ان کو بونس دینا بھی بند کر دیا گیا جس کے خلاف پچھلے سال محنت کشوں کی (بقیہ نمبر 19 صفحہ 6 پر)

سیالکوٹ: انور خواجہ انڈسٹریز سیالکوٹ میں ایک محنت کش اپنے کام میں مگن ہے۔

واپڈا ہائیڈرو یونین کمپیوٹر سیکشن سیالکوٹ سرکل کے صدر محمد سرور کی مزدور نامہ سے گفتگو

سیالکوٹ (رپورٹ: بابر پطرس) واپڈا ہائیڈرو یونین کمپیوٹر سیکشن سیالکوٹ سرکل کے صدر محمد سرور نے مزدور نامہ کی اشاعت پر خوشی کا اظہار کی اور نمائندہ مزدور نامہ سے بات کرتے ہوئے کہا (بقیہ نمبر 11 صفحہ 6 پر)

لاہور: پنجاب پیرا میڈیکل الائنس کا سروس سٹرکچر کیلئے صوبہ بھر میں احتجاج

درجہ 5-15 کے سروس سٹرکچر پر عملدرآمد، ٹیکنیکل اور غیر ٹیکنیکل کیٹیگریز کا شامل کیا جانا، درجہ چہارم کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے

کم از کم تنخواہ کی 50 فیصد بڑھوتری اور ایئر جنسی اور BHUs کے ٹھیکے پر چلانے کے پروگرام کو فوراً منسوخ کیا جائے، مطالبہ

لاہور (رپورٹ: ولید خان) بروز بدھ 15 مارچ 2105ء کو پنجاب پیرامیڈیکل الائنس نے اپنے دیرینہ مطالبے سروس سٹرکچر کیلئے صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ایک دن کی علامتی ہڑتال کی۔ اس دن صوبہ کے تمام ہسپتالوں کے آؤٹ ڈور مکمل بند رہے جبکہ ایمرجنسی اور معمول کے آپریشن جاری رہے۔ یاد رہے کہ پیرامیڈکس کی 2011ء میں شاندار تحریک کے بعد درجہ 5-15 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر منظور کرلیا گیا تھا اور نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا تھا جس پر بعد میں کوئی پیش رفت نہ ہوئی جبکہ درجہ 1-4 کے ملازمین کو نظر انداز کر دیا گیا۔ 2012ء میں جب وزیر اعلیٰ پنجاب مینار پاکستان پر کیمپ آفس لگائے بیٹھے تھے ایک بار پھر احتجاجی تحریک کے نتیجہ میں مطالبات کو تسلیم کیا گیا مگر عملدرآمد نہ ہوا جبکہ درجہ چہارم کے ملازمین کو پھر نظر انداز کر دیا گیا۔ اس حالیہ احتجاج کے مطالبات میں درجہ 5-15 کے منظور شدہ سروس سٹرکچر پر عملدرآمد جبکہ ٹیکنیکل اور غیر ٹیکنیکل کیٹیگریز جو ان میں نظر انداز ہوئے ان کا سٹرکچر میں شامل کیا جانا، درجہ چہارم کے ملازمین کے سروس سٹرکچر کا نوٹیفکیشن اور عملدرآمد، کم از کم تنخواہ کی 50 فیصد بڑھوتری اور ایمرجنسی اور BHUs کے ٹھیکے پر چلانے کے پروگرام کی فوری منسوخی شامل ہیں۔ سروس سٹرکچر کے معاملے میں کل ملا (بقیہ نمبر 12 صفحہ 6 پر)

سکھر: پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین کے زیر اہتمام واپڈا سمیت تمام سرکاری اداروں کی نجکاری کیخلاف نکالی گئی احتجاجی ریلی کا ایک منظر۔

آکائی فارما پرائیویٹ لمیٹڈ میں انتظامیہ اور یونین کی سازباز، شکایت پر مزدور برطرف

سوشل سیکورٹی اور اولڈ ایج بینیفٹ سے محروم مزدوروں کے حق کی لڑائی لڑنے والی یونین مالکان سے مل کر استحصال کرانے لگی

لیبر ڈائریکٹر بھی مالکان کی پے رول پر ہے، دیگر پانچ مزدوروں کو بھی برطرف کر دیا گیا، پی ٹی یو ڈی سی کا مزدوروں سے اظہار یکجہتی

حب (اللہ ورایو) آکائی فارما پرائیویٹ لمیٹڈ کے سینکڑوں محنت کش کم از کم تنخواہ 12000 روپے سے تاحال محروم ہیں۔ کسی بھی مزدور کی سوشل سیکورٹی اور EOBI میں رجسٹریشن نہیں (بقیہ نمبر 18 صفحہ 6 پر)

ماؤنٹ فیوجی میں جنگل راج، یونین بنانے کی پاداش میں 40 مزدور برطرف

لیبر ڈیپارٹمنٹ نوٹس لینے سے گریزاں، کم از کم تنخواہ کے قانون پر عمل کرایا جائے، مطالبہ

حب (رپورٹ: اللہ ورایو) ماؤنٹ فیوجی پرائیویٹ لمیٹڈ حب سے برطرف کیئے گئے محنت کشوں کی ابھی تک کہیں کوئی شنوائی نہیں ہوسکی۔ چند ماہ قبل 40 سے زائد محنت کشوں نے یونین (بقیہ نمبر 13 صفحہ 6 پر)

فیصل آباد: یوم مزدور کے موقع پر پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کیمپین کے زیر اہتمام نکالی گئی ریلی کا ایک منظر۔

کراچی، ہفتہ بازار میں مزدور نامہ کا اسٹال، محنت کشوں میں پذیرائی

کراچی (رپورٹ: میر مرتضیٰ) مورخہ 25 اپریل 2015 بروز ہفتہ پاکستان اسٹیل ملز کے محنت کشوں کی رہائشی کالونی اسٹیل ٹاؤن میں PTUDC کا ترجمان مزدور نامہ اخبار کے تعرف کے (بقیہ نمبر 15 صفحہ 6 پر)

بٹ خیلہ میں واپڈا ملازمین کا احتجاج، دیگر صوبوں کی طرز پر ملازمین کو ترقی دینے کا مطالبہ

پیسکو کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں سیاسی بنیادوں پر تقرریاں ختم کر کے پروفیشنلز کو تعینات، بونس و دیگر حقوق دیئے جائیں

واپڈا ملازمین اپنے درخشاں ماضی کی تاریخ کو دہرا کر ہر سازش کو شکست دے سکتے ہیں، درگئی گل زمین، غفران احد و دیگر کا خطاب

مالاکنڈ (سنگین باچہ سے) بٹ خیلہ میں واپڈا ہائیڈرو یونین نے ایک احتجاجی جلسہ کا انعقاد کیا، بعدازاں جلسے کے شرکاء نے ریلی کی شکل میں بٹ خیلہ پریس کلب تک مارچ کیا۔ جلسہ ڈویژنل چیئرمین درگئی گل زمین کے صدارت میں منتخب ہوا۔ جلسے میں اعلیٰ عہداروں کے سامنے 2 مطالبات رکھے گئے کہ ہر سطح کے ملازمین کو دور جے ترقی دی جائے اور ایک بونس تنخواہ دیا جائے جو واپڈا کی دوسری کمپنیوں میں دی جا رہی ہے۔ کچھ دن پہلے ہائیڈرو یونین کے رہنماوں نے یہ مطالبات جائنٹ ورکنگ کونسل کے سامنے رکھے تھے۔ پیسکو میں جائنٹ ورکنگ کونسل جو ایک قانونی ذیلی ادارہ ہے، نے ان دونوں مطالبات کو جائز قرار دیا تھا اور بورڈ آف ڈائریکٹر کے سامنے رکھا تھا۔ لیکن موجودہ حکومت نے PESCO کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں سیاسی لوگوں کو شامل کیا ہے، مزکورہ مطالبات بیک جنبش مسترد کیئے۔ جلسہ سے (وائس چیئرمین سوات سرکل) یوسف خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران طبقات IMF اور world Bank کے اشاروں پر چل کر قومی ملکیتی اداروں کو کوڑیوں کے دام پر نیلام کرنا چاہتے ہیں جو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائی گی۔ اس کے بعد امجد اسلام نے خطاب کرتے (بقیہ نمبر 14 صفحہ 6 پر)

نیسلے یونین کی جدوجہد رنگ لائی، مزدوروں کی مراعات پر مبنی چارٹر آف ڈیمانڈ کی منظوری

تنخواہوں میں اضافہ، بونس، تعلیمی سکالرشپ، مارننگ الاونس، شادی اور فوتگی کی مد میں ادائیگی، مذہبی تہواروں پر خصوصی الاونس

والدین کا میڈیکل، پنشن فنڈ، مراعات کا اطلاق پاکستان بھر میں نیسلے مزدوروں پر ہوگا، پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین کی مبارکباد

لاہور (رپورٹ: رضا بلوچ) نیسلے ایمپلائز یونین اور نیسلے پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان سال 2015-2016ء کا نیا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی مزدوروں کی تنخواہوں میں اضافہ کے ساتھ کافی ساری مراعات بھی کامیابی سے حاصل کی گئی ہیں۔ مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے: 1۔ ہر مستقل مزدور کی گراس تنخواہ میں 4500 روپے کا اضافہ اور کارکردگی کی بنا پر پوری تنخواہ کا کم سے کم 4 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 16 فیصد ماہانہ اطلاق۔ ان اقدامات کا اطلاق یکم اپریل 2015ء سے ہوگا۔ 2۔ ہر مستقل مزدور کی پوری تنخواہ میں کم سے کم 10 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 18 فیصد کا اضافہ۔ اس کا اطلاق 2016ء سے ہوگا۔ 3۔ سال 2014 کے واجب الادا بونس جو 2015ء میں دیا جانا ہے کم سے کم 2 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 3.2 فیصد کے حساب سے ادا کیا جائے گا۔ 4۔ دونوں سالوں میں 23000 روپے ٹارگٹ حاصل کرنے پر ہر ملازم کو بطور ایکسیلینس ایوارڈ ادا کئے جائیں گے۔ 5۔ تعلیمی سال 2015ء کے شروع ہوتے ہی مستقل ملازمین کے 100 بچوں کو 3000 روپے بطور سکالرشپ کے دیئے جائیں گے۔ 6۔ ہر سال نومبر میں نئی جرسی کیلئے انتظامیہ 3000 روپے ہر ملازم کو ادا (بقیہ نمبر 17 صفحہ 6 پر)

گوی ویکسینیٹرز الائنس سندھ (Gavi vaccinators allince sindh) کا احتجاجی کیمپ

کراچی (رپورٹ: شاہد حسین) مورخہ 11 مئی بروز سوموار کراچی پریس کلب کے باہر سندھ کے تمام اضلاع کے ویکسینیٹروں کے عہداروں اور ممبروں نے اپنے مطالبات کے حق میں اور محکمہ صحت اور حکومتِ وقت کی ہٹ دھرمی اور بے حسی کے خلاف ایک احتجاجی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقعہ پر ویکسینیٹروں نے اپنے مطالبات کے حق میں شدید نعرے بازی (بقیہ نمبر 16 صفحہ 6 پر)

مالاکنڈ: مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر واپڈا ملازمین کے احتجاجی مظاہرہ سے سنگین باچہ خطاب کر رہے ہیں